آئینہ جوتش

بنارس کا کامل جوتشی

گنجینہ اخترشناسی

علم جوتش کا بہترین آلہ ہے۔ طریقہ یعنے زائچہ (جنم کُنڈلی) و مہورت ہبیاہ و شادی مقلاوہ و سفر و بنانے مکان و لنواں و نام رکھنا و دیگر تمام مہورت جنکے دیکھنے کی اکثر ضرورت رہتی ہے وضاحت سے درج ہیں علاوہ اسکے کئی ہزار ثمرہ یعنی پھلادیش ہر ایک مفرد و مجمل معہ یوگہائے کے درج ہیں جن سے حال سُکھ دُکھ ترقی اقبال و زوال آمدنی خرچ نقصان دولت و برادران و ملک جایداد۔ مکان باغ آرام والدین علم و تعداد اولاد وقت تولد و موت بیماری و شادی و غمی حالات دشمن و دولت فتح و شکست روزگار معلوم ہوسکتے ہیں گویا کہ انسان کی پیدائش سے لیکر موت تک عمر کے ہر حصہ کے سُکھ دکھ کے حالات معلوم کرنے کا طریقہ درج ہے۔

مصنفہ

ماہر نجوم و جوتش و کاشف حالات فلکی عالیجناب بخشی شورام داس صاحب چھبر منجم و جوتشی کامل مرحوم متوطن بھیرہ

جسکو

بعد حصول جملہ حقوق دائمی از بخشی سالگرام صاحب چھبر خلف الرشید مصنف صاحب موصوف

حکیم رام کشن مالک کارخانہ جڑی بوٹی ویدک اوشدہالیہ لاہور

نے

پرکاش سٹیم پریس لاہور باہتمام بابو راجپال پرنٹر چھپی

بار اول

تعداد جلد ۱۰۰۰

قیمت ۳

انمول موتی

جلد طلب فرمائیے — جلد طلب فرمائیے

افریقہ کا جادو

یہ کتاب نہیں ہے۔ بلکہ سینہ بسینہ رازوں کا خزانہ اور کرامات کا بھنڈار ہے طلسمات کا خزانہ ہے اسکی جسقدر تعریف کیجائے۔ تھوڑی ہے ایسی کارآمد اور مفید کتاب آجتک نہیں چھپی تھی اسلئے ہمنے زرکثیر خرچ کرکے اور سخت محنت کے بعد یہ کتاب تیار کروائی ہے تاکہ حاجتمند اس سے فایدہ اٹھائیں اور اپنے دلکی مراد پائیں ✦

اس کتاب میں بہت سے باب ہیں اور ہر ایک باب میں بیشمار مفید باتیں درج ہیں مثلاً ایک باب میں ہمزاد کو تسخیر کرنے اور قابو میں لاکر اس سے غلام کیطرح کام لینے کی مکمل ترکیب کھولکر بیان کیگئی ہے ایک باب میں کئی فالنامے ہیں جنکے ذریعہ انسان غیب کی باتیں معلوم کرسکتا ہے گذرا ہوا اور آیندہ کا حال بیان کرسکتا ہے ایک باب میں جنتر منتر تنتر ہیں۔ ایک باب میں تعویذ اور نقش ہیں جنکے ذریعہ دوسرے آدمی اپنی محبت کے جال میں آسانی سے پھنسائے جاسکتے ہیں دشمن کو زک دیجاتی ہے ایک باب میں بیشمار شعبدات ہیں جنہیں دیکھکر اچھے اچھے سمجھدار آدمی بھی حیران ہوجاتے ہیں اور سینکڑوں روپیہ انکے ذریعہ کمایا جاسکتا ہے اسیطرح تعبیر خواب علم غیبانہ شگون وغیرہ وغیرہ ضروری باتیں درج ہیں اسکے علاوہ علم طب کے ہزارہا نسخے درج ہیں جنکی انسانکو ہر وقت ضرورت رہتی ہے غرض یہ کتاب نہایت قیمتی معلومات اور کرامات کا بے نظیر اور نادر مجموعہ ہے۔ اسیواسطے ہاتھوں ہاتھ فروخت ہورہا ہے اس مجموعہ کو بہت جلد طلب فرمائیے۔ اگر ختم ہوجائیگا۔ تو پھر سو روپیہ کو بھی نہ مل سکیگا اور آپ ہاتھ ملتے رہجائینگے قیمت ۸؍

کھیل مداریاں نمبر ا شعبدات فرنگ

اس کتاب میں تماش کے جادو کی کھیلیں تمام قسم دیگر کھیل کئی قسم۔ مثلاً بوتل میں انڈا ڈالنا گلاس کو الٹا دینا مگر پانی نہ گرنا۔ آگ سے کاغذ کا نہ جلنا بغیر آگ پانی کو جوش دینا۔ رومال اور بندوق کا کھیل روپیہ غائب کرنا جادو کا صندوقچہ۔ فیتا جلانا۔ اور پھر جوڑ دینا رومال کے ٹکڑے ٹکڑے کرکے پیوند کر دکھانا۔ جادو کی لالٹین۔ ٹوکرے میں سے کبوتر کا نکالنا یا غائب کرنا منہ میں سے آگ نکالنا وغیرہ وغیرہ درج ہیں اس نادر ولاثانی کتاب کی قیمت (۱۲)

کھیل مداریاں نمبر ۲ یوروپ کے شعبدے

اس میں بوتل کے کھیل کئی قسم جو ہندوستانی مداریوں نے خواب خیال میں بھی نہیں اور تاش کی کئی قسم کی کھیلیں علاوہ اسکے انڈے کے تماشے کھیلنے میں انڈہ غائب کرنا انڈہ سے زندہ جانور نکالنا روپیہ اور اشرفی کا کھیل رومال۔ گلاس۔ پھول اور چھڑی کے تماشے۔ رسی اور ڈوری کے کھیل۔ انگریزی ٹوپی کے کھیل۔ کڑاہی میں بھنے ہوئے جانور [illegible] کا اڑا دینا۔ اور دیگر کئی عجیب غریب کھیل درج [illegible] عجیب غریب کتاب ہے۔ قیمت صرف (۱۲)

ملنے کا پتہ: حکیم رام کشن جنرل بک مرچنٹ کٹڑہ تارکشاں بیرون دروازہ لاہور

اوم

دیباچہ

حمد بیحد و ثنائے لاتعداد اوس قادر مطلق پرماتما کو سزاوار ہے۔ کہ جس نے اپنی قدرت سے
ایسے بیشمار زمین و آسمان قائم کیئے۔ اور ہر ایک کرہ عرض کے ساتھ جُداگانہ اجزام علوی کو
تعلق کر کے جملہ کواکب سیارۂ و ثوابت کو اپنی قدرت کاملہ سے منور کیا اور آفتاب و ماہتاب کو واسطے
مدار احتیاج ہر امور انیک و بد کے گردش فلکی سے نشو و نما کیا۔ و کشائیش تمام عقدہ واقعات خیر و
شر کو خاصیت و منسوبات سعد و نحس کواکب سے منسوب و مخصوص فرمایا۔ اور ظلمت رات
کو روشنی دن سے مبدل کیا۔ و جملہ امور کا حوادث زمانہ گوناگون سے وابستہ کر کے انتظام جزو
کل کائنات کو اپنے دستِ قدرت میں رکھا۔ اس طلسم حقیقی میں انسان ہو۔ یا فرشتہ۔ طاقت دم
مارنے کی نہیں رکھتا۔ بمصداق

نہ طاقت گویائی حمد۔ فقرو شاہ میں
فرشتوں کے پر جلتے ہیں اوسکی راہ میں

اوس قادر مطلق پرماتما کی قدرت اٹل ہے سب علوم و فنون کا وہی منبع ہے۔ زمانہ
حال کا سائینس۔ کیمیاگری۔ علم سیارگان وغیرہ اوس کی ذات کے ایک ادنے کرشمہ ہیں۔ اس
کی قدرت میں ایسے ایسے علوم و عجائبات پوشیدہ ہیں جس کو اس وقت تک انسانی دماغ
نہیں سمجھ سکا۔ علم سیارگان (جس کو انگریزی میں کیمسٹری کہتے ہیں) کی بنیاد بھی ازحد رموز
قدرت کے ساتھ منسلک ہے۔ اسلئے رموز قدرت کی واقفیت کے لئے جیسے کہ [illegible] عارفان
اکثر متلاشی رہتے ہیں۔ چنانچہ یہ کرنا ہر ایک انسان کا فرض ہے۔ رموز شناسی ہی کے ہونے
سے انسان صاحب کمال و صاحب کشف و کرامات ہو سکتا ہے۔ لیکن رموز شناسی تبھی ممکن ہے
جب علم سیارگان پر پورا ملکہ حاصل ہو۔ علم سیارگان کے متعلق زمانہ گذشتہ کے صاحب
کمال و عالمان اور منجمان جوتش نے کئی مستند گرنتھ لکھے لیکن افسوس کہ بعض مجوبہ
کتب فی زمانہ نایاب ہو گئیں۔ موجودہ گرنتھوں کو جو قریباً ہندی و سنسکرت میں ہیں
عام آدمی سمجھ نہیں سکتے۔ اور تھوڑی سی مطلب براری کے لئے بھی بہت سے ورق گردانی
کرنی پڑتی ہے [illegible]

چھبر مرحوم نے جس کو اس علم میں ایک اچھا ملکہ تھا۔ بہت سے گرنتھوں۔ مثل بہاوستنی
سورج سدہانت وبھرگو سنگھتا سے ضروری ضروری یادداشتیں لیکر۔ اور اکثر منجمان
تجربہ کار سے اس کے متعلق رموز و دقائق حل کر کے اپنے تجربہ کے ساتھ اس کتاب کو لکھ
لیکن وہ اس گلشن ہستی سے عالم جاودانی کو ایسے وقت میں رحلت کر گئے۔ کہ یہ تحفہ
آپ شائقین کے ہاتھ نہ جا سکا۔ اور اس طرح سے کچھ عرصہ یہ خزانہ علوم اختر شناسی
یونہی رہا۔ اب نیازمند نے رفاہ عام کے لئے۔ اور خاص کر اس علم کے شائقینوں کے
لئے کرایا ہے۔ عند الملاحظہ اس ناچیز تحفہ سے آپ کو معلوم ہوجاویگا۔ کہ مصنف
نے کس قدر محنت کی ہے۔ گویا دریا کو کوزہ میں بند کیا ہے۔ اختر شناسی کے جملہ گرنتھوں
مطابق یہ ایک کتاب کام دے سکتی ہے۔ ہر ایک امر کو واضح طور پر دکھلایا گیا ہے
کہ معمولی سمجھ کا آدمی بھی مطلب براری کرسکے۔

خدمت صاحبان شائقین دانشمندان ناظرین کی یہ التجا ہے۔ کہ عند الملاحظہ
جہاں کہیں کچھ سہو و خطا پاویں۔ جیسا کہ قول متبرک ہے۔ اَلْاِنْسَانُ مرکب
...... فِی النِّسْیَانْ کار و الطاف سے چک فرما کر زیور تصحیح سے آراستہ
...... خاکسار کو ساتھ دعا خیر کے ممنون و مشکور کریں۔

نیازمند

بخشی سالگرام چھبر

(بھیرہ)

باوم

شری گنیش آئے نمہ

بنارس کا کامل جوتشی

آئینہ جوتش

گنجینہ اختر شناسی

باب اوّل

تشریحات فلک و کواکب و بروج و منازل میں مشتمل اوپر آٹھ فصل ہے

فصل اوّل

بیچ تشریح افلاک کے واضح ہو کہ حکمائے متقدمین و منجمان شائقین نے بموجب تجربہ و تحقیق کے زمین کو مرکز قرار دیکر محیط اوس کے تین کرۂ اول پانی دوئم ہوا سوئم آگ۔ یکے بعد دیگرے علی الترکیب ٹھہرایا ہے۔ اور کرہ ہائے سہگانہ کے بعد فلک اول محیط کرہ ہائے مذکور کے واقع ہے۔ اور اس فلک کو فلک القمر بھی کہتے ہیں۔ یعنی ماہتاب (چندرماں) سے نسبت ہے۔ بعد اس کے فلک دوئم محیط کرہ ہائے فلک القمر ہے۔ اس فلک کو فلک عطارد کہتے ہیں۔ یعنی بدھ سے نسبت ہے۔ ازاں بعد فلک سوئم محیط کرہ ہائے و فلک اول و دوئم کے واقع ہے۔ اور زہرہ یعنی شکر سے نسبت ہے۔ بعدہٗ فلک چہارم منسوب آفتاب (سورج) سے ہے۔ اوس کے بعد فلک پنجم مریخ (منگل) سے منسوب ہے۔ اوس کے بعد فلک ششم منسوب مشتری سے ہے۔ زاں بعد فلک ہفتم منسوب زحل ہے۔ یعنی سنیچر ہے۔ پس ساتوں افلاک

یکے بادیگرے محیط ہیں و ہر ایک تحت محیط مرکز قرار دیا گیا ہے۔ اور بعد فلک ہفتم کے فلک ثوابت ہے۔ جملہ ستارگان ثوابت متعلق اس فلک کے ہیں۔ اور ایسے فلک ثوابت کے شمار سے بروج مقرر ہیں و بعد فلک ثوابت کے فلک اعظم واقع ہے۔ اور اوپر جملہ افلاک کے محیط ہے۔ اور خط استوا اور خط مستقیم کا مدار اسپر ہے۔
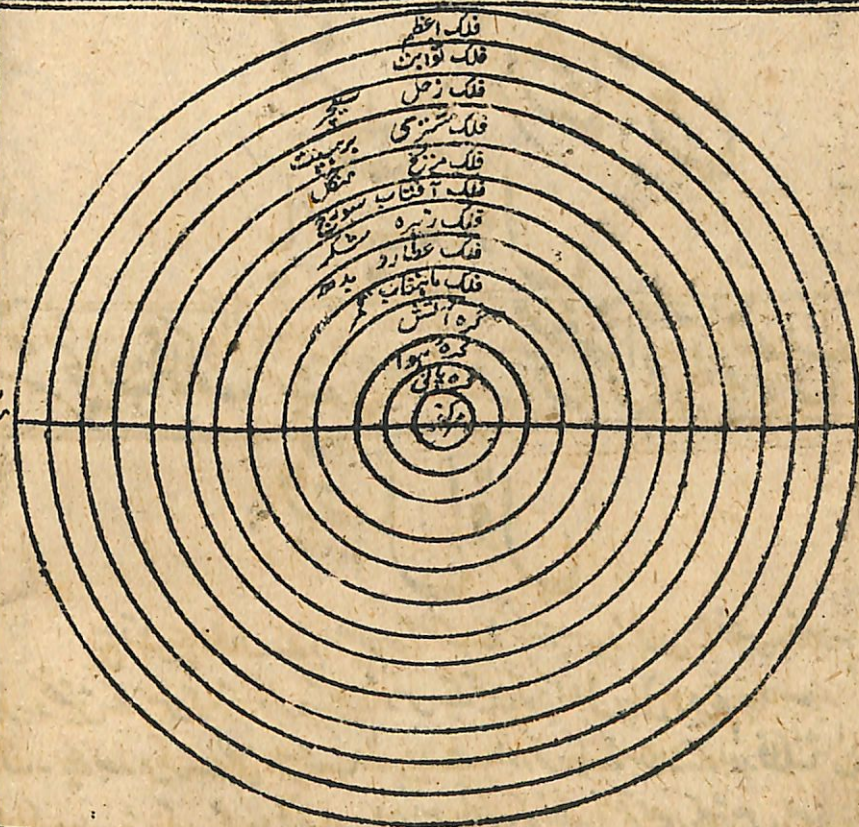
فصل دوم

بیچ کیفیت و ماہیت بروج کے منجمان ہند بروج کو راس کہتے ہیں واضح ہو۔ کہ حکمائے شائقین نے فلک ثوابت کو باعتبار شکل ستارگان کے بارہ حصہ پر تقسیم کرکے بارہ بروج کو ۲۷ حصہ پر قسمت کرکے ۲۷ منزل یعنی نچھتر قرار دیا ہے۔ اور نام

ہر ایک برج کا بموجب تعداد شمار کے ستاروں سے جیسے بشکل موضوع ہوئی ویسا نام رکھا گیا ہے مثلاً برج حمل بشکل نر گاؤ و میش و برج ثور بشکل گاؤ و برج جوزا بشکل دو زن و برج سرطان بشکل کیکڑہ و برج اسد بشکل شیر و برج سنبلہ ایک دختر ہے کہ دہنے ہاتھ میں خوشہ گندم یا جو لئے ہے اور اپنا ہاتھ بلند کئے ہے۔ و برج میزان بشکل ترازو و تولا برج عقرب بشکل بچھو و برج قوس ایک گھوڑا ہے کہ چہرہ اوس کا آدمی کا ہے۔ اور ایک کمان ہاتھ میں لئے اور تیر جوڑے ہے۔ و برج جدی بشکل بکری و برج دلو ایک آدمی استادہ ڈول ہاتھ میں لئے ہے۔ اور اپنے پاؤں پر پانی گراتا ہے۔ اور وہ پانی قریب ایک مچھلی کے منہ کے جاتا ہے۔ اور برج حوت بشکل دو ماہی اور اسی طرح نام ہر ایک منزل یعنی نچھتر کا بھی ہے۔ اور سوا دو نچھتر کا ایک برج و چار چرن کا ایک نچھتر یعنی ۹ چرن کا ایک برج ہوا۔ چنانچہ جدول ذیل سے برج و نچھتر کا حساب بسہولیت واضح ہوگا۔

حصہ اول

برج	راس	چرن	نچھتر
حمل بشکل نرگاؤ	میکھ	۱ ۲ ۳ ۴	اشونی
		۱ ۲ ۳ ۴	بھرنی
		۱	کرتکا
ثور گاؤ	برکھ	۲ ۳ ۴	کرتکا
		۱ ۲ ۳ ۴	روہنی
		۱ ۲	مرگشرا
جوزا دو زن	متھن	۳ ۴	مرگشرا
		۱ ۲ ۳ ۴	آدرا
		۱ ۲ ۳	پنربس
سرطان کیکڑہ	کرک	۴	پنربس
		۱ ۲ ۳ ۴	پوکھہ
		۱ ۲ ۳ ۴	اشلیکھا

حصہ اوسط

برج	راس	چرن	نچھتر
اسد شیر	سنگھ	۱ ۲ ۳ ۴	مگھا
		۱ ۲ ۳ ۴	پوربا
		۱	اوترا
سنبلہ دختر	کنیاں	۲ ۳ ۴	اوترا
		۱ ۲ ۳ ۴	ہست
		۱ ۲	چترا
میزان ترازو	تولا	۳ ۴	چترا
		۱ ۲ ۳ ۴	سواتی
		۱ ۲ ۳	بساکھا
عقرب بچھو	برچھک	۴	بساکھا
		۱ ۲ ۳ ۴	انورادھا
		۱ ۲ ۳ ۴	جیشٹا

حصہ آخری

برج	راس	چرن	نچھتر
قوس گھوڑا نصف حصہ آدمی	دھن	۱ ۲ ۳ ۴	مول
		۱ ۲ ۳ ۴	پوربا کھاڑا
		۱	اوترا کھاڑا
جدی بکری	مکر	۲ ۳ ۴	اوترا کھاڑا
		۱ ۲ ۳ ۴	سرون
		۱ ۲	دھنشٹا
دلو آدمی استادہ	کنبھ	۳ ۴	دھنشٹا
		۱ ۲ ۳ ۴	ستبھکھا
		۱ ۲ ۳	پوربا بھادرپد
حوت دو ماہی	مین	۴	پوربا بھادرپد
		۱ ۲ ۳ ۴	اوترا بھادرپد
		۱ ۲ ۳ ۴	ریوتی

فصل سوم

اقسام بروج میں متضمن اوپر سات قسم کی

قسم اول - بیچ بیان بروج منقلب و ثابت و ذوجدین کے - چنانچہ چار برج اوّل حمل یعنی میکھ راس - دوم سرطان یعنی کرک راس - سوم میزان یعنی تولا راس - چہارم جدی یعنی مکر راس یہ چاروں منقلب بہ ہندی چر ہیں - پنجم برج ثور یعنی برکھ - ششم اسد یعنی سنگھ - ہفتم عقرب یعنی برچھک - ہشتم دلو یعنی کونبھ - یہ چاروں برج ثابت بہ ہندی استھر ہیں - نہم برج جوزا یعنی متھن - دہم سنبلہ یعنی کنیاں - یازدہم قوس یعنی دھن - دوازدہم حوت یعنی مین - یہ چاروں برج ذوجدین یعنی دو سبھاؤ چر و استھر ہیں ۔

قسم دوم بروج مذکر و مونث کے بیان ہیں حمل۔ جوزا۔ اسد۔ میزان و قوس و دلو مذکر ہیں۔ ثور و سرطان و سنبلہ و عقرب و جدی و حوت مونث ہیں۔

قسم سوم اندر مزاج بروج کے - حمل و اسد و قوس آتشی - و ثور و سنبلہ و جدی خاکی - و جوزا و میزان و دلو بادی - و سرطان و عقرب و حوت - آبی - مزاج ہیں

قسم چہارم بیچ بیان رنگ بروج کے - حمل سرخ - ثور سفید - جوزا سبز - سرطان سرخ مختلط بسفیدی - اسد زرد و سفید آمیختہ - سنبلہ برنگ گوناگون یعنی چتکبرہ - میزان برنگ سیاہ - عقرب سیاہ سرخی آمیختہ - قوس برنگ فاختہ - جدی برنگ سیاہ و سفید - دلو برنگ نیولہ - حوت سفید مایل بسرخی ہے -

قسم پنجم بیچ بیان جسم و اعضاء - بروج حمل کو سر - برکھ کو گردن - متھن کو بازو - کرک کو سینہ - سنگھ کو شکم - کنیاں کو کمر - تولا کو پیڑو - برچھک کو اندام نہانی - قوس کو چوتڑ - مکر کو زانو - کنبھ کو پاؤں - مین کو کف پاؤں قرار دیا ہے -

قسم ششم بیچ تشریح سمت - یعنی کس کس سمت سے کون کون برج کو نسبت ہے - حمل و اسد و قوس کو مشرق سے ثور و سنبلہ و جدی کو جنوب سے

جوزا و میزان و دلو کو مغرب سے سرطان و عقرب و حوت کو شمال سے نسبت ہے -

قسم ہفتم بیچ تشریح ذات بروج کے - حمل و اسد و قوس کو چھتری - ثور و سنبلہ و جدی کو ویش - جوزا و میزان و دلو کو شودر - و سرطان و عقرب و حوت کو براہمن ذات سے نسبت ہے -

الحمل اسمیں ایک ستارہ دوسرے قدر کا اور اوسکا نام بھی الحمل ہے اور ایک ستارہ ثالث کا

(۱) میکھ

الثور اسکی آنکھ پہ ایک ستارہ قدر اول کا ہے اور نام دبران مشہور ہے وہ منزل ہشتم رکھتا اور اسمیں چھوٹے ستاروں کا ایک مجموعہ ہے جسکو ثریا کہتے ہیں

(۲) برکھ
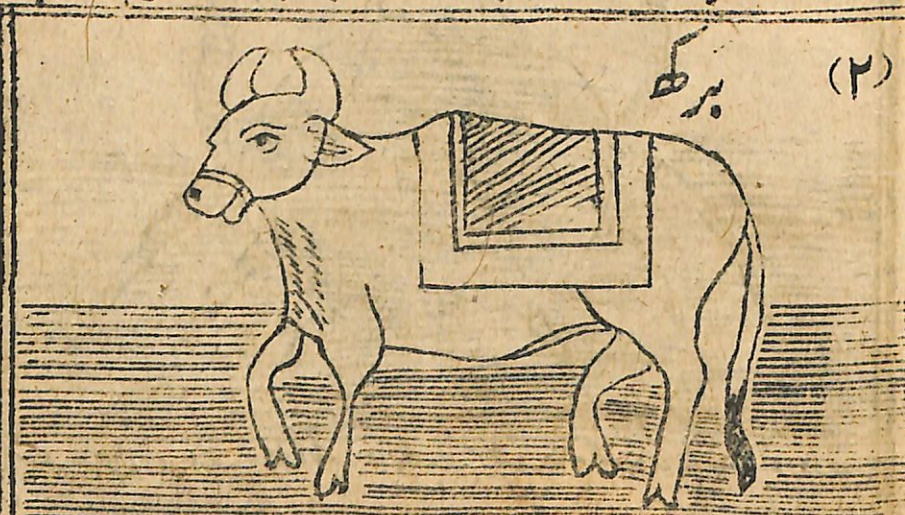
الجوزا - اس کی شکل اسطورسی جیسے دو لڑکی توامان اور اس میں دو ستارے قدر ثانی کے ہیں۔ ایک مقدم التوامان اور ایک موخر التوامان اور چار قدر ثالث کے ہیں۔

السرطان - اس میں ایک ستارہ قدر ثالث کا ہی جسکا نام معلف ہے۔
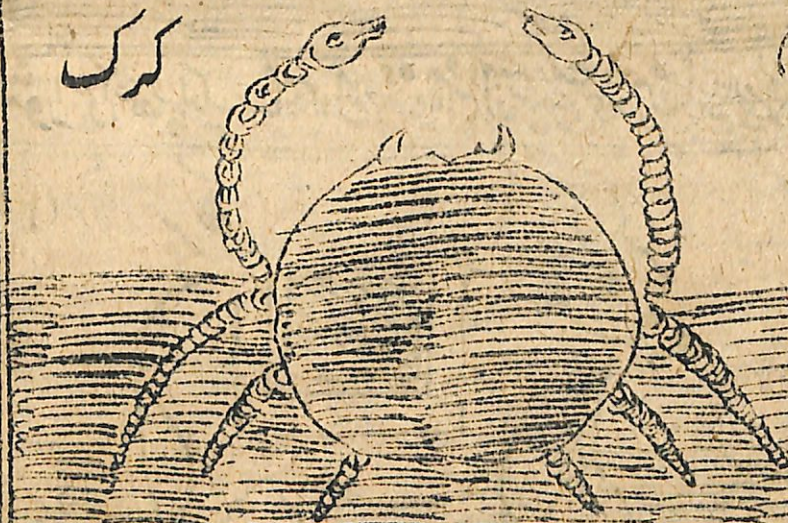
الاسد - اس میں ایک ستارہ قدر اول کا ہے۔ مشہور بنام قلب الاسد ہے۔ اور دو قدر ثانی کے ایک ذنب الاسد ایک منکب الاسد اور تین قدر ثالث کے

(۵) الاسد

سنگھ

سنبلہ (۶)
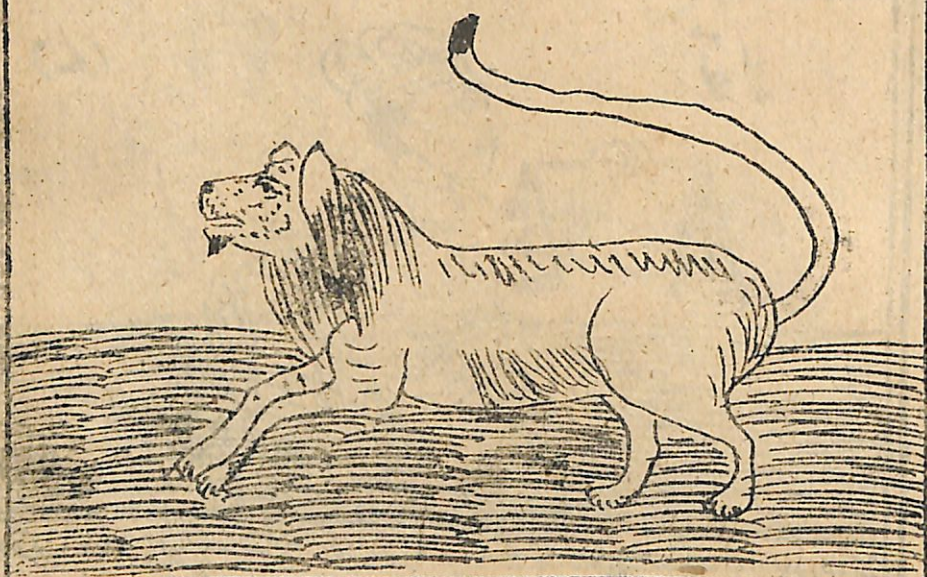
کنیا
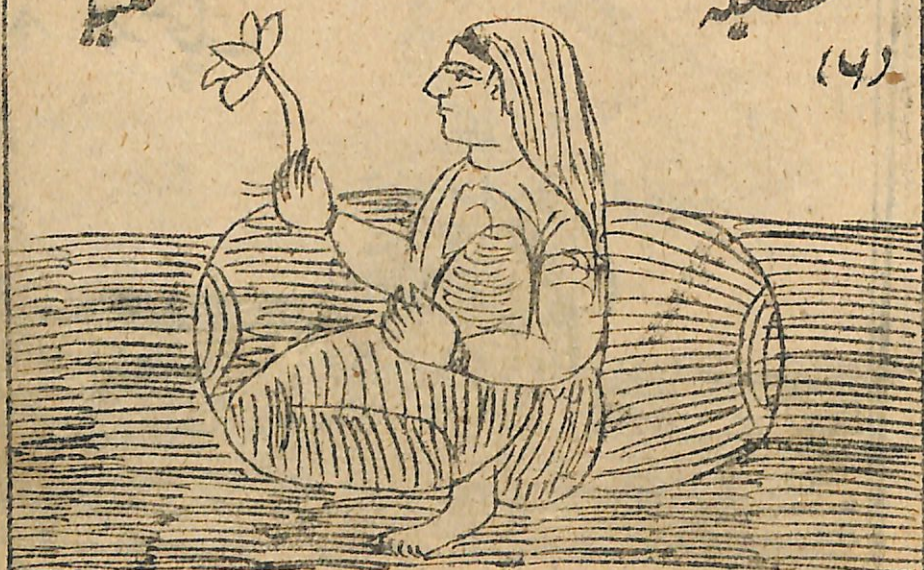
المیزان - اس میں دو ستارہ قدر ثانی کے ہیں - ایک الکفۃ الشمالیہ اور ایک الکفۃ الجنوبیہ اور ایک قدر ثالث کا -

العقرب - اس میں ایک ستارہ قسم اول کا ہے - قلب العقرب اور ایک قدر ثانی کا اکلیل العقرب اور گیارہ قدر ثالث کے اس میں سے ایک کا نام شولۃ ہے -

الرامی - اس کا چہرہ مثل آدمی کے اور تمام بدن گھوڑے کا ہے اور ایک کمان اوسکے ہاتھ میں ہے - کہ اوپر تیر جوڑے ہوئے ہے - اس میں پانچ ستارہ قدر ثالث کے ہیں

دھن
(۹) قوس
مکر
جدی
(۱۰)

(۱۱) دلو
کمبھ
(۱۲) حوت
مین
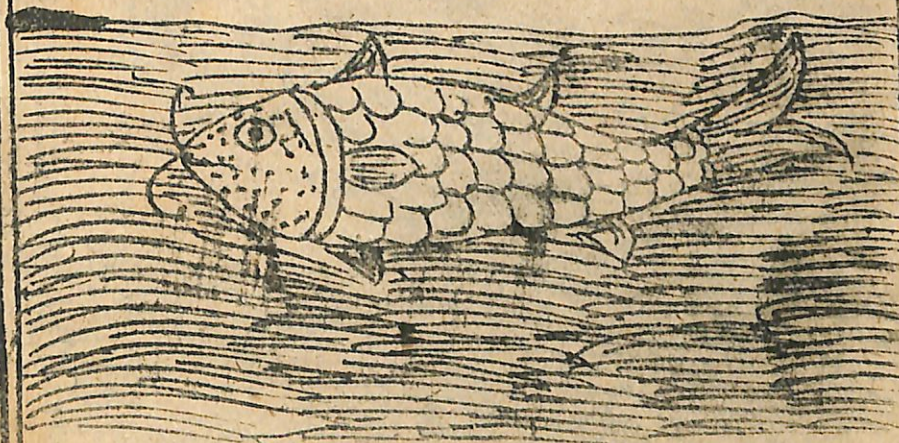
فصل چہارم

دربیان ستارگان سیارہ مشتمل او پر تین قسم کے -

قسم اول - نیچے بیان نیرین کے آفتاب و ماہتاب کو نیرین کہتے ہیں - چنانچہ آفتاب نیر اعظم و ماہتاب نیرّ اصغر ہے - آفتاب یہ ستارہ مالک فلک چہارم و عامل روز یکشنبہ کا ہے - ۳۶۵ یوم ۱۵ ڈنڈ ۳۲ پل تمام دور اس کا بارہوں برج میں اپنے محور پر آتا ہے - اور شروع دور جو برج حمل کو نوروز کہتے ہیں اور ایسے دور کے حساب سے سال شمسی قرار دیتے ہیں - اور جب ایک برج سے دوسرے برج میں تحویل ہوتا ہے اوسکو سنکرات کہتے ہیں - اور ہر ایک برج میں حسب تفصیل مندرجہ جدول ذیل دور آفتاب کا ہوتا ہے -

نام برج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت	میزان جملہ
نام راس	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برشچک	دھن	مکر	کنبھ	مین	
یوم	۳۰	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۰	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۳۰	۳۶۵
ڈنڈ	۵۷	۳۵	۳۷	۲۹	۰	۲۵	۴۲	۲۸	۱۸	۳۵	۵۰	۲۲	۱۵
پل	۲	۵۹	۵۰	۱۳	۲۵	۹	۵۳	۴۰	۵۳	۱۰	۱۰	۸	۳۲

اور اسی طرح ۲۷ منزل میں آفتاب سیر کرتا ہے اور سیر منازل بھی آفتاب کی حسب ذیل ہے

حصہ اول

	اشونی	بھرنی	کرتکا	روہنی	مرگشرا	آدرا	پونرس	پوکھ	اشلیکھا
یوم	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۴	۱۴	۱۴	۱۳	۱۳
ڈنڈ	۵۴	۴۵	۵۵	۵	۰	۳	۲	۵۹	۵۹
پل	۲۱	۲۱	۰	۱۳	۵۰	۲۹	۳۲	۳۹	۳۹

جیشٹھ	انورادھا	بساکھ	سواتی	چترا	ہست	اترا	پوربا	مگھا
۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	یوم ۱۳
۱۰	۱۰	۱۱	۱۳	۳۱	۳۱	۳۵	۴۶	ڈنڈ ۴۶
۳۱	۳۱	[illegible]	۲۳	۴۸	۱۶	[illegible]	۵۱	پل ۵۱

ریوتی	اتر بھادرپد	پورب بھادرپد	شت بھکھا	دھنشٹا	سرون	اتر اکھاڑ	پورب اکھاڑ	مول
۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	یوم ۱۳
۲۹	۲۹	۱۹	۱۵	۱۰	۵	۴	۱	ڈنڈ ۱
۵۰	۵	۱۱	۳۸	۳۱	۲۵	۲۹	۴۳	پل ۴۴

اور باعتبار دور آفتاب کے ایک سال شمسی میں بارہ مہینے ہوتے ہیں۔ اس طرح پر کہ حمل کو بیساکھ۔ ثور کو جیٹھ۔ جوزا کو اساڑھ۔ سرطان کو ساون۔ اسد کو بھادوں۔ سنبلہ کو کنوار۔ میزان کو کاتک۔ عقرب کو اگہن۔ قوس کو پوس۔ جدی کو ماگھ۔ دلو کو پھاگن۔ حوت کو چیت اور شروع سال شمسی کو لگن منڈل اور انگریزی میں زاڈیک فارسی میں نوروز کہتے ہیں۔ فقط

لہ بار - سمہ اسوج سمہ لکھ

ماہتاب

اس ستارہ کو نیر اصغر و عامل روز دوشنبہ کہتے ہیں۔ و بہ نسبت آفتاب
کے سریع اکسیر ہے۔ ۲۷ یوم ۔ ۲۰ ڈنڈ چند پل میں بارہوں برج طے کرتا ہے چنانچہ
یوم ۔۲۰ ڈنڈ کا سال قمری مقرر ہوا ہے۔ اور بارہ مہینے قمری دور ماہتاب سے
قذ کیا ہے۔ و بہ لحاظ دور ماہتاب کے تفاوت آفتاب سے ایک ایک مہینہ ہوتا ہے
نی مابین دو ہلالی خواہ دو بدر کے ایک ماہ قمری مخصوص ہے۔ اور بارہ دورہ ماہتا
یب ایک دور آفتاب کے ہوتا ہے چنانچہ اس کو سال قمری کہتے ہیں۔ اور دو
تاب و ماہتاب سے جو کثر پڑتے ہیں۔ وہی ایام کبیسہ ہوتا ہے یعنے تین برس
کثرات جمع ہو کے ایک سال میں ایک مہینہ لوند و ملماس کا بڑھ جاتا ہے۔ اب
بات دریافت کرنا چاہیئے۔ کہ ملماس کا کون مہینہ قرار دیا جائیگا۔ سو اوس کی
شریح یہ ہے۔ کہ جب سنکرات میں سے یا کنیاں لا اس میں شمقہ بدی چتر دسی
واہ ماوش کرشن پکھش کو واقع ہو۔ تو وہی مہینہ ملماس ہوگا۔ یعنے وہ لوند کا مہینہ
جائیگا۔ اوس مہینے کو مکرر کرینگے۔ جیسے دو چیت دو بیساکھ یا دو جیٹھ

یا دو اساڑھ - یا دو ساون - یا دو بھادوں یا دو کنوار ہوگا - اس میں ایک مہینہ لوند کا معدوم سمجھا جائیگا - اس وجہ سے سال لوند کا تیرہ مہینے کا ہوتا ہے - اور مہینے جیٹ سے کنوار تک لوند ہوتا ہے - بسبب اس کے کہ یہ مشہور کثیرہ کہلاتے ہیں - اور کاتک سے پھاگن تک لوند نہیں ہوتا - بباعث اس کے کہ یہ مہینے قلیلہ کہلاتے ہیں - یعنی ان میں آفتاب کمزور رہتا ہے - اور ایک ماہ قمری کے دو حصہ کر کے اول کو کرشن پکش - ثانی کو شکل پکش کہتے ہیں - ابتدائی کرشن پکش سے ماہتاب ہر روز گھٹتا ہے - یہاں تک کہ اماوس کو تحت الشعاع آفتاب ہو جاتا ہے - یعنی کرشن پکش کی پروا سے آفتاب کے قریب ہو جاتا ہے - اس وجہ سے گھٹتا ہے جتنا قریب ہوگا - اوسی قدر ماہتاب کم ہوگا - اماوس کو آفتاب کے برابر ہو کے ڈوب جاتا ہے - اور پھر ابتدائی شکل پکش سے روز بروز آفتاب سے دور ہوتا جاتا ہے - اسوجہ سے بڑھا کرتا ہے - یہاں تک کہ تتھ پورنماشی کو آفتاب سے انتہا کے تفاوت پر ہو کے بدر کامل ہوتا ہے - اور تتھ کی یہ حقیقت ہے - کہ اماوس کے بعد جب پڑوا تتھ ہوتا ہے - تب ماہ بارہ درجہ ۱۲ آفتاب سے تفاوت پر ہو جاتا ہے - پس بارہ درجہ تک تفاوت ماہ آفتاب کو تتھ پڑوا اسم درجہ تک دوج اسی طرح ہر بارہ درجہ تک ایک ایک تتھ انتہائی ۱۸۰ درجہ تک پورنماشی - اور پھر پورنماشی سے بارہ بارہ درجہ پر قریب آفتاب کے ایک ایک تتھ ہو کے تا انتہائی ۱۸۰ درجہ قریب کے اماوس ہوگا - اس رو سے درجہ ہائے تفاوت و قربت کا مجموعہ ۳۶۰ درجہ ہوا - باقی ۱/۲ دریافت ہونا صفت درجہ کے - سو یہ ہے - کہ مجموعہ ۳۶۰ درجہ جو محیط عالم ہے - اوس کو بارہ پر تقسیم کرنے سے ۳۰ و ۳۰ درجہ ہر بارہ حصہ کے ایک ایک مہینہ ہوا - پس جو بارہ برج ہیں - ہر ایک برج ۳۰-۳۰ درجہ و ہر درجہ ۶۰ ڈنڈ و ہر ڈنڈ ۶۰ پل کا ہے - اور واضح ہو کہ انہیں درجوں کے حساب سے سب بروج و نچھتر میں ستارے سیر کرتے ہیں - چنانچہ سیر ماہتاب اندر بروج و منازل کے مطابق مندرجہ جدول ذیل کے ہوتے ہیں +

ے اچھم - ے چندرمال

نام بروج عربی	نام بروج ہندی	نام منازل القمر چرن: عربی	ہندی	چرن	تعداد سیر: یوم	ڈنڈ	پل	بی پل
حمل	میکھ	سرطین	اشونی	۴	۱	۳	۸	۰
		بطین	بھرنی	۴	۱	۴	۱۴	
		دبرین	کرتکا	۱	۰	۱۶	۱۹	۳۰
		میزان		۹	۲	۲۳	۱۴	۳۰
ثور	برکھ	دبرین	کرتکا	۲	۰	۴۸	۵۶	۳۰
		ھتقعہ	روہنی	۴	۱	۶	۰	۰
		ہنعہ	مرگشرا	۲	۰	۳۳	۴۵	۰
		میزان		۹	۲	۲۸	۱۴	۳۰
جوزا	منتھن	ہنعہ	مرگشر	۲	۰	۳۳	۴۵	۰
		ذراع	آدرا	۴	۱	۶	۲۷	۰
		نثرہ	پونربس	۳	۰	۴۹	۳۳	۰
		میزان		۹	۲	۲۹	۴۴	۰
سرطان	کرک	نثرہ	پونربس	۱	۰	۱۶	۳۱	۰
		طرفہ	پوکھ	۴	۱	۵	۲۱	۰
		جبہہ	اشلیکھا	۴	۱	۴	۱۴	۰
		میزان		۹	۲	۲۶	۶	۰
اسد	سنگھ	زبرہ	مگھا	۴	۱	۳	۱۸	۰
		صرفہ	پوربا	۴	۱	۱	۳۴	۰
		عوا	اوترا	۱	۰	۵	۱۰	۰
		میزان		۹	۲	۲۰	۱۱	۰
سنبلہ	کنیاں	عوا	اوترا	۳	۰	۴۵	۳۰	۰
		سماک	ہست	۴	۰	۵۹	۲۷	۰
		زبانا	چترا	۲	۰	۲۹	۱۳	۰
		میزان		۹	۲	۱۴	۱۰	۰

نام بروج		نام منازل بقید چرن				تعداد سیر		
عربی	ہندی	عربی	ہندی	چرن	باقی	ڈنڈ	پل	بپل
میزان	تولا	زبانا	چترا	۲	۰	۲۹	۱۳	۰
		زبانا	سواتی	۴	۰	۱۵۷	۲۶	۰
		عقرا	بیساکھ	۳	۰	۴۲	۳۴	۳۰
		میزان		۹	۲	۹	۲۲	۳۰
عقرب	برچھک	عقرا	بیساکھ	۱	۰	۱۴	۱۴	۳۰
		اکلیل	انورادہا	۴	۰	۵۶	۱۱	۰
		قلب	جیشٹھا	۴	۰	۵۵	۵۲	۰
		میزان		۹	۲	۶	۱۷	۳۰
قوس	دھن	شولہ	مول	۴	۰	۵۶	۰	۰
		نعایم	پوربکھاڈ	۴	۰	۵۵	۵۴	۰
		بلدہ	اوتراکھاڈ	۰	۰	۱۴	۳	۰
		میزان		۹	۲	۵	۵۷	۰
جدی	مکر	بلدہ	اوتراکھاڈ	۳	۰	۴۲	۵۷	۰
		سعد ذابح	شرون	۴	۰	۵۶	۹	۰
		بلع	دہنشٹا	۲	۰	۲۸	۴۰	۰
		میزان		۹	۲	۷	۴۶	۰
دلو	کنبھ	بلع	دہنشٹا	۲	۰	۲۸	۴۰	۰
		اخبیہ	شت بکھا	۴	۰	۵۸	۲۲	۰
		مقدم	پوربابھادرپد	۳	۰	۴۴	۲۴	۰
		میزان		۹	۳	۱۱	۱۷	۰
حوت	مین	مقدم	پوربابھادرپد	۱	۰	۱۴	۴۸	۰
		موخر	اوترابھادرپد	۴	۱	۰	۱۹	۰
		ارشاد	ریوتی	۴	۱	۱	۳۵	۰
		میزان		۹	۲	۱۴	۴۲	۰
		میزان کل		۱۰۸	۲۷	۱۹	۳۹	۰

اور آفتاب و ماہتاب کی گردش سے بہت سی اموات متعلق ہیں۔ تشریح ہر ایک امر کے بموجب طوالت ہے۔ مگر مشت نمونہ یہ ہے۔ کہ جیسے تمام دور آفتاب میں بارہ مہینے قمری مقرر ہیں۔ اوسی طرح بارہ مہینے قمری میں باعتبار دورہ آفتاب کے فصلیں مقرر ہیں۔ یعنی چار فصل اول بہار۔ دوم تابستان۔ سوم خزاں چہارم زمستان چنانچہ ابتدائے تحویل آفتاب برج حمل تا برج جوزا ماہ چیت و بیساکھ وجیٹھ میں ماہ فصل بہار ہے۔ اور ابتدائی تحویل آفتاب برج سرطان سے لغایت تحویل برج سنبلہ ماہ اساڑھ وساون و بھادوں تابستان و ابتدائی تحویل آفتاب برج میزان سے تا برج قوس فصل خزاں یعنے ماہ کنوار و کاتک و اگھن فصل خزاں ہے۔ و ابتدائی تحویل آفتاب برج جدی لغایت تحویل حوت ماہ پوس و ماگھ و پھاگن فصل زمستان ہے۔ یہ ہر چار فصل ولایتوں سرد میں مخصوص ہیں۔ و ملک ہندوستان میں صرف تین فصلیں ہوتی ہیں۔ یعنی گرمی برسات و جاڑہ۔ چنانچہ ابتدائی ماہ پھاگن سے تا جیٹھ گرمی۔ و اساڑھ سے کنوار تک برسات و کاتک سے ماگھ تک جاڑہ تین فصل ہیں۔ اور دو فصل بھی ہیں اول ربیع دوم خریف یعنے ایک سال میں دو حصہ ہوا ابتدائی تحویل آفتاب برج جدی سے لغایت برج جوزا فصل ربیع ہے۔ جس کو اوترائین سنکرانت آفتاب ہے۔ اور ابتدائی تحویل برج سرطان سے تا تحویل برج قوس کر دکشنائین سورج و سنکرانت ہے۔ فصل خریف کہتے ہیں۔

قسم دوم۔ بیچ تشریح خمسہ متحیرہ کے خمسہ متحیرہ پانچ ستارے ہیں۔ مریخ و عطارد و مشتری و زہرہ و زحل چنانچہ سیر ستارگان مذکور کے مختلف اسیر ہے۔ ایک طور پہ ہمیشہ سیر نہیں کرتے۔ گاہ سیدھے[1] سیر۔ کبھی اولٹے[2] یعنی معکوس سیر کرتے ہیں۔ جب سیدھے سیر کرتے ہیں۔ اوس کو انیچار و اولٹی چال کو بکر گتی کہتے ہیں۔ یعنی برابر چال سے جب معکوس چال بعد بکری چال اور پھر معکوس چال سے سیدھی چال ہوئے۔ اوس کو انیچار کہتے ہیں اور اسی وجہ سے خمسہ متحیرہ موسوم ہوئے۔ چنانچہ ہر ایک کی صفت یہ ہے

[1] سیدھا۔ [2] ٹیڑھا

مریخ ۔ اس ستارہ کو ہندی منگل فارسی بہرام کہتے ہیں ۔ جلاد و کوتوال فلک ہے عامل روز سہ شنبہ سیر اسکے بہ نسبت سیر آفتاب کے بطی السیر ہے ۔ ۵ لہ دن کثرت کم ہیں ایک برج و قریب ڈیڑھ برس کے بارہوں برج طے کرتا ہے و فلک پنجم کا مالک ہے ۔

مریخ

منگل

عطارد ۔ یہ ستارہ فیلسوفی و مدبّر فلک ہندی میں بدھ و صاحب عقل کہتے ہیں ۔ عامل روز چہار شنبہ و بہ نسبت سیر آفتاب کے سریع السیر ہے ۔ و بہ نسبت ماہتاب کے بطی السیر ایک ماہ کثرت ابتدا میں بارہوں برج طے کرتا ہے ۔

مشتری۔ یہ ستارہ مالک فلک ششم عامل روز پنجشنبہ مغرور افسر جملہ ستارگان کا ہے۔
ہندی میں برہسپت کہتے ہیں۔ نہایت بطی السیر ایک سال میں ایک برج طے کرتا ہے

زہرہ۔ اس ستارہ کو شکر کہتے ہیں۔ عامل روز جمعہ مالک فلک سوم ہے
دیہ نسبت سیر آفتاب گاہ بطی السیر وگاہ سریع السیر ہے۔ اور ہمیشہ قریب
کے رہتا ہے۔ کبھی آفتاب سے آگے اور کبھی آفتاب کے پیچھے منبز

کرتا ہے۔ جب آفتاب سے کسی قدر تفاوت پر ہوتا ہے۔ تو اُولٹی چال سے قریب ہوجاتا ہے۔ اور سال میں ایک مرتبہ تحت الشعاع آفتاب ہو کے آفتاب کے مقابل ہو جاتا ہے۔ تب وقت شام کے پچھم جانب طلوع ہوتا ہے۔ اور پھر جب تحت الشعاع آفتاب ہو کے پیچھے ہو جاتا ہے۔ تب صُبح کو جانب پُورب کے طلوع ہوتا ہے

زحل۔ اس ستارہ کو سینچر کہتے ہیں۔ عامل روز شنبہ مالک فلک ہفتم نہایت بطی السیر ہے۔ ڈہائی برس میں ایک برج طے کرتا ہے۔

قسم سوم ۔ بیان راس وذنب میں جس کو ہندیان راہو و کیت کہتے ہیں۔ یہ دونو تیرۂ وتار مانند تابۂ آہنی کے معلوم ہوتے ہیں۔ و سر انہوں کے معکوس ہے راس کے معنے سر کے و ذنب کے معنے دُم کے مساوی الحرکت ہیں۔ اور اٹھارہ اٹھارہ ماہ ایک ایک برج میں رہتا ہے ۔ اور جب آفتاب ماہتاب سے اجتماع خواہ مقابلہ ہوتا ہے ۔ تب خسوف وکسوف لگتا ہے ۔ یعنی پورنماشی کو مقابلہ یا اجتماع ہو۔ خسوف وامادس کے مقابلہ واجتماع سے کسوف ہوا کرتا ہے ۔ مگر شرط یہ ہے ۔ کہ ہرگاہ وقت شب بروز پورنماشی مقابلہ و اجتماع ماہتاب سے ہوگا ۔ تب چاند گرہن ہوگا و ہرگاہ وقت دن اماوس کو مقابلہ واجتماع آفتاب سے ہوگا ۔ تب سورج گرہن ہوگا ۔ اور جس قدر درجہ اجتماع کا ہوگا ۔ اوسیقدر جرم گرہن ہوگا ۔
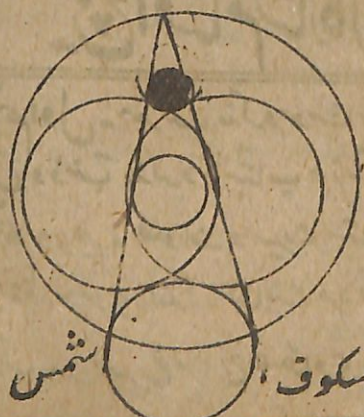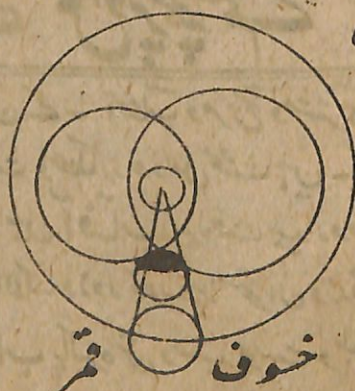
فصل پنجم

بیچ بیان جوگ ہائے نچھتری

جوگ نچھتری مانند نچھتر کے ہوتے ہیں۔ بامتیاز نتھتہ ونچھتر کے یہ واقع ہوا ہے۔ یعنی جیسا موقع دونوں کا پڑتا ہے۔ ویسا جوگ قرار دیا ہے۔ وہ سے جوگ کے موقع سعد ونحس کے ہیں۔ اسامی جوگ یہ ہیں۔

دشکنبھ ۱	پریت ۲	ایوکھمان ۳	سوبھاگ ۴	شوبھن ۵	اتیگنڈ ۶	سوکرما ۷
دھرت ۸	شول ۹	گنڈ ۱۰	بردھ ۱۱	دھرو ۱۲	بیاگھات ۱۳	ہرکھن ۱۴
بجر ۱۵	رِست ۱۶	بتی پات ۱۷	بریان ۱۸	پرگھ ۱۹	شیو ۲۰	سدھ ۲۱
سادھ ۲۲	شبھ ۲۳	شوکل ۲۴	برہمہ ۲۵		ایندر ۲۶	بیدھرت ۲۷

فصل ششم

بیچ اقسام ستارگان کے مشتمل اوپر چھ قسم کے

قسم اول۔ معرفت مذکر ومونث ستارگان کے۔ آفتاب ومریخ ومشتری و راس وذنب مذکر و ماہتاب و زہرہ مونث وعطارد وزحل مخنث ہیں۔

قسم دوم۔ صورت وسیرت ستارگان میں آفتاب ہروقت بیدار وفربہ میانہ قد موی اندک بغایت مردانہ وچالاک وزور آور وپر استخوان وزرد چشم ورنگ بدن سرخ مزاج صفرادی ماہتاب پاکیزہ تن وسفید پوست وبلغمی و

بادی مزاج و شیریں سخن دراز قد کم عقل ہے -

مریخ - نامہربان و پر غصہ کوتاہ قد ہمیشہ جوان سرخ رنگ و سفید و ابلق و سینہ پر زور خونی مزاج ہے -

عطارد - میانہ قد شیریں سخن سبز نام کمال فہم و عاقل و زور آور و مزاج و بلغمی گندم رنگ موی مے گون و استخوان پر زور ہے -

مشتری - فربہ اندام کوتاہ قد خورد چشم نہایت ذی عقل مزاج بلغمی و رنگ گندم موئے میگون استخوان پر زور ہے -

زہرہ - سبز فام موی سیاہ و خمدار و خندان اوسے مزاج بلغمی شیریں سخن صاحب فطرت راغب علم موسیقی و خردمند ہے -

زحل - لاغر اندام دراز قد و چشم سیاہ فام موسے زیادہ سرد بدن ہیں و زور آور گوشت جاہل چغل خور بے عقل ناخن و دندان کلاں -

راس و ذنب - دراز قد - سیاہ فام خود پسند - متکبر چیچک رو چالاک زیادہ جس کے صحبت میں رہے - اوس کی خصلت اختیار کرے -

قسم سویم بیچ حقیقت قوت ستارگان کے - قوت چند طرح سے ہوتی ہے

اول ماہتاب و زہرہ - برج مونث میں بقیہ جملہ ستارگان برج مذکر میں قوی ہوتے ہیں - و بالعکس ضعیف ہیں -

دویم ماہتاب و زہرہ - دوست کے گھر میں مشتری و عطارد اول گھر میں و زحل برج مونث ہیں و آفتاب و مریخ برج مخنث میں ذی مرتبہ و قوی ہیں

سویم - آفتاب و زہرہ و مشتری دن کو و ماہتاب و مریخ و زحل رات کو عطارد دن و رات دونوں میں قوی ہیں -

چہارم آفتاب - بروز یکشنبہ و ماہتاب بروز دوشنبہ علیٰ ہذا القیاس ہر ستارہ اپنے دن میں قوی ہیں -

پنجم - آفتاب و مریخ و زحل و راس و ذنب کرشن پکش میں - و ماہتاب و زہرہ و عطارد و مشتری شوکل پکش میں قوی ہوتے ہیں -

قسم چہارم - آفتاب و ماہتاب و مریخ و زحل و راس و ذنب سخت و مشتری

زہرہ و قمر و عطارد نرم ہیں - مگر عطارد جب ستارہ سخت کے ساتھ ہو - تو ثمرہ سخت جو ستارہ نرم کے ساتھ ہو تو افعال نرم ظاہر ہونگے -

قسم پنجم تعداد عمر ستارگان میں - آفتاب کی عمر ۶ برس - ماہتاب کی عمر دس برس - مریخ کی سات برس - عطارد کی عمر سترہ برس - مشتری کی عمر ۱۶ سولہ برس - زہرہ کی عمر بیس برس - زحل کی عمر ۱۹ برس - راس اٹھارہ برس - ذنب سات برس - جملہ ایک سو بیس ۱۲۰ برس مجموعہ سب کی عمر کا ہوا - چنانچہ اس نظم سے ظاہر ہے -

شش بود شمس دہ قمر باشد + ہفت مریخ را اثر باشد
شانزدہ مشتری بحال بود + راس را دہ و ہشت سال بود
نوزدہ سال نوبت کیوان + ہفتدہ سال تیر را میدان
مرد ذنب راست ہفت سال و گیر + زہرہ را دو دہ سال نسبت شمر

واضح ہو کہ عمر ستارگان کی اوس وقت لیتے ہیں - جب کسی طرح سے کسی ستارہ کو ضعف ہو - اور جب طالع کمزور و ستارہ بھی کمزور ہو - تو اوسی قدر منہا کرنا چاہیئے - یا جیسا موقعہ ہو - یعنی جس قدر ضعیف ہو - اوس قدر کم کر کے باقی کو عمر ستارگان معلوم کرے - اور طریقہ مفصل اوس کا بیچ بیان دور ستارگان کے کیا جائیگا - پس جب عمر ستارہ معلوم ہو - تب اوسکو چار حصہ کرے - حصہ اوّل عہد طفولیت حصہ دوم وقت جوانی حصہ سوئم وقت آدھی حصہ چہارم پیری ہے - بعد اس کے قوت دریافت کرے - یعنی عطارد بعہد طفولیت - مریخ و ذنب ایام جوانی و ماہتاب و زہرہ بعمر آدھی کے - آفتاب و مشتری و زحل و راس بعمر پیری کی اپنا اصل خواص ظاہر کرتی ہیں -

قسم ششم - بیچ حالات دوستی و دشمنی ستارگان کے - چنانچہ چھ طرح سے ستارگان میں دوستی و دشمنی و درجہ مساوات ہوتے ہیں -

اول دوست جانبین - یعنی شمس با قمر و شمس و مریخ و شمس و مشتری و عطارد و زہرہ و زہرہ و زحل باہم جانبین دوست ہیں -

دوم - دشمن جانبین یعنی شمس با زحل و شمس یا زہرہ جانبین دشمن -

سویم۔ مساوات جانبین یعنی زہرہ با مشتری و زہرہ با مریخ و مریخ با مشتری و
مشتری با زحل کے مساوات ہیں۔ معنے مساوات کے نہ دوست و نہ دشمن مراد ہیں
چہارم۔ ایک جانب دوست و جانب دیگر دشمن یعنی عطارد قمر کا دوست و قمر
عطارد کا دشمن ہے۔
پنجم۔ ایک جانب دوست و جانب دیگر مساوی۔ یعنی قمر مشتری کا دوست و
مشتری قمر کا مساوی و شمس عطارد کا دوست و عطارد شمس کا مساوی و عطارد
و زحل کا دوست و زحل عطارد کا مساوی و قمر مریخ کا دوست و مریخ قمر کا
مساوی ہے۔
ششم۔ ایک جانب دشمن و جانب دیگر مساوی یعنی عطارد مریخ کا
دشمن و مریخ عطارد کا مساوی و عطارد مشتری کا دشمن۔ و مشتری عطارد
کا مساوی۔ و قمر زہرہ کا دشمن و زہرہ قمر کا مساوی و قمر زحل کا دشمن و زحل
قمر کا مساوی و مریخ زحل کا دشمن و زحل مریخ کا مساوی ہے۔ علاوہ اس
کے جس ستارہ سے زحل کو دوستی و دشمنی و مساوات ہے۔ ویسے ہی راس و ذنب
کو اوس سے دوستی و دشمنی و مساوات ہے۔ جیساکہ ساتھ زحل کے ہے۔
اور زحل جس ستارہ کے ساتھ جیسا ہے۔ ویسے راس و ذنب بھی اوس ستارہ
کے ساتھ دوست خواہ دشمن خواہ مساوی ہے۔ جیساکہ جدول ہذا سے معلوم ہوگا

جدول دوستی و دشمنی

نام سیارگان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
آفتاب	.	دوست	دوست	دوست	دوست	دشمن	دشمن	دشمن
ماہتاب	دوست	.	دوست	دشمن	دوست	دشمن	//	//
مریخ	دوست	مساوی	.	مساوی	مساوی	مساوی	دشمن	دشمن
عطارد	مساوی	دوست	دشمن	.	دشمن	دوست	دوست	دوست
مشتری	دوست	مساوی	مساوی	مساوی	.	مساوی	مساوی	مساوی
زہرہ	دشمن	مساوی	مساوی	دوست	مساوی	.	دوست	دوست
زحل	دشمن	مساوی	مساوی	مساوی	مساوی	دوست	.	دوست
راس و ذنب	دشمن	مساوی	مساوی	مساوی	مساوی	دوست	دوست	[illegible]

فصل ہفتم

بیچ تشریح مرتبہ وکیفیت ستارگان متضمن اوپر چھ قسم کے

قسم اول۔ مرتبہ ستارگان میں متعلق نچھتر کے یعنی جب ستارگان مفصلہ ذیل نچھتر ہائے میں جاتے ہیں۔ صاحب مرتبہ کہلاتے ہیں۔ چنانچہ جدول ہذا سے روشن ہے۔

آفتاب	ماہتاب	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس و ذنب
آدرا	مگھا	ہست	انورادہا	دہنشٹا	کرتکا	پورباکھاڈا	اوترابہادربد
پونربس	پوربا	چترا	جیشٹا	ہست بکہا	اروہنی	اوترا کھاڈا	ریوتی
پوکہسہ	اوترا	سواتی	مول	پوربابہادربد	مرگسرا	ابھجت	اسونی
اشلیکھا	۔	بیساکھا	۔	۔	۔	سہرون	بھرنی

قسم دوم۔ مرتبہ ستارگان میں از رو ے نسبت بروج کے یعنی خانہائے ستارگان بمنزلہ وطن ستارگان کے اور نیز خانہ ہائے وبال کے چنانچہ خانہ ہائے عروج میں جب ستارگان جاتے ہیں۔ اوس وقت پہل بہتر کرتے ہیں۔ اور وبال میں افعال ناقص سرزد ہوتے ہیں۔ پس خانہ ہائے عروج میں ستارگان باقوت و وبال میں کمزور ہوتے ہیں۔ چنانچہ اس نقشہ سے روشن ہے۔

نام ستارہ	آفتاب	ماہتاب	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
خانہ ہائے عروج	اسد	سرطان	حمل عقرب	جوزا سنبلہ	قوس حوت	ثور میزان	جدی دلو
خانہ ہائے وبال	دلو	جدی	ثور میزان	قوس حوت	جوزا سنبلہ	حمل عقرب	سرطان اسد

اور واضح ہو کہ خانہ ہائے عروج کے مقابل یعنی ساتویں خانہ میں وبال ہے - پس جب ستارے خانہ ہائے عروج میں تحویل ہوتے ہیں - تب اوس کو مالک و صاحب خانہ اور جب وبال میں ہوتے ہیں - تو اوس کو زندان خانہ کہتے ہیں -

قسم سوئم - مرتبہ ستارگان میں یعنی جس خانہ میں ستارگان کو بزرگی ہوتی ہے - اوس کو شرف کہتے ہیں - اور مقابلہ خانہ شرف کے یعنی ساتویں گھر میں ہبوط ستارگان ہے - پس شرف کو واسطے ہر امر کے سعد و ہبوط کو ذلت و نحس جانتے ہیں - چنانچہ شرف آفتاب ۱۹ درجہ برج حمل میں و ہبوط ۱۹ درجہ میزان میں اور ماہتاب کو شرف ۳ درجہ ثور و ہبوط ۳ درجہ عقرب میں اور مریخ کو شرف ۲۸ درجہ جدی میں و ہبوط ۲۸ درجہ سرطان میں اور عطارد کو شرف ۱۵ درجہ سنبلہ و ہبوط ۱۵ درجہ حوت میں اور مشتری کو شرف ۱۵ درجہ سرطان میں و ہبوط ۱۵ درجہ جدی میں اور زہرہ کو شرف ۲۷ درجہ حوت میں و ہبوط ۲۷ درجہ سنبلہ میں اور زحل کو شرف ۲۱ درجہ میزان میں و ہبوط ۲۱ درجہ حمل میں اور راس و ذنب کو شرف تمام برج جوزا و ہبوط تمام برج قوس میں ہوتا ہے - مطابق ذیل کے

	نام ستارہ	شرف: نام برج	شرف: نمبر درجات	ہبوط: نام برج	ہبوط: نمبر درجات
	آفتاب	حمل	۱۹	میزان	۱۹
	ماہتاب	ثور	۳	عقرب	۳
	مریخ	جدی	۲۸	سرطان	۲۸
	عطارد	سنبلہ	۱۵	حوت	۱۵
	مشتری	سرطان	۱۵	جدی	۱۵
	زہرہ	حوت	۲۷	سنبلہ	۲۷
	زحل	میزان	۲۱	حمل	۲۱
	راس و ذنب	جوزا	تمام برج	قوس	تمام برج

قسم چہارم کہ تشریح نظرات ستارگان میں آفتاب و ماہتاب و زہرہ و عطارد جس مقام و خانہ میں ہو - وہاں سے خانہ ہشتم کو چاروں پایہ سے نظر کرتے ہیں و مشتری جس خانہ میں

ہو۔ وہاں سے پانچویں و نویں خانہ کو و مریخ چوتھے و آٹھویں خانہ کو و زحل تیسرے و دسویں خانہ کو نظر کرتے ہیں۔ اور آفتاب و ماہتاب و عطارد و زہرہ تیسرے و دسویں خانہ کو ایک پایہ سے اور چوتھے و نویں کو تین پایہ سے و ساتویں خانہ کو چار پایہ سے نظر کرتے ہیں۔ مریخ تیسرے و دسویں خانہ کو دو پایہ سے پانچویں و نویں خانہ کو ایک پایہ سے چوتھے و آٹھویں خانہ کو چاروں پایہ سے نظر کرتا ہے۔ و ساتویں خانہ کو تین پایہ سے ناظر ہے۔ اور مشتری تیسرے و دسویں خانہ کو ایک پایہ سے و چوتھے خانہ کو تین پایہ سے و ساتویں خانہ کو دو پایہ سے دیکھتا ہے۔ زحل تیسرے و دسویں خانہ کو چاروں پایہ سے و نویں و پانچویں خانہ کو تین پایہ سے۔ چوتھے و آٹھویں خانہ کو دو پایہ سے و ساتویں خانہ کو ایک پایہ سے نظر کرتا ہے۔

قاعدہ عام۔ یہ ہے۔ کہ جملہ ستارگان اپنے مقام سے تیسرے خانہ کو ایک پایہ سے چوتھے و دسویں و گیارہویں خانہ کو دو پایہ سے و پانچویں و نویں خانہ کو تین پایہ سے اور ساتویں خانہ کو چاروں پایہ سے نظر کرتے ہیں۔ مگر یہ قاعدہ متقدمین کے نزدیک سند نہیں ہے۔ و منجمان متاخرین کا اسی پر عمل ہے۔

قسم پنجم۔ اقسام نظرات یعنی تشریح قران و تسدیس و تربیع و تثلیث و مقابلہ ستارگان میں واضح ہو۔ کہ جب دو ستارے ایک برج میں باہم بیک درجہ و دقیقہ ہوں۔ اوسکو قران کہتے ہیں۔ اور قران تین طرح کے ہیں۔ اول قران السعدین مثلاً زہرہ و مشتری کا قران ہو۔ دوم ملیح السعدین مثلاً ایک سعد و ایک نحس ستارہ کا قران ہو۔ سوم قران نحسین یعنی دو نحس کا ایک برج میں قران ہو۔ پس قران سعد نیک و قران ملیح مساوی و قران نحسین بد ہی۔ اور قران نحسین کو اجتماع کہتے ہیں۔ و منجملہ ستارگان خمسہ متحیرہ کے آفتاب سے قران ہو تو اوسکو احتراق بھی کہتے ہیں۔ اور مابین دو کواکب کے ۱۲۰ درجہ کا تفاوت ہو تو اوسکو تثلیث کہتے ہیں۔ مثلاً برج حمل میں ایک ستارہ و اسد

میں دوسرا ستارہ بتفاوت ۱۲۰ درجہ کے ہو - اور ایک دوسرے ستارہ سے ساتویں خانہ کو مقابلہ یعنی تفاوت ۱۸۰ درجہ ہو - اور ۶۰ درجہ کے تفاوت کو تسدیس اور ۹۰ درجہ کے تفاوت کو تربیع کہتے ہیں - مثلاً آفتاب برج حمل میں و ماہتاب برج سرطان میں بتفاوت ۹۰ درجہ ہو - پس تثلیث ہو - تسدیس کو سعد و تربیع و مقابلہ کو نحس و مقارنہ نحسین نحس اکبر و مقارنہ سعدین سعد اکبر ہے - و مقارنہ سعد و نحس کا نحس اصغر ہے - مشتری سعد اکبر زہرہ سعد اصغر زحل نحس اکبر مریخ نحس اصغر ہیں آفتاب و ماہتاب کا قران و تربیع و مقابلہ نحس ہے - اور سوائے اس کے دوسرے نظرات سعد ہیں - اور جب ماہتاب ۱۹ درجہ برج میزان میں ہو اور اسی قدر درجہ برج عقرب کو طریقہ کہتے ہیں - اور عطارد کو مقام مذکور میں امتزاج کہتے ہیں - اور ایسے طریقہ و امتزاج کو اگر ستارہ سعد ناظر ہو - تو سعد و اگر نحس ناظر ہو - تو نحس ہے -

قسم ششم - بیچ بیان سعد و نحس ستارگان - عطارد و مشتری و قمر و زہرہ سعد جس کو شبہ گرہ کہتے ہیں - و آفتاب و مریخ و ذنب جس کو پاپ گرہ کہتے ہیں - و راس و زحل بعض حال میں سعد و بعض حال میں نحس یعنی کرور ہوتے ہیں - ماسوائے اس کے خاصیت عطارد یہ بھی ہے - کہ جب باہم سعد کے ایک خانہ میں ہو - تب ثمرہ نیک اور جب باہم ستارہ نحس کے ہو - تو ثمرہ بد ظہور میں آتا ہے - اور جب خانہ میزان میں آفتاب و خانہ عقرب میں ماہتاب و خانہ سرطان میں مریخ و خانہ حوت میں عطارد و خانہ جدی میں مشتری و خانہ سنبلہ میں زہرہ و خانہ حمل میں زحل و خانہ قوس میں راس ہو - تو نہایت منحوس ہے - اور ان ستہر - خانہ ہائے کو ہبوط کہتے ہیں - جب ستاروں کو ہبوط ہوتا ہے - ثمرہ ناقص و مقابلہ ہبوط کے شرف ہے - اوس کا ثمرہ نیک ہوتا ہے اور سوائے اس کے آفتاب خواہ مریخ یا زحل خواہ راس و ذنب خانہ سوئم یا ششم یا نہم خواہ یازدہم میں ہو - تو ثمرہ نیک ہوگا - جیسا کہ ستارہ ہائے سعد کا عمل ہے - بلکہ نحوست ستارگان دوسرے اقسام کے دفع کرتا ہے -

بیچ تشریح طلوع طالع یعنی لگن و بیان خانہائے بارہ‌گانہ کے مشتمل ساتھ چھ شعبہ کے

شعبہ اول

بیچ تشریح درجات بروج کے معلوم کرو

ہر ایک برج کے تیس تیس درجہ بارہوں برج کے جملہ ۳۶۰ درجہ ہوتے ہیں۔ اور ہر درجہ میں ۶۰ دقیقہ و ہر دقیقہ میں ۶۰ پلا و ہر پلا میں ۶۰ وپلا مقرر ہیں و تمام دور فلک ۳۶۰ درجہ ہیں۔ اور وقت طلوع آفتاب سے تا طلوع دیگر ایک درجہ و درجہ کے ۶۰ دقیقہ مقرر ہیں۔ ایسی ترتیب سے تمام دن رات کے اوقات کا حساب کیا جاتا ہے۔

شعبہ دوم

اندر حقیقت طالع کے جس کو ہندیان لگن کہتے ہیں۔ ماہیت طالع یہ ہے۔ کہ ۶۰ گھڑی شبانہ روز میں بارہوں برج کنارہ افق مشرق سے طلوع ہوتے ہیں۔ اور اس کی صحت و دریافت ضروریات سے ہے۔ کیونکہ بالکل حساب اور حکام جملہ امور منجم۔ طالع یعنی لگن سے حاصل و دریافت کرتے ہیں۔ اس لئے صراحت لگن و تحقیقات اوس کی بخوبی کی جاتی ہے۔ واضح ہو۔ کہ جب آفتاب برج حمل میں تحویل ہوتا ہے۔ تب شروع لگن میکھ جب آفتاب برج ثور میں تحویل ہوتا ہے۔ تب شروع لگن برکھ ہوتا ہے اسی طرح بارہوں لگن تصور کرنا چاہیئے۔ و تعداد ساعات لگن کے مختلف ہے۔ اب دریافت کرنا اس امر کا ہے۔ کہ کس وقت و تاریخ کون لگن ہے۔ اس طور پر ہے۔ کہ جدول ذیل سے بخوبی روشن ہے

اور طریق ملاحظہ جدول اسطور پر ہے۔ کہ پہلے چاہیئے۔ کہ جسقدر ڈنڈ و پل طلوع آفتاب سے لگن مطلوب ہے۔ اوسکو سنکرات کے وقت سے جتنے روز گذرے ہوں۔ اوسکو ساتھ اعداد برج کے ضرب دیوے۔ حاصل ضرب کو ڈنڈ۔ پل۔ وقت مطلوب سے منہا کرکے بقیہ کو جدول میں بمقابلہ خانہ سنکرات کے ملاحظہ کرکے حسب خانہ میں اوسقدر ڈنڈ پل پاوے۔ محاذی اس کے لگن دریافت کرے۔ مثلاً سنکرات متھن کے ۱۰ ایوم گذرے ہیں۔ و بہندسہ متھن کے ۱۰ عدد ہیں پس دونوں کو ضرب دیا۔ حاصل ضرب سو پل ہوئے۔ جس کے ایک ڈنڈ ۴۰ پل ہوئے۔ اور ۷ اگھڑی دن گذرے کے لگن مطلوب ہے۔ ۱۷ ڈنڈ سے ایک ڈنڈ ۴۰ پل منہا کیا۔ تو ۱۵ ڈنڈ ۲۰ پل باقی رہے۔ مقابل سنکرات متھن کے ۱۵ ڈنڈ ۲۰ پل تلاش کیا۔ تو اوس کے محاذی خانہ لگن میں کنیا پایا۔ معلوم ہوا کہ کنیا لگن ہے۔ اسی طرح اور سب لگن دریافت کرلیا جاوے۔ اور اعداد برج یہ ہیں۔

۴	۳	۲	۱
سرطان ۱۱ کرک	جوزا ۱۰ متھن	ثور ۸ برکھ	حمل ۷ میکھ
۸	۷	۶	۵
عقرب ۱۱ برچھک	میزان ۱۱ تولا	سنبلہ ۱۱ کنیاں	اسد ۱۱ سنگھ
۱۲	۱۱	۱۰	۹
حوت ۷ مین	دلو ۸ کنبھ	جدی ۱۰ مکر	قوس ۱۱ دھن

اور ہر ایک لگن کے مقدار ساعت اس طرح و مقدار پر سے اور رنگ ہر ایک کا اس طرح ہے۔ جیکہ سرخ برکھ سفید متھن زرد کرک۔ سفید سنگھ سرخ کنیاں سبز تولا برچھک سرخ دھن زرد مکر سیاہ کنبھ سیاہ مین زرد۔

میکھ ۳ ڈنڈ ۴۱ پلا	برکھ ۴ ڈنڈ ۱۲ پل	متھن ۵ ڈنڈ ۴ پل	کرک ۵ ڈنڈ ۳۴ پل	سنگھ ۵ ڈنڈ ۴۵ پل	کنیان ۵ ڈنڈ ۳۵ پل
تولا ۵ ڈنڈ ۳۵ پل	برچھک ۵ ڈنڈ ۴۵ پلا	دھن ۵ ڈنڈ ۲۴ پلا	مکر ۵ ڈنڈ ۴ پل	کونبھ ۴ ڈنڈ ۱۲ پل	مین ۳ ڈنڈ ۴۱ پل

[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میکھ	ڈنڈ	۳	۷	۱۲	۱۸	۲۴	۳۰	۳۵	۴۱	۴۷	۵۲	۵۶	۶۰
حمل	پل	۴۱	۵۲	۵۸	۴۰	۲۵	۰	۳۵	۲۰	۲	۶	۱۹	۰
برکھ	ڈنڈ	۶۰	۴	۹	۱۴	۲۰	۲۶	۳۱	۳۷	۴۳	۴۸	۵۲	۵۶
ثور	پل	۰	۱۳	۱۷	۵۹	۴۴	۱۹	۵۲	۳۹	۲۱	۲۵	۳۸	۱۹
متھن	ڈنڈ	۵۵	۶۰	۵	۱۰	۱۶	۲۲	۲۷	۳۳	۳۹	۴۴	۴۸	۵۲
جوزا	پل	۴۳	۰	۴	۴۶	۳۱	۶	۴۱	۴۶	۸	۱۲	۲۵	۶
کرک	ڈنڈ	۵۰	۵۴	۶۰	۵	۱۱	۱۷	۲۲	۲۸	۳۲	۳۹	۴۳	۴۷
سرطان	پل	۴۳	۵۶	۰	۴۲	۲۷	۲	۳۷	۲۲	۴	۸	۲۱	۲
سنگھ	ڈنڈ	۴۵	۴۹	۵۴	۶۰	۵	۱۱	۱۶	۲۲	۲۸	۳۳	۳۷	۴۱
اسد	پل	۱	۱۴	۱۸	۰	۴۵	۲۰	۵۵	۴۰	۲۲	۲۶	۳۹	۲۰
کنیان	ڈنڈ	۳۹	۴۳	۴۸	۵۴	۶۰	۵	۱۱	۱۶	۲۲	۲۷	۳۱	۳۵
سنبلہ	پل	۱۶	۲۹	۳۳	۱۵	۰	۳۵	۱۰	۵۵	۳۷	۴۱	۵۲	۳۵
تولا	ڈنڈ	۳۳	۳۷	۴۲	۴۸	۵۴	۶۰	۵	۱۱	۱۷	۲۲	۲۶	۳۰
میزان	پل	۴۱	۵۲	۵۸	۴۰	۲۵	۰	۳۵	۲۰	۲	۶	۱۹	۰۰
برچھک	ڈنڈ	۲۸	۳۲	۳۷	۴۳	۴۸	۵۴	۶۰	۵	۱۱	۱۶	۲۰	۲۴
عقرب	پل	۶	۱۹	۲۳	۵	۵۰	۲۵	۰	۲۵	۲۷	۳۱	۴۴	۲۵
دھن	ڈنڈ	۲۲	۲۶	۳۱	۳۷	۴۳	۴۸	۵۴	۶۰	۵	۱۰	۱۴	۱۸
قوس	پل	۲۱	۴۳	۳۸	۲۰	۵	۴۰	۱۵	۰	۴۲	۴۶	۵۹	۴۰
مکر	ڈنڈ	۱۶	۴۰	۲۵	۳۱	۲۷	۴۲	۴۸	۵۴	۶۰	۵	۹	۱۲
جدی	پل	۳۹	۵۲	۵۶	۳۸	۲۳	۵۸	۴۷	۱۸	۰	۴	۱۷	۵۸
کنبھ	ڈنڈ	۱۱	۱۵	۲۰	۲۶	۳۲	۳۷	۴۳	۴۹	۵۴	۶۰	۲	۷
دلو	پل	۳۵	۴۸	۵۲	۲۴	۱۹	۵۴	۲۹	۱۴	۵۶	۰	۱۳	۵۴
مین	ڈنڈ	۷	۱۱	۱۶	۲۲	۲۸	۳۳	۳۹	۴۵	۵۰	۵۵	۶۰	۳۰
حوت	پل	۳۳	۳۵	۳۹	۲۱	۶	۴۱	۱۶	۱	۳۴	۴۷	[illegible]	۴۱

بیج دریافت کرنے سنکرات کے ہر ایک سنکرات دوازدہ گانہ کس تاریخ و وقت کو ہو گی ۔ اور بحساب تاریخ انگریزی بہت صحت کے ساتھ دریافت ہوتا ہے ۔ اس ۔ بیان اس کا تاریخ انگریزی پر مقرر کیا گیا ۔ سو پہلے لازم ہے ۔ کہ سال انگریزی کو چار حصہ پر منقسم کرو ۔ اور قسمت سے جو باقی بچے ۔ اوسکو ملاحظہ کرو ۔ اگر ایک بچے ۔ تو سنکرات اوس سال کے حسب تفصیل ذیل ہوگے ۔

نام سنکرات	نام ماہ انگریزی	تاریخ انگریزی	ڈنڈ یعنی گھڑی جبقدر گذری ہونگے	پل جبقدر گذری ہونگے
سنکرات میکھ	اپریل	۱۱	۲۲	۲
؍؍ برکھ	مئی	۱۲	۱۹	۴
؍؍ متھن	جون	۱۲	۴۵	۳
؍؍ کرک	جولائی	۱۴	۲۲	۵۳
؍؍ سنگھ	اگست	۱۴	۵۲	۶
؍؍ کنیاں	ستمبر	۱۴	۵۲	۳
؍؍ تولا	اکتوبر	۱۵	۱۷	۵
؍؍ برچھک	نومبر	۱۴	۱۰	۳۳
؍؍ دھن	دسمبر	۱۳	۳۹	۱۲
؍؍ مکر	جنوری	۱۱	۴۲	۳۵
؍؍ کونبھ	فروری	۱۰	۹	۴۵
؍؍ مین	مارچ	۱۱	۵۹	۵۴

اور ہر گاہ قسمت چار گانہ سے دو بجے تو سنگرات اوس سال کیمطابق تفصیل ذیل کے ہونگی

نام سنگرات	نام ماہ انگریزی جس میں سنگرات ہے	تاریخ انگریزی	ڈنڈ جسقدر گذر کر سنگرات ہے	پل جسقدر گذر کر سنگرات ہے
سنگرات میکھ	اپریل	۱۱	۳۷	۳۴
سنگرات برکھ	مئی	۱۲	۴۴	۳۵
" متھن	جون	۱۳	۶	۳۵
" کرک	جولائی	۱۴	۳۸	۲۵
" سنگھ	اگست	۱۵	۷	۳۸
" کنیاں	ستمبر	۱۵	۸	۳
" تولا	اکتوبر	۱۵	۳۳	۲۲
" برچھک	نومبر	۱۴	۱۶	۵۰
" دہن	دسمبر	۱۳	۵۴	۴۵
" مکر	جنوری	۱۱	۵۸	۶
" کونبھ	فروری	۱۰	۲۵	۱۶
" مین	مارچ	۱۲	۱۵	۲۶

اور جب قسمت چار گانہ سے تین بج جاویں اوس سال کے سنگرات حسب تفصیل ذیل ہے

نام سنگرات	نام ماہ انگریزی جس میں سنگرات ہے	تاریخ انگریزی	جسقدر ڈنڈ گذرے گا سو	جسقدر پل گذر سو
سنگرات میکھ	اپریل	۱۱	۵۳	۵
" برکھ	مئی	۱۲	۵۰	۶
" متھن	جون	۱۳	۱۶	۶
" کرک	جولائی	۱۴	۵۳	۵۶

نام سنگرات	نام ماہ انگریزی جس میں سنگرات ہے	تاریخ انگریزی	جسقدر ڈنڈ گذرے ہوں	جسقدر پل گذرے ہوں
سنگرات سنگھ	اگست	۱۵	۲۳	۹
" کنیا	ستمبر	۱۵	۲۳	۳۴
" تولا	اکتوبر	۱۵	۴۸	۵۳
" برچھک	نومبر	۱۴	۱۴	۳۵
" دہن	دسمبر	۱۴	۱۰	۱۶
" مکر	جنوری	۱۲	۱۳	۳۸
" کونبھ	فروری	۱۰	۴۰	۴۸
" مین	مارچ	۱۲	۳۰	۵۸

ہرگاہ قسمت چہارگانہ برابر قسمت پذیر ہو یعنی کچھ باقی نہ رہے اوس سال کے سنکرات حسب تفصیل ذیل ہے

نام سنگرات	نام ماہ انگریزی	تاریخ انگریزی	ڈنڈ جسقدر گذرے ہوں	پل جسقدر گذرے ہوں
سنگرات میکھ	اپریل	۱۱	۸	۳۸
سنگرات برکھ	مئی	۱۲	۵	۳۸
" مِتھن	جون	۱۲	۳۱	۳۸
" کرک	جولائی	۱۴	۹	۳۸
" سنگھ	اگست	۱۴	۳۸	۱۴
" کنیاں	ستمبر	۱۴	۳۹	۶
" تولا	اکتوبر	۱۵	۴	۲۵
" برچھک	نومبر	۱۲	۴۷	۹
" دہن	دسمبر	۱۳	۲۵	۴۸
" مکر	جنوری	۱۱	۲۹	۹
" کونبھ	فروری	۱۰	۵۶	۱۹
" مین	مارچ	۱۲	۴۶	۳۰

اور جدول ذیل میں ہر چہار قسمت سال کا حساب یکجائے ملسکتا ہے یعنی اگر ایک باقی رہے تو خانہ اول میں دو باقی رہے تو خانہ دوم میں تین باقی رہے تو خانہ سوم میں اگر کچھ باقی نہ رہے تو خانہ چہارم میں بارہ سنکرانت بقید ماہ و تاریخ و ڈنڈ و پل مفصل دریافت ہوجاویگی

	نام بروج	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برشچک	دھن	مکر	کمبھ	مین	
	نام فارسی	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت	
خانہ اول		۱۱	۱۲	۱۲	۱۴	۱۴	۱۴	۱۵	۱۴	۱۲	۱۱	۱۰	۱۱	تاریخ
		۲۲	۱۹	۴۵	۲۳	۵۲	۵۲	۱۷	۱۰	۳۹	۴۳	۹	۵۹	ڈنڈ
		۳	۴	۳	۵۳	۶	۳۱	۵۰	۳۳	۱۳	۳۵	۴۵	۵۴	پل
خانہ دوم		۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۵	۱۵	۱۴	۱۳	۱۱	۱۰	۱۲	تاریخ
		۲۷	۴۳	۰	۳۸	۷	۸	۳۳	۱۶	۵۴	۵۸	۲۵	۵	ڈنڈ
		۲۴	۳۵	۲۵	۳۵	۳۸	۳	۲۲	۵۰	۴۵	۶	۱۶	۲۶	پل
خانہ سوم		۱۱	۱۳	۱۳	۱۴	۱۵	۱۵	۱۵	۱۴	۱۴	۱۳	۱۱	۱۲	تاریخ
		۵۴	۵۰	۱۶	۵۳	۲۳	۲۳	۴۸	۱۴	۱۰	۳۱	۴۰	۳۰	ڈنڈ
		۵	۶	۶	۵۶	۹	۳۴	۵۳	۳۵	۱۶	۳۸	۴۸	۵۸	پل
خانہ چہارم		۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۴	۱۴	۱۵	۱۳	۱۳	۱۱	۱۰	۱۲	تاریخ
		۸	۵	۳۱	۹	۳۸	۳۹	۴	۴۷	۲۵	۲۹	۵۶	۴۶	ڈنڈ
		۳۸	۳۸	۳۸	۲۸	۱۴	۶	۲۵	۹	۳۸	۹	۱۹	۳۰	پل

شعبہ چہارم

بیچ تشریح دوازدہ انسہ لگن و نوانسہ لگن

واضح ہو کہ ہر ایک لگن میں بارہ بارہ انس ہوتے ہیں۔ اور ہر ایک انس کو سابقہ نام لگن کے منسوب کیا ہے۔ اور انس لگن بارہویں حصہ کو کہتے ہیں یعنی جسقدر درجہ و دقیقہ لگن کے ہوں اونکو بارہ سے منقسم کریں حصہ اول وہ لگن انس ہوگی جس لگن سے انس نکالا ہو بعد بہ ترتیب لگن ہائے کے انس ہر اوس سے ترتیب سے قایم کریں اور جسقدر درجہ دقیقہ لگن کو گذرے ہونگے۔ یا جسقدر باقی ہونگے۔ اوسیقدر۔ انس کے ہے۔ تعداد گذشتہ و باقی شمار [illegible] اور جو خصوصیت لگن کی ہو وہی خاصیت انس لگن کے ہو مگر فرق اسقدر ہے کہ جس لگن سے انس لگن ہو وہی انس بھی ہو تو اوسکا کامل تصور ہوگا اور علیٰ ہذا القیاس کہ ایک لگن میں نو انس ہوتے ہیں یعنی ایک لگن کو نو حصہ پر قسمت کرنیسے ایک ایک حصہ کو ایک ایک انس قرار دیا ہے اور خاصیت اوسکے حکام نوانسہ [illegible] بیان ہوگی چنانچہ جدول ذیل سے دوازدہ انس و نوانس دریافت ہوگے اور جب انس لگن کو انس لگن [illegible] ہیں اور اگر لگن [illegible]

زیچ کیفیت زائچہ یعنی کنڈلی کے اور زائچہ مذکور بارہ خانہ کا بشکل ذیل ہوتا ہے
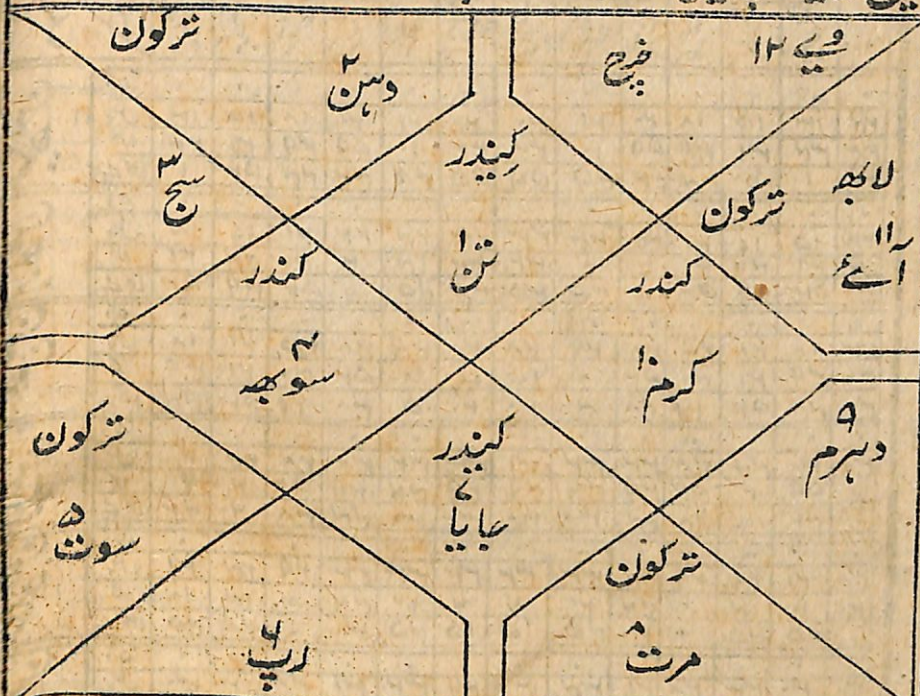
اس زائچہ کے بارہ خانہ بصفت ذاتی کے موسوم ہیں۔ سو بیان ہر ایک خانہ کا اس طور پر ہے۔ کہ خانہ اول سے تمام حال اصلیت و صورت و سیرت و رنگ و راحت و رنج و عمر و بیماری کا متعلق ہے۔ خانہ دوم سے تمام احوال مال و جواہر و خرید و فروخت و نفع و ضرر مال کا متعلق ہے۔ خانہ سوم۔ سے احوال برادران و خواہران و نوکر و غلاماں و دائیہ و خصلت و خوبی و بردباری و سخاوت وغیرہ کا متعلق ہے خانہ چہارم۔ سے حقیقت باغ و زراعت و پیداواری و پدر و مادر دولت و زمین و رنگ و آرام و خوشحالی وغیرہ متعلق ہے۔ خانہ پنجم۔ سے حقیقت زوج و زوجہ و اولاد و علم و یقین و تدبیر وغیرہ متعلق ہے۔ خانہ ششم۔ سے حقیقت دوست و دشمن و جنگ و رخنہ دیوار و گاؤ: غش وغیرہ متعلق ہے۔ خانہ ہفتم۔ سے سخاوت و منافع و سراغ دشمناں و سفر و اختیار و حصول مقصود متعلق ہے۔ خانہ ہشتم۔ سے حقیقت موت و زندگی و بیماری ہائے و گزیدن مار و کژدم و جنگ و جدل وغیرہ متعلق ہے۔ خانہ نہم۔ سے حقیقت چاہ و پوکھر و حوض و

خانہ آراستن وجنگ وجدل وغیرہ متعلق ہے - ونیز عبادت وتقوی ونیکی وبدی وغیرہ کا تعلق ہے - خانہ دہم - سے احوال سلطنت وحکومت وثواب وملکیت وبا بیدن باراں وتمام احوال ارضی وسماوی وغیرہ متعلق ہے - خانہ یاز دہم - سے حقیقت فیلان واسپان وغلہ وپیدائیش وعمر وہر چیز متعلق ہے - خانہ دوازدہم - سے حقیقت اخراجات وزراعت ومال وغیرہ دریافت ہوتا ہے +

شعبہ ششم

نیچ حقیقت وترکیب دوازدہ خانہ بحساب لگن کے

واضح ہو - کہ وقت مطلوب کے جو لگن حسب قاعدہ مذکورہ بالا مندرجہ شعبہ دوم دریافت ہو - اوس کو اول خانہ زائچہ میں درج کرے - اور اس کو خانہ تن شمار کرے وبعدہٗ علے الترتیب بارہوں خانہ کو بارہوں لگن سے معمور کرے - اور جو جو ستارہ جس جس برج میں اوس وقت ہو - اوس کو برج لگن مین قایم کرے - اور بموجب شمار کے حقیقت وماہیت دریافت کرے - سوائے اس کے دوازدہ خانہ ہائے مذکور ہیں تین قسم ہے -

قسم اول - اوتاد یعنی خانہ اول وچہارم وہفتم ودہم کو اوتاد ہندی کیندرخانہ کہتے ہیں -

قسم دوم - مائیل اوتاد یعنی خانہ دوم وپنجم وہشتم ویازدہم کو مائیل وتاد ہندی تنرکون کہتے ہیں -

قسم سوم - زائیل اوتاد یعنی خانہ ہائے سوم وششم ونہم ودوازدہم کو زائیل اوتاد ہندیان اوپجے کہتے ہیں +

باب دوم

بیچ حالات تولد کے یہ باب مشتمل ہی اوپر پندرہ فصل کے

فصل اوّل

بیچ دلائیل صحت طالع یعنی لگن پیدائیش کے اور اس کی تحقیقات و صحت نہایت ضروری ہے۔ کیونکہ تمام علم و حکام لگن سے اخذ ہوتے ہیں۔ اگر کچھ بھی غلطی ہوگی تو کوئی احکام درست نہ آوینگے۔ منجم کو چاہیئے۔ کہ خوب اس کی صحت کرے۔ اور جو آلات مثل گھڑی وغیرہ ضرور ہوں۔ قبل تولد کے اپنے ساتھ رکھے۔ جس وقت پیدائیش طفل کی ہو۔ بہت صحت سے اس کے وقت کو دریافت کرکے اوس وقت کے لگن اوس کا زائچہ یعنی کنڈلی درست کرے۔ اور امتحان لگن کا کرے جب سب طرح امتحان میں لگن صحیح معلوم ہو جاوے۔ تب اوس پر حساب ستارہ وغیرہ استخراج کرے۔ اب ذکر امتحان کا کرنا ضرور ہوا۔

امتحان نمبر۱

قمر جس خانہ میں ہو وہاں سے خانہ لگن کو شمار کرے۔ اگر پہلے یا دوسرے یا چھوٹیں خواہ آٹھویں خواہ بارھویں خانہ لگن ہو۔ تو دلیل ہے۔ کہ پدر مولود اپنے گھر میں ہوگا۔ دیگر۔ اگر قمر مابین عطارد و زہرہ کے ہو۔ تو دلیل ہے۔ کہ پدر مولود اپنے گھر میں نہوگا۔ دیگر۔ اگر سنیچر یا منگل جنم لگن میں یا ساتویں خانہ جنم لگن میں ہو۔ تو بھی پدر مولود اپنے گھر میں نہ ہوگا۔ دیگر۔ اگر جنم لگن استھر یعنی ثابت ہو۔ تو دلیل ہے۔ کہ پدر مولود اپنے گھر میں ہوگا۔ اگر جنم لگن چر یعنی منقلب ہو۔ تو پدر مولود مسافرت میں ہوگا۔ دیگر۔ اگر جنم لگن دوجنس یعنی

دو سُنھیا ہو۔ تو دلیل ہے۔ کہ پدر مولود قریب اپنے گھر کے خواہ اندر محلہ کے ہوگا۔ دیگر اگر ماہتاب و عطارد و زہرہ لگن کو ناظر ہو۔ تو پدر مولود گھر میں نہ ہو۔ ودیگر اگر مریخ خانہ ہفتم و زحل خانہ اول میں ہو۔ و آفتاب بھی خانہ ہفتم میں ہو۔ تو پدر مولود گھر میں نہ ہوگا۔

امتحان نوع دیگر نمبر۲

سمت مکان کہ جس جگہ مولود تولد ہو۔ جو ستارہ کہ خانہ اوتاد یعنی کیندر میں پڑی اوس کے سمت پر تصور کرنا چاہیئے۔ جیسے آفتاب سے پورب ماہتاب بائب مریخ سے دکن۔ عطارد سے اوتر۔ مشتری سے الشیان۔ زہرہ سے اگن زحل سے پچھم۔ راس و ذنب سے نیرت جانب مکان میں تولا ہوگا۔

امتحان دیگر نمبر۳

دروازوں کا بچار وغیرہ اگر لگن میکھ و سنگھ و دھن ہو۔ تو دروازہ مکان تولد کا جانب پورب و لگن برکھ و کنیہ ہو۔ تو دروازہ مکان تولد کا جنوب رخ و لگن متھن و تولا و کنبھ ہو۔ تو دروازہ مکان تولد پچھم رخ۔ اگر لگن کرک و برچھک و مین ہو۔ تو دروازہ مکان تولد کا اوتر رخ ہوگا۔ اگر جسم لگن تولد ہو۔ و مشتری کو درجہ شرف ہو۔ تو مکان تولد سے چند خانہ باہم ملے ہونگے۔ دیگر اگر جسم لگن دھن یا مین ہو۔ و مشتری دسویں گھر سے لگن سے ہو۔ تو مکان تولد کے تین دروازہ ہونگے۔ دیگر جو ستارہ اوس وقت قوی ہوگا۔ اوس کے مطابق مکان ہوگا۔ جیسے آفتاب سے کہنہ و شکستہ و ماہتاب سے نوساخت و مریخ سے سوختہ عطارد سے رنگین مشتری سے نہایت آراستہ و زہرہ سے صاف و شفاف و خوشنما و سنیچر سے کہنہ و بدصورت مکان ہوگا دیگر مطابق قوت ستارگان کے ہر ایک چیز مولود کے پاس ہوگی ظاہر خواہ پوشیدہ و دفینہ آفتاب سے تانبا۔ ماہتاب سے جواہرات۔ مریخ سے سونا۔ عطارد سے سبز رنگ۔ مشتری سے نقرہ خواہ کوئی سفید چیز زہرہ سے۔ موتی کی قسم زحل

سے تو ہا۔

امتحان نوع دیگر نمبر ۸

جنم لگن اور جس خانہ میں ماہتاب ہو اوسکے درمیان جسقدر ستارہ ہوں دلیل ہے۔ کہ اوس قدر عورتیں مکان تولد میں ہوں۔ دیگر۔ اگر ماہتاب ساتویں خانہ سے گذر گیا ہو۔ تو جسقدر ستارہ ساتویں خانہ اور جنم لگن کے درمیان میں ہوں۔ اوسی قدر عورتیں اندر مکان کے ہونگی۔ اور جسقدر ستارے ساتویں خانہ سے ماہتاب تک ہوں۔ اوتنی عورتیں باہر مکان کے ہونگی۔ دیگر برکھ وکنبھ لگن ہو۔ تو دو دو عورت دوہن لگن ہو۔ تو پانچ عورت مولود کے پاس ہوں گی۔ اور دو ایک عورت پارچہ برنگ کم سیاہ وسفید پوش ہونگی۔ دیگر جنم لگن سے جس مقام پر ہمراہ ماہتاب ومشتری کے ستارہ ہو۔ اوسی قدر عورت حاملہ کے نزدیک جانو۔ اگر عطارد بھی باہم ہو۔ تو عورت خورد سال بھی ہونگی۔ اور اگر زہرہ ہو۔ تو عورت جوان ومشتری ہو۔ تو عورت پیر زال و مریخ وزحل وراہو ہو۔ تو عورت بیوہ ہوگی۔ نوع دیگر۔ نیچ دریافت گریہ طفل کے لگن میکھ یا برکھ یا متھن یا سنگھ یا تولا خواہ دہن ہو تو وقت تولد کے مولود گریہ زیادہ کرے ولگن کنیاں وکنبھ ہو تو مولود کم گریہ کرے ولگن کرک وسنگھ وبرچھک ومکر وبین ہو۔ تو مطلق گریہ نہو۔ بلکہ اگر کوئی گرہ اور وجہ ناقص بھی ہو۔ تو اشتباہ اوس کے خندگی کا ہے۔ واگر عطارد شرا ساتویں خانہ میں خواہ چوتھے یا اول خانہ میں ہو۔ تو وقت تولد کے پہلے گریہ کرے بعدہٗ گریہ نہ کرے۔ نوع دیگر۔ جنم لگن میکھ یا برکھ یا سنگھ ہو اور زحل دسمیں ہو۔ تو رشتہ ناف مولود کا لپٹا ہو گا۔ واگر آفتاب وزحل برکھ یا سنگھ لگن میں ہو۔ تو اور دوسرے ستارہ نہیں وکنیاں ودہن ومتھن لگن ہو تو مولود سانپ حلقہ کے پیدا ہو۔ وعجب ہیں۔ کہ دو لڑکی ہوں واگر ستارگان مذکورہ بالا میں کچھ مخالف ہوں تو ایک طفل ہوگا۔

واضح ہو کہ جنم لگن وخانہ دوم بازو چپ وخانہ سوم پایہ مابین بازو چپ

وسروہ وخانہ چہارم وپنجم کو سروہ ششم خانہ کو پایۂ مابین سروہ وبازو راست وخانہ ہفتم وہشتم کو بازو راست وخانہ نہم کو پایۂ مابین پائینتی وبازو راست وپائینتی کے و خانہ دہم ویازدہم کو پائینتی خانہ دوازدہم کو پایۂ مابین پائینتی وبازو چپ کے قرار دیا ہے پس جس مقام پر برج نحو حدین پڑے دلیل ہے کہ چارپائی اوسطرف کج ہوگی۔ اور اگر ستارگان نحس برج مذکور میں واقع ہو۔ تو اوس مقام میں چارپائی میں زخم ہوگا یعنی آفتاب سے پٹنی ہوئی مریخ سے سوختہ میخ دہن نصب راہو وکیت سے کہنہ وشکستہ چارپائی ہوگی۔ اور جس برج میں راہو پڑا ہو۔ اوس طرف بالیں اور جدہر مریخ ہو اودہر پائیں چارپائی ہوگی اور جس طرف بازو چپ راست ہوگا برج ہوگا۔ اوسی طرف بازو راست وچپ ہوگا۔

امتحان چراغ

جس برج میں وقت تولی کے ماہتاب نے جسقدر درجہ طے کیا ہوگا۔ اوسیقدر تیل چراغ جلا ہوگا اور جسقدر درجہ ماہتاب باقی ہوگا اوسیقدر تیل باقی ہوگا اور جسقدر جنم لگن گذرے ہونگے اوسیقدر قبلہ چراغ جلا ہوگا آفتاب برج منقلب میں ہوگا۔ تو دلیل ہے کہ چراغ کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کیا ہے واگر برج نحو جدین ہے تو چراغ بعد منتقل ہونیکے پھر بدستور سابق مقام پر رکھا گیا ہوگا۔ خواہ دوسرا چراغ اول مقام پر چلا گیا ہے واگر برج ثابت ہے تو چراغ بلا حرکت ہے اور رخ چراغ کا آفتاب سے معلوم ہوگا اس طرح پر کہ لگن کوی ہو اوسکو ملکہ قرار دیکر بارہویں برج فرض کرے اور آفتاب کے فرضی برج سے رخ معلوم ہوگا۔

امتحان حالات زچہ وطفل

جس برج میں راہو ہوا اوسیکے سمت پر سر مولود ہوگا اور زائچہ کے خانہ اول خواہ چہارم یا ہفتم خواہ دہم میں ہو تو زچہ کا پارچہ رنگین ہے و اگر مقام مذکور میں ماہتاب ہے تو زچہ پارچہ نو و اگر مریخ مقام مذکور میں ہو تو پارچہ زچہ سوختہ و اگر عطارد ہو تو پارچہ سبز و زہرہ ہو تو پارچہ مبلبہ و اگر مشتری ہو تو پارچہ خوب مضبوط و اگر زحل مقام مسطور پر ہو تو پارچہ شکستہ زچہ پہنے ہوگی مطابق علم جوتش کے لگن کا صحیح بنانا ضروری ہے اگر لگن میں ذرا بھی فرق ہوگا تو ثمرہ درست نہیں ملیگا گو پہلے درستگی لگن کا اصول و قواعد درج کردیئے گئے ہیں تاہم آسانی کیواسطے آگے نقشہ لگن سارنی درج کیا جاتا ہے وقت معلوم ... اسکے ... ہوگا ... نقشہ آگے درج ہے +

لگن سارنی مطابق گھنٹہ و منٹ گھڑی کے وقت کا

نام لگن سنکرانت		میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تولا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین
میکھ	گھنٹہ	۱	۳	۴	۷	۹	۱۲	۱۴	۱۶	۱۹	۲۱	۲۳	۲۴
	منٹ	۲۱	۸	۵۶	۱۵	۳	۰	۲۱	۴۴	۴	۳	۳۸	۰
	سکنڈ	۱۲	۴۸	۰	۱۲	۲۴	۰	۱۲	۴۸	۰	۱۲	۴۸	۰
برکھ	گھنٹہ	۲۴	۱	۳	۵	۸	۱۰	۱۳	۱۵	۱۷	۱۹	۲۱	۲۲
	منٹ	۰	۳۵	۲۴	۵۴	۱۷	۳۸	۰	۲۳	۴۲	۴۲	۱۷	۳۸
	سکنڈ	۰	۳۶	۴۸	۰	۳۶	۴۸	۰	۳۶	۴۸	۰	۳۶	۴۸
متھن	گھنٹہ	۲۲	۲۴	۱	۴	۶	۹	۱۱	۱۳	۱۶	۱۸	۱۹	۲۱
	منٹ	۲۴	۰	۵۹	۱۸	۲۴	۳	۲۴	۴۸	۷	۶	۱۸	۳
	سکنڈ	۴۴	۰	۱۲	۲۴	۰	۱۲	۲۴	۰	۱۲	۲۴	۰	۱۲
کرک	گھنٹہ	۳۰	۲۱	۲۴	۲	۴	۶	۸	۱۱	۱۳	۱۵	۱۷	۱۸
	منٹ	۱	۳۶	۰	۱۹	۲۴	۴۰	۵۷	۲۴	۴۴	۴۳	۱۸	۴۰
	سکنڈ	۱۲	۴۸	۰	۱۲	۴۸	۰	۱۲	۴۸	۰	۲۴	۴۸	۰
سنگھ	گھنٹہ	۱۸	۱۹	۲۱	۲۴	۲	۴	۷	۹	۱۱	۱۳	۱۵	۱۶
	منٹ	۶	۱۴	۴۰	۰	۲۳	۴۴	۶	۲۹	۴۸	۴۸	۳۳	۴۴
	سکنڈ	۰	۳۶	۴۸	۰	۳۶	۴۸	۰	۳۶	۴۸	۰	۴۸	۴۸
کنیا	گھنٹہ	۱۵	۱۷	۱۹	۲۱	۲۴	۲	۴	۷	۹	۱۱	۱۳	۱۴
	منٹ	۲۴	۱۸	۱۷	۳۶	۰	۲۱	۲۴	۶	۲۵	۲۴	۳۶	۲۱
	سکنڈ	۲۴	۰	۱۲	۲۴	۰	۱۲	۲۴	۰	۱۲	۲۴	۰	۱۲
تولا	گھنٹہ	۱۳	۱۴	۱۶	۱۹	۲۱	۲۴	۳	۴	۷	۹	۱۰	۱۲
	منٹ	۲۱	۵۶	۵۶	۱۵	۳۸	۰	۲۱	۴۴	۴	۳	۳۶	۰
	سکنڈ	۱۲	۴۸	۰	۱۲	۴۸	۰	۱۲	۴۸	۰	۱۲	۴۸	۰
برچھک	گھنٹہ	۱۱	۱۲	۱۴	۱۶	۱۹	۲۱	۲۴	۲	۴	۶	۸	۹
	منٹ	۰	۳۵	۳۴	۵۴	۱۷	۳۸	۰	۲۳	۴۲	۴۲	۱۶	۳۸
	سکنڈ	۰	۳۶	۴۸	۰	۳۶	۴۸	۰	۳۶	۴۸	۰	۰	۱۴
دھن	گھنٹہ	۸	۱۰	۱۲	۱۴	۱۶	۱۹	۲۱	۲۴	۲	۴	۵	۷
	منٹ	۳۶	۱۲	۱۱	۳۰	۵۴	۱۵	۳۶	۰	۱۹	۱۸	۵۶	۱۵
	سکنڈ	۲۴	۰	۲۴	۲۴	۰	۱۲	۲۴	۰	۱۲	۲۴	۰	۱۲
مکر	گھنٹہ	۶	۷	۹	۱۲	۱۴	۱۶	۱۶	۲۱	۲۴	۱	۳	۴
	منٹ	۱۷	۵۲	۵۲	۱۳	۴۳	۵۶	۱۷	۴۰	۰	۵۹	۳۴	۵۶
	سکنڈ	۱۲	۴۸	۰	۱۲	۴۸	۰	۱۲	۴۸	۰	۱۲	۴۸	۰
کنبھ	گھنٹہ	۴	۵	۷	۱۰	۱۲	۱۴	۱۶	۱۹	۲۳	۲۴	۱	۲
	منٹ	۱۸	۵۳	۵۳	۱۲	۳۷	۵۶	۱۸	۴۱	۰	۰	۳۵	۵۶
	سکنڈ	۰	۳۶	۴۸	۰	۳۶	۴۸	۰	۳۶	۴۸	۰	۳۶	۴۸
مین	گھنٹہ	۲	۴	۶	۸	۱۱	۱۳	۱۵	۱۸	۲۰	۲۲	۲۴	۱
	منٹ	۱۲	[illegible]	۱۷	۳۶	۰	۲۰	۴۲	۶	۳۶	۳۲	۰	۲۱
	سکنڈ	۲۴	[illegible]	۱۲	۲۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۴	۰	۱۲

جس وقت کا لگن دیکھنا ہو وہ اس نقشہ سے معلوم ہوتا ہے

لگن سارنی مطابق گھڑی پل

شنشرونت	لگن	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تولا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین
میکھ	گھڑی	۳	۷	۱۴	۱۸	۲۴	۳۰	۳۵	۴۱	۴۷	۵۲	۵۶	۶۰
	پل	۳۳	۲۲	۲۰	۸	۷	۰	۳۵	۵۲	۴۰	۳۸	۳۷	۰
برکھ	گھڑی	۶۰	۳	۸	۴۱	۳۰	۳۶	۳۲	۳۸	۴۴	۴۹	۵۳	۵۶
	پل	۰	۵۹	۵۷	۴۵	۴۴	۳۷	۳۰	۲۹	۱۷	۱۵	۱۴	۳۷
متھن	گھڑی	۵۶	۶۰	۴	۱۰	۱۶	۲۲	۲۸	۳۴	۴۰	۴۵	۴۹	۵۳
	پل	۱	۰	۵۱	۴۶	۴۵	۳۸	۳۱	۳۰	۱۸	۱۶	۱۵	۳۸
کرک	گھڑی	۵۰	۵۴	۶۰	۵	۱۱	۱۶	۲۲	۲۸	۳۴	۳۹	۴۳	۴۷
	پل	۳	۲	۰	۴۸	۴۷	۴۰	۳۳	۳۲	۲۰	۱۸	۱۷	۴۱
سنگھ	گھڑی	۴۵	۴۹	۵۴	۶۰	۵	۱۱	۱۶	۲۳	۲۹	۳۴	۳۸	۴۱
	پل	۱۵	۱۴	۱۳	۰	۵۹	۵۲	۴۵	۴۴	۳۲	۳۰	۲۹	۵۲
کنیا	گھڑی	۳۹	۴۳	۴۸	۵۴	۶۰	۵	۱۱	۱۷	۲۳	۲۸	۳۲	۳۵
	پل	۱۶	۱۵	۱۳	۱	۰	۵۳	۴۶	۴۵	۳۳	۳۱	۳۰	۵۳
تولا	گھڑی	۳۳	۳۷	۴۲	۴۸	۵۴	۶۰	۵	۱۱	۱۷	۲۲	۲۶	۳۰
	پل	۳۳	۲۲	۲۰	۸	۷	۰	۵۳	۵۳	۴۰	۳۸	۳۷	۰
برچھک	گھڑی	۲۷	۳۱	۳۶	۴۲	۴۸	۵۴	۶۰	۵	۱۱	۱۶	۲۰	۲۴
	پل	۳۰	۲۹	۲۷	۱۵	۱۴	۷	۰	۵۹	۴۷	۴۵	۴۰	۷
دھن	گھڑی	۲۱	۲۵	۳۰	۳۶	۴۲	۴۸	۵۴	۶۰	۵	۱۰	۱۴	۱۸
	پل	۳۱	۳۰	۲۸	۱۶	۱۵	۸	۱	۰	۴۸	۴۶	۴۵	۸
مکر	گھڑی	۱۵	۱۹	۲۴	۳۰	۳۶	۴۲	۴۸	۵۴	۶۰	۴	۸	۱۲
	پل	۴۳	۴۲	۴۰	۲۸	۲۷	۲۰	۱۳	۱۲	۰	۵۸	۵۷	۲۰
کنبھ	گھڑی	۱۰	۱۴	۱۹	۲۵	۳۱	۳۷	۴۳	۴۹	۵۵	۶۰	۳	۷
	پل	۴۵	۴۴	۴۳	۳۰	۲۹	۲۲	۱۵	۱۴	۲	۰	۵۹	۲۲
مین	گھڑی	۶	۱۰	۱۵	۲۱	۲۷	۳۳	۳۹	۴۵	۵۱	۵۶	۶۰	۳
	پل	۴۶	۱۵	۴۳	۳۱	۳۰	۲۲	۱۶	۱۵	۳۰	۱	۰	۲۳

اس نقشہ سے معلوم ہوگا کہ تاریخ سنگرانت پر کس قدر حصہ لگن کا طلوع آفتاب سے پہلے گذر چکا ہے

لگن	پروسہو	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
میکھ	گھڑی	۳	۳	۳	۳	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۱
	پل	۲۳	۱۶	۹	۲	۵۵	۴۹	۴۲	۳۵	۲۸	۲۲	۱۵	۸	۱	۵۵
	بپل	۰	۱۴	۲۸	۴۲	۵۶	۱۰	۲۴	۳۸	۵۲	۶	۲۰	۳۴	۴۸	۲
برکھ	گھڑی	۳	۲	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۲	۲	۳	۲	۲	۲
	پل	۵۹	۵۱	۴۳	۳۵	۲۷	۱۹	۱۱	۳	۵۵	۴۷	۳۹	۳۱	۲۳	۱۵
	بپل	۰	۲	۴	۶	۸	۱۰	۱۲	۱۴	۱۶	۱۸	۰	۲۲	۲۴	۲۶
منتھن	گھڑی	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۲	۲
	پل	۵۸	۴۸	۳۸	۲۸	۱۸	۸	۵۸	۴۸	۳۸	۲۸	۱۸	۸	۵۹	۴۹
	بپل	۰	۴	۸	۱۲	۱۶	۲۰	۲۴	۲۸	۳۲	۳۶	۴۰	۴۴	۴۸	۵۲
کرک	گھڑی	۵	۵	۵	۵	۵	۴	۳	۴	۴	۴	۳	۳	۳	۳
	پل	۴۸	۳۶	۲۴	۱۳	۱	۵۰	۳۸	۲۶	۱۵	۳	۵۲	۴۰	۲۸	۱۷
	بپل	۰	۲۴	۴۸	۱۲	۳۶	۰	۲۴	۴۸	۱۲	۳۶	-	۲۴	۴۸	۱۲
سنگھ	گھڑی	۵	۵	۵	۵	۵	۴	۴	۴	۴	۴	۳	۳	۳	۳
	پل	۵۹	۴۷	۳۵	۲۳	۱۱	۵۹	۴۷	۳۵	۲۳	۱۱	۵۹	۴۷	۳۵	۲۳
	بپل	۰	۲	۴	۶	۸	۱۰	۱۲	۱۴	۱۹	۱۸	۲۰	۲۲	۲۴	۲۶
کنیا	گھڑی	۵	۵	۵	۵	۵	۴	۴	۴	۴	۴	۳	۳	۳	۳
	پل	۵۳	۴۱	۲۹	۱۷	۵	۵۴	۴۲	۳۰	۱۸	۶	۵۵	۴۳	۳۱	۲۰
	بپل	۰	۱۴	۲۸	۴۲	۵۶	۱۰	۲۴	۳۸	۵۲	۶	۲۰	۳۴	۴۸	۲
تولا	گھڑی	۵	۵	۵	۵	۵	۴	۴	۴	۴	۴	۳	۳	۳	۳
	پل	۵۳	۴۱	۲۹	۱۷	۵	۵۴	۴۲	۳۰	۱۸	۶	۵۵	۴۳	۳۱	۲۰
	بپل	۰	۱۴	۲۸	۴۲	۵۶	۱۰	۲۴	۳۸	۵۲	۶	۲۰	۳۴	۴۸	۲
برچھک	گھڑی	۵	۵	۵	۵	۵	۴	۴	۴	۴	۳	۳	۳	۳	۳
	پل	۵۹	۴۷	۳۵	۲۳	۱۱	۵۹	۴۷	۳۵	۲۳	۱۱	۵۹	۴۷	۳۵	۲۳
	بپل	۰	۲	۴	۶	۸	۱۰	۱۲	۱۴	۱۶	۱۸	۲۰	۲۲	۲۴	۲۶
دھن	گھڑی	۵	۵	۵	۵	۵	۴	۴	۴	۴	۴	۳	۳	۳	۳
	پل	۴۸	۳۶	۲۷	۱۳	۱	۵۰	۳۸	۲۹	۱۵	۳	۵۲	۴۰	۲۸	۱۷
	بپل	-	۲۴	۴۸	۱۲	۳۶	۰	۲۴	۴۸	۱۲	۳۶	۰	۲۴	۴۸	۱۲
مکر	گھڑی	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۲	۲
	پل	۵۸	۴۸	۳۸	۲۸	۱۸	۸	۵۸	۴۸	۳۸	۲۸	۱۸	۸	۵۸	۴۸
	بپل	۰	۴	۸	۱۲	۱۶	۲۰	۲۴	۲۸	۳۲	۳۶	۴۰	۴۴	۴۸	۵۲
کنبھ	گھڑی	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۲	۳	۲	۲	۲	۲
	پل	۵۹	۵۱	۴۳	۳۵	۲۷	۱۹	۱۱	۳	۵۵	۴۷	۳۹	۳۱	۲۳	۱۵
	بپل	۰	۲	۴	۶	۸	۱۰	۱۲	۱۴	۱۶	۱۸	۲۰	۲۲	۲۴	۲۶
مین	گھڑی	۳	۳	۳	۳	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۱
	پل	۲۳	۱۶	۹	۲	۵۵	۴۹	۴۲	۳۵	۲۸	۲۲	۱۵	۸	۱	۵۵
	بپل	۰	۱۴	۲۸	۴۲	۵۶	۱۰	۲۴	۳۸	۵۱	۶	۲۰	۳۴	۴۸	۲

اُس قدر شنکرانت کے لگن میں سے کم کرنا چاہیے - پروشٹھ کے نیچے ٹھیک وقت اُس روز کا ہے

۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۶	۱۳	۲۰	۲۷	۳۴	۴۰	۴۷	۵۴	۰	۷	۱۴	۲۱	۲۷	۳۴	۴۱	۴۸
۴۶	۳۲	۱۸	۴	۵۰	۳۶	۲۲	۸	۵۴	۴۰	۲۶	۱۲	۵۸	۴۴	۳۰	۱۶
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۲
۷	۱۵	۲۳	۴۷	۳۹	۳۱	۵۵	۵	۱۱	۱۹	۲۷	۳۵	۴۳	۵۱	۵۹	۷
۵۸	۵۶	۵۴	۵۲	۵۰	۴۸	۴۶	۴۴	۴۲	۴۰	۳۸	۳۶	۳۴	۳۲	۳۰	۲۸
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۲	۲	۲	۳
۹	۱۶	۲۹	۳۹	۴۹	۵۹	۹	۱۶	۲۹	۳۹	۴۹	۵۹	۹	۱۹	۲۹	۳۸
۵۶	۵۲	۴۸	۴۴	۴۰	۳۶	۳۲	۲۸	۲۴	۲۰	۱۶	۱۲	۸	۴	۰	۵۶
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۱	۱	۱	۲	۲	۲	۲	۲	۳
۱۱	۲۳	۳۴	۴۶	۵۸	۹	۲۱	۳۲	۴۴	۵۶	۷	۱۹	۳۰	۴۲	۵۴	۵
۳۶	۱۲	۴۸	۲۴	۰	۳۶	۱۲	۴۸	۲۴	۰	۳۶	۱۲	۴۸	۲۴	۰	۳۶
۰	۰	۰	۰	۰	۱	۱	۱	۱	۱	۲	۲	۲	۲	۲	۲
۱۱	۲۳	۳۵	۴۷	۵۹	۱۱	۲۳	۳۵	۴۷	۵۹	۱۱	۲۳	۳۵	۴۷	۵۹	۱۱
۵۸	۵۶	۵۴	۵۲	۵۰	۴۸	۴۶	۴۴	۴۲	۴۰	۳۸	۳۶	۳۴	۳۲	۳۰	۲۸
۰	۰	۰	۰	۰	۱	۱	۱	۱	۱	۲	۲	۲	۲	۲	۳
۱۱	۲۳	۳۵	۴۷	۵۸	۱۰	۲۲	۲۴	۴۵	۵۷	۹	۲۱	۳۲	۴۴	۵۶	۸
۴۶	۳۲	۱۸	۴	۵۰	۳۶	۲۲	۸	۵۴	۴۰	۲۶	۱۲	۵۸	۴۴	۳۰	۱۶
۰	۰	۰	۰	۰	۱	۱	۱	۱	۱	۲	۲	۲	۲	۲	۳
۱۱	۲۳	۳۵	۴۷	۵۸	۱۰	۲۲	۲۴	۴۵	۵۷	۹	۲۱	۳۲	۴۴	۵۶	۸
۴۶	۳۲	۱۸	۴	۵۰	۳۶	۲۲	۸	۵۴	۴۰	۲۶	۱۲	۵۸	۴۴	۳۰	۱۶
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۱	۱	۱	۲	۲	۲	۲	۲	۳
۱۱	۲۳	۳۵	۴۷	۵۹	۱۱	۲۳	۳۵	۴۷	۵۹	۱۱	۲۳	۳۵	۴۷	۵۹	۱۱
۵۸	۵۶	۵۴	۵۲	۵۰	۴۸	۴۶	۴۴	۴۲	۴۰	۳۸	۳۶	۳۴	۳۲	۳۰	۲۸
۰	۰	۰	۰	۰	۱	۱	۱	۱	۱	۲	۲	۲	۲	۲	۳
۱۱	۲۳	۳۴	۴۶	۵۸	۹	۲۱	۳۲	۴۴	۵۶	۷	۱۹	۳۰	۴۲	۵۴	۵
۳۶	۱۲	۴۸	۲۴	۰	۳۶	۱۲	۴۸	۲۴	۰	۳۶	۱۲	۴۸	۲۴	۰	۳۶
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۲	۲	۲	۲
۹	۱۶	۲۹	۳۹	۴۹	۵۹	۹	۱۶	۲۹	۳۹	۴۹	۵۹	۹	۱۹	۲۹	۳۸
۵۶	۵۲	۴۸	۴۴	۴۰	۳۶	۳۲	۲۸	۲۴	۲۰	۱۶	۱۲	۸	۴	۰	۵۶
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱۰
۷	۱۵	۲۳	۳۱	۳۹	۴۷	۵۵	۵	۱۱	۱۹	۲۷	۳۵	۴۳	۵۳	۵۹	۷
۵۸	۵۶	۵۴	۵۲	۵۰	۴۸	۴۶	۴۴	۴۲	۴۰	۳۸	۳۶	۳۴	۳۲	۳۰	۳۸
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۶	۱۳	۲۰	۲۷	۳۳	۴۰	۴۷	۵۴	۰	۷	۱۴	۲۱	۲۷	۳۴	۴۱	۴۸
۴۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۶

نقشہ وقت طلوع آفتاب

تاریخ	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
۱	۵۱-۶	۲۶-۶	۱۵-۶	۵۱-۵	۲۹-۵	۱۲-۵	۱۰-۵	۲۱-۵	۴۳-۵	۶-۶	۲۹-۶	۴۷-۶
۲	″-″	۳۴-″	۱۴-″	۵۰-″	۲۹-″	۱۲-″	۱۰-″	۲۲-″	۴۴-″	۷-″	۳۰-″	۴۸-″
۳	۵۰-″	۳۵-″	۱۴-″	۵۰-″	۲۸-″	۱۲-″	۱۱-″	۲۲-″	۴۵-″	۸-″	۳۱-″	۴۸-″
۴	۵۰-″	۳۵-″	۱۲-″	۴۹-″	۲۷-″	۱۲-″	۱۱-″	۲۳-″	۴۶-″	۹-″	۳۱-″	۴۸-″
۵	۴۹-″	۳۴-″	۱۲-″	۴۸-″	۲۷-″	۱۲-″	۱۱-″	۲۳-″	۴۶-″	۹-″	۳۲-″	۴۸-″
۶	۴۹-″	۳۳-″	۱۱-″	۴۸-″	۲۶-″	۱۱-″	۱۱-″	۲۴-″	۴۷-″	۱۰-″	۳۳-″	۴۹-″
۷	۴۹-″	۳۲-″	۱۰-″	۴۷-″	۲۵-″	۱۱-″	۱۱-″	۲۵-″	۴۸-″	۱۱-″	۳۴-″	۴۹-″
۸	۴۸-″	۳۲-″	۹-″	۴۶-″	۲۵-″	۱۱-″	۱۲-″	۲۵-″	۴۹-″	۱۱-″	۳۵-″	۴۹-″
۹	۴۸-″	۳۱-″	۹-″	۴۶-″	۲۴-″	۱۱-″	۱۲-″	۲۶-″	۴۹-″	۱۲-″	۳۵-″	۴۹-″
۱۰	۴۸-″	۳۰-″	۸-″	۴۵-″	۲۳-″	۱۱-″	۱۲-″	۲۷-″	۵۰-″	۱۳-″	۳۶-″	۴۹-″
۱۱	۴۷-″	۲۹-″	۷-″	۴۴-″	۲۳-″	۱۰-″	۱۲-″	۲۷-″	۵۱-″	۱۴-″	۳۶-″	۵۰-″
۱۲	۴۷-″	۲۸-″	۶-″	۴۴-″	۲۲-″	۱۰-″	۱۳-″	۲۸-″	۵۱-″	۱۵-″	۳۷-″	۵۰-″
۱۳	۴۶-″	۲۸-″	۵-″	۴۳-″	۲۲-″	۱۰-″	۱۳-″	۲۹-″	۵۲-″	۱۶-″	۳۸-″	۵۰-″
۱۴	۴۶-″	۲۷-″	۴-″	۴۲-″	۲۱-″	۱۰-″	۱۳-″	۲۹-″	۵۳-″	۱۷-″	۳۸-″	۵۰-″
۱۵	۴۵-″	۲۶-″	۳-″	۴۱-″	۲۰-″	۱۰-″	۱۳-″	۳۰-″	۵۴-″	۱۸-″	۳۹-″	۵۰-″
۱۶	۴۵-″	۲۶-″	۳-″	۴۰-″	۲۰-″	۱۰-″	۱۴-″	۳۱-″	۵۴-″	۱۹-″	۴۰-″	۵۰-″
۱۷	۴۴-″	۲۵-″	۲-″	۴۰-″	۱۹-″	۹-″	۱۴-″	۳۱-″	۵۵-″	۱۹-″	۴۱-″	۵۰-″
۱۸	۴۴-″	۲۵-″	۲-″	۳۹-″	۱۹-″	۹-″	۱۴-″	۳۲-″	۵۶-″	۲۰-″	۴۱-″	۵۱-″
۱۹	۴۳-″	۲۴-″	۱-″	۳۹-″	۱۸-″	۹-″	۱۵-″	۳۲-″	۵۷-″	۲۱-″	۴۲-″	۵۱-″
۲۰	۴۳-″	۲۳-″	۱-″	۳۸-″	۱۸-″	۹-″	۱۵-″	۳۳-″	۵۸-″	۲۱-″	۴۳-″	۵۱-″
۲۱	۴۲-″	۲۲-″	۰-۶	۳۷-″	۱۷-″	۹-″	۱۶-″	۳۴-″	۵۸-″	۲۲-″	۴۴-″	۵۱-″
۲۲	۴۲-″	۲۲-″	۵۹-۵	۳۶-″	۱۷-″	۹-″	۱۶-″	۳۵-″	۵۹-″	۲۳-″	۴۴-″	۵۱-″
۲۳	۴۱-″	۲۱-″	۵۹-″	۳۵-″	۱۶-″	۹-″	۱۷-″	۳۵-″	۵۹-″	۲۴-″	۴۵-″	۵۱-″
۲۴	۴۱-″	۲۰-″	۵۸-″	۳۵-″	۱۶-″	۹-″	۱۷-″	۳۶-″	۰-۶	۲۴-″	۴۵-″	۵۱-″
۲۵	۴۰-″	۱۹-″	۵۷-″	۳۴-″	۱۷-″	۹-″	۱۸-″	۳۷-″	۱-″	۲۵-″	۴۶-″	۵۱-″
۲۶	۴۰-″	۱۸-″	۵۶-″	۳۳-″	۱۵-″	۱۰-″	۱۸-″	۳۷-″	۲-″	۲۶-″	۴۶-″	۵۱-″
۲۷	۳۹-″	۱۷-″	۵۵-″	۳۲-″	۱۴-″	۱۰-″	۱۹-″	۳۸-″	۲-″	۲۷-″	۴۶-″	۵۱-″
۲۸	۳۹-″	۱۶-″	۵۵-″	۳۲-″	۱۴-″	۱۰-″	۱۹-″	۳۹-″	۳-″	۲۷-″	۴۷-″	۵۱-″
۲۹	۳۸-″	۱۵-″	۵۴-″	۳۰-″	۱۳-″	۱۰-″	۲۰-″	۴۰-″	۴-″	۲۸-″	۴۷-″	۵۱-″
۳۰	۳۸-″	۰	۵۲-″	۳۰-″	۱۴-″	۱۰-″	۲۱-″	۴۱-″	۵-″	۲۸-″	۴۷-″	۵۱-″
۳۱	۳۷-″	۰	۵۱-″	″	۱۳-″	۰	۲۱-″	۴۲-″	۰	۲۹-″	۴۸-″	۵۱-″

فصل دوم

بیچ درستگی زائچہ مولود و استخراج درجہ کواکب میں واضح ہو۔ کہ جب لگن جوب تسیح ورتی
سے دریافت و درست ہو۔ اوس وقت زائچہ مطابق شعبہ پنجم فصل ہشتم باب اول کے
بارہویں خانہ کو درست کرے۔ اور بموجب تقویم سال پیدائیش مولود کے جو جو ستارہ
جس جس برج کا ہوگا۔ اوس کو زائچہ میں اوسی اوسی برج میں مندرج کرے۔
مثلاً لگن مِتھن ہے۔ ہندسہ ۳ کو اول خانہ میں اور ہندسہ ۴ یعنی کرک کو خانہ
دوم میں اسی طرح بارہوں خانہ برج کے آفتاب کہ کنیا راس کا ہے۔ اوس کو
خانہ چہارم جہاں ہندسہ ۶ کا ہے۔ قایم کرے۔ اور ماہتاب برج ثور یعنی برکھ
راس کا ہے۔ اوس کو بارہویں خانہ جہاں ہندسہ ۲ کا ہے۔ اور مریخ کہ میکھ راس
کا ہے۔ اوس کو خانہ یازدہم ہندسہ ایک ہے۔ اور عطارد کہ مین راس کا ہے۔
اوس کو خانہ دہم جہاں ہندسہ ۱۲ کا ہے۔ اور مشتری کہ سنگھ راس ہے۔ اوس
کو خانہ سوم جہاں ہندسہ ۵ ہے۔ اور زہرہ کہ کنبھ راس کا ہے۔ اوسکو خانہ نہم
جہاں ہندسہ ۱۱ ہے۔ اور زحل و ذنب کہ مکر راس کا ہے۔ اوسکو خانہ ہشتم یعنی
جہاں ہندسہ ۱۰ ہے۔ اور راس کہ کرک راس کا ہے۔ اوس کو خانہ دوم بمقام
ہندسہ ۴ کے قائم کرے۔ شکل زائچہ مذکور اس طرح پر ہے۔

اور مطابق تقویم سال کے وقت تولد کے جو جو ستارہ جس جس برج میں جسقدر درجہ و دقیقہ طے کر چکا ہو ۔ اوس کے تقویم مطابق تشریح ذیل کے درست کرے ۔

تفصیل برج و درجہ ستارہ	آفتاب	ماہتاب	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
برج	۵	۱	۰	۱۱	۴	۱۰	۹	۳	۹
درجہ	۲۱	۶	۲۵	۲۳	۷	۱۱	۱۸	۱۰	۱۰
دقیقہ	۱۷	۳۱	۹	۴۰	۲۶	۴۷	۹	۴۱	۴۱
گتی یعنی چال	۵۰	۳۲	۱۶	۲۵	۹	۱۱	۳۷	۱۲	۱۲

فصل سویم

بیچ طریقہ نام رکھنے مولود کا

نام مولود کا باعتبار نچھتر کے رکھا جاتا ہے ۔ یعنی منازل قمر ستائیس ہیں ۔ جسکو ۲۷ نچھتر کہتے ہیں ۔ اور ہر ایک نچھتر کے چار چار چرن ہوتے ہیں ۔ و ہر چرن کا ایک حرف مقرر ہے ۔ جس نچھتر میں جس چرن پر تولد ہو اوسی چرن و نچھتر کے حرف کو حرف اول نام مولود کا قرار دیکر جو نام موزوں و مناسب ہو رکھا جاویگا ۔ اور چرن نچھتر کے اس طرح پر اخذ کرتے ہیں ۔ کہ جسقدر گھڑی نچھتر کی ہوں اوسکو چار حصہ کرے مثلاً نچھتر ۶۰ گھڑی کا ہے ۔ اوسکا چہارم پندرہ گھڑی ہوئی اور ۲۰ گھڑی نچھتر کی گذری تھیں کہ مولود پیدا ہوا اس رو سے بعد گذرنے پندرہ گھڑی چرن اول کے پانچویں گھڑی چرن دوم میں پیدائش مولود کی ہوئی ہے پس اس مطابق چرن کا جو حرف ہو اوسکو حرف اول نام کا مقرر کرے چنانچہ جدول ذیل میں صراحت اسکے و حروف ہر ایک چرن کے نچھتر تفصیل وار درج کیے گئے ہیں ۔ کہ شائقین کو تلاش اوسکی میں زیادہ سرفہ نہو اور واضح ہو کہ یہ حرف منجمان ہند سے مقرر ہوئے ہیں دوسرے ولایت کے منجمان

کا عمل اس پر نہیں ہے۔ وہی لوگ نام جو چاہیں۔ رکھ لیں۔ مگر تقویم تولدنامہ سے حساب کیا کرتے ہیں۔ و اہل اسلام میں معاصی و معیوب جانتے ہیں۔ بلکہ قریب شرک و کفر کے جانتے ہیں +

راس	نچھتر	حروف
میکھ راس برج حمل	اشونی	چو، چے، چو، لا
	بھرنی	لی، لو، لے، لو
برکھ راس برج ثور	کرتکا	آ، ای، او، اے
	روہنی	او، با، بی، بو
متھن راس برج جوزا	مرگشرا	بے، بو، کا، کی
	آدرا	کو، گھا، تان، چھا
کرک راس برج سرطان	پلونرلس	کے، کو، ہا، ہی
	پوکھ	ہو، ہے، ہو، ڈا
	اشلیکھا	ڈی، ڈو، ڈے، ڈو
سنگھ راس برج اسد	مگھا	ما، می، مو، مے
	پوربا	مو، ٹا، ٹی، ٹو
کنیا راس برج سنبلہ	اوترا	ٹے، ٹو، پا، پی
	ہست	پو، کھا، نا، ٹھا
تولا راس برج میزان	چترا	پے، پو، را، ری
	سواتی	رو، رے، رو، تا
	بساکھا	تی، تو، تے، تو
برچھک راس برج عقرب	انرادہا	نا، نی، نو، نے
	جیشٹا	نو، جا، جی، جو
دھن راس برج قوس	مول	جی، جو، بھا، بھی
	پورباکھاڈا	بھو، دھا، پھا، ڈھا
مکر راس برج جدی	اوتراکھاڈا	بھے، بھو، جا، جی
	سرون	کھی، کھو، کھے، کھو
کنبھ راس برج دلو	دھنشٹا	گا، گی، گو، گے
	شت بکھا	گو، سا، سی، سو
مین راس برج حوت	پوربابھادر پد	سے، سو، دا، دی
	اوترابھادر پد	دو، تھا، جھا، نیاں
	ریوتی	دے، دو، چا، چی

اور مطابق عمل منجمان ولایت فارس نام منازل قمر پر نام مولود کا رکھتے ہیں۔
چنانچہ ۲۸ نچھتر منازل یعنی منازل قمر کے ہیں۔ تس کے ۲۷ حروف مقرر ہیں
جس نچھتر منزل قمر میں تولد ہو۔ تو اوس منزل کے حرف پر نام رکھتے ہیں۔
صراحت اس کی اس طور پر ہے۔ نام منازل یعنی نچھتر بقید حروف کے

عدد	بزبان عربی	بزبان سنسکرت	حروف	عدد	بزبان عربی	بزبان سنسکرت	حروف	عدد	بزبان عربی	بزبان سنسکرت	حروف
۱	مرطین	اشونی	ا	۱۰	جبہہ	مگھا	ی	۱۰۰	سولہ	مول	ق
۲	بطین	بھرنی	ب	۲۰	زبرہ	پوربا	ک	۲۰۰	العالم	پورباکھاڈ	ر
۳	ثریا	کرتکا	ج	۳۰	صرفہ	اوترا	ل	۳۰۰	بلدہ	اوترکھاڈ	ش
۴	دبرین	روہنی	د	۴۰	عوا	ہست	م	۴۰۰	ذابح		ت
۵	ہقعہ	مرگشرا	ہ	۵۰	سماک	چترا	ن	۵۰۰	بلع	سرون	ث
۶	ہنعہ	آدرا	و	۶۰	غفرا	سواتی	س	۶۰۰	سعد سعود	دہنشٹا	خ
۷	ذراع	پونربس	ز	۷۰	زبانا	بیساکھ	ع	۷۰۰	اخبیہ	شتبکھا	ذ
۸	نثرہ	پکھ	ح	۸۰	اکلیل	انورادہا	ف	۸۰۰	مقدم	پوربابھادر	ض
۹	طرفہ	اشلیکھا	ط	۹۰	قلب	جیشٹا	س	۹۰۰ ۱۰۰۰	موخر رشا	اوتربھادر ریوتی	ظ غ

فصل چہارم

بیچ کیفیت و احکام لگن وراس و نچھتر و جوگ و کرن و نچھتر و تاریخ و روز کے متضمن اٹھا احکام

احکام اول

(بیچ منسوبات طالع یعنی لگن کے)

اگر تولد مولود برج حمل یعنی لگن میکھ میں ہو۔ تو مولود فربہ جسم و متکبر

وظالم وغصہ در ہو۔ اور اپنے خاندان میں، خود پسند و زور آور ہو۔ اور دوسری کی بھلائی سے خوش نہ ہو۔ اگر تولد مولود طالع ثور یعنی برکھ لگن میں ہو۔ تو مولود خدمت اُستاد و پیر کی خوب کرے۔ اور ہر ایک سے محبت رکھے اور اپنے قرابت والوں کو دوست و عزیز جانے۔ واگر تولد مولود برج جوزا یعنی مِتھن لگن میں ہو۔ تو مولود بڑا متکبر اور قرابت کے لوگ اوس کو دوست جانے۔ حلیم طبع وخوش غذا اور راحت پسند ہو۔ دراز قد ہو و دشمن اوس کے مغلوب رہیں۔ مگر زانی بھی ہو۔ واگر تولد مولود برج سرطان لگن کرک میں ہو۔ تو خوش غذا کریم النفس وشیرینے۔ ناپسند و دولت و اسباب سے آسودہ ہو و اقربا اوس کو عزیز رکھیں۔ اگر تولد مولود برج اسد لگن سنگھ میں ہو۔ تو خوش غذا کم خور۔ خورد شکم و جنگ میں دلاور ہو۔ و ساتھ پسران کے خوش رہے۔ اگر تولد مولود برج سنبلہ لگن کنیاں میں ہو۔ تو صاحب علم دولت مند خوبصورت ہو۔ اور زیور و اشیائے عمدہ کو دوست رکھے۔ اگر تولد مولود طالع میزان لگن تُلا میں ہو۔ تو ظالم و بدکار و مفتری و ہر فن میں ہوشیار اور دولت مند ہو۔ اقربا و برادران سے با محبت اور اپنے تحت حکومت میں رکھے۔ اگر تولد مولود طالع عقرب لگن برچھک میں ہو۔ تو دزد و شاطر ہو۔ اگر بڑے خاندان میں ہو۔ تو اپنے گھر میں واگر ارذل خاندان میں ہو۔ تو غیروں کے گھر میں چوری کرے۔ مگر عقلمند ہو۔ اور دوسروں کو عقل دیوے اور خودکام و خود غرض ہوگا۔ اگر تولد مولود طالع قوس لگن دھن میں ہو۔ تو نیکو کار وخیرابت و صواب کنندہ و ہر علم میں ماہر و اقربا میں سردار ہو۔ و پرورش کرے اگر تولد مولود طالع جدی لگن مکر میں ہو۔ تو فعل ناشائستہ و زبون کرے اور چور و بدمعاش سے ہم صحبت رہے۔ باوجود کثرت معاش کے آسودہ نہ رہے اور آپکو مفلس مشہور کرے اور اپنا کام چھوڑ کر دوسروں کا کام کرتا رہے۔ واگر تولد مولود طالع ولگن کونبھ میں ہو۔ تو تلاش روزی میں ہمیشہ آمادہ رہے اور اپنے زوج سے رغبت نہ رکھے۔ زبان غیر سے ملتفت رہے۔ و نازک اندام و راحت پسند ہو۔ واگر تولد مولود طالع حوت لگن مین میں ہو۔ تو دولتمند وطلا

وغیرہ و زیور و اسباب جمع کرے۔ وغیر زوج سے راغب رہے۔ وغصہ ور وحافظہ درست ہو نسیان مطلق نہ ہو۔

احکام دوم

زیچ منسوبات قمر اندر بروج یعنی راس پیدایشی میں میکھ راس تولد

اپنی زوج سے رضامندی وموافقت رہے وصاحب ہمت وکریم ہو۔ پانی سے بیخوف رہے۔ وکام ظاہری زیادہ کرے وعمر طبعی کو پہونچے۔ برکھ راس تو ورنگ لو وسرخ وسفید ودراز قد وخرد مند وجملہ کام بعقلمندی اپنے کرے اور ہر کسی پر سبقت رکھے۔ میتھن راس تولد خوش غذا پسند وکریم وپاکیزہ وصاف دوست وہمہ کار شالیستگی وبزرگی وعقلمندی سے کرے۔ ومزاج متحمل ہو۔ صاحب دولت واقبال ہو۔ مگر بعہد طفلی اکثر بیمار رہے۔ وبعہد جوانی خوش وخورم رہے۔ کرک راس تولد۔ مولود صاحب مروت وبامحبت و توانا ہو وراہ چلنے میں ماندہ نہ ہو۔ اور اکثر اوسکے دوستدار رہیں۔ اگر اکثر بیماری بادی ہوا کرے۔ سنگھ راس تولد۔ مولود متحمل طبع وصلاح و دست وگوشت وشراب وغیرہ سے راغب وسیاح دیار کا ہوگا۔ کنیاں راس تولد۔ مولود ہر دل عزیز ونزدیک ہر شخص معزز ہو۔ تو قبر پاوے و زینت وآرائش ہمیشہ حاصل ہو۔ وصاحب مروت ونصف عمر تک بیمار رہے۔ تول راس تولد۔ مولود عابد وصاحب دولت ہو۔ طبیعت ہمیشہ مایل پیشہ وری وتجارت رہے۔ وشائق ہمیشہ گانے بجانے کا ہو۔ برچھک راس تولد۔ مولود کم محبت وعقل سالم وصاحب دولت ہو۔ وکسی سے اتفاق نہ رکھے۔ دہن راس تولد۔ مولود متکبر وصاحب اولاد وفصیح زبان واقبال مند وفربہ اندام ہو۔ مکر راس تولد۔ مولود دولت مند ورحیم مزاج ہو۔ نوکر چاکر اوسکے پاس مستقل نہ رہیں۔ وبہائی برادر زیادہ ہوں۔ وحملہ کار وبار بدل کرے۔ کونبھ راس تولد۔ مولود کریم مزاج و کاہل وجود وہوشیار وزیرک وصاحب فیل واسپ ہو وہر شخص سے بامروت و

مساوی رہے۔ مین راس تولد۔ مولود ہر شخص سے خدمت لیوے وراہ چلنے
میں ماندہ نہو۔ چالاک ہو و فحش پسند و اقربا سی محبت زیادہ کرے۔

احکام سوم

بیچ منسوبات منازل یعنی نچھتر اشونی نمبرا

اس نچھتر کی پیدائش سے مولود ہوشیار و جسم و دولت مند ہو و اقربا
سے محبت رکھے۔ و ہر ایک سے احسان کرے۔

بھرنی نچھتر نمبر۲۔ اس نچھتر کی پیدائش سے مولود بیمار کم ہو و راست گو
و زور آور و صاحب عزم ہو۔ جو ارادہ کرے۔ انجام ہو۔ ہمیشہ راحت مند
و عقل مند رہے۔

کرتکا نچھتر ۳۔ اس نچھتر کی پیدائش سے مولود بخیل و بدکردار و صاحب ہوس
و ہمیشہ فکر مند رہے۔ اکثر کام نا مناسب کرے۔

روہنی نچھتر نمبر۴۔ اس نچھتر کی پیدائش میں مولود دولت مند و صاحب
خرد و عزیز اقربا و نرم گفتار و راست گو و مزاج میں نسیان ہو۔

مرگشرا نچھتر نمبر۵۔ اس نچھتر کی پیدائش میں مولود ہوشیار و چالاک مزاج
متحمل و طبیعت سخت غصہ ور خود کام و متکبر ناتوان نہیں ہو۔ غیروں کی ہتک
سے خوش رہے۔

آدرا نچھتر نمبر۶۔ اس نچھتر کی پیدائش میں مولود دانا متکبر ہو۔ کار ہائے
فسق و فجور زیادہ کرے۔ جو کچھ پیدا کرے۔ خرچ کرے۔ غلہ و غیرہ اس
کے پاس جمع نہ رہے۔

پونرپس نچھتر نمبر۷۔ اس نچھتر کی پیدائش میں مولود سرد مزاج راحت
مند و صاحب بہبودگی و خوبصورت اور اپنے اقربا کو عزیز رکھے۔ عیال و اطفال
و دوست زیادہ ہوں۔

پوکھ نچھتر نمبر۸۔ اس نچھتر کی پیدائش میں مولود عابد و زاہد و عقلمند و
ہوشیار و سلیم طبع و راحت مند ہو۔

اشلیکھا نچھتر نمبر ۹- اس نچھتر کی پیدایش میں مولود نیک وبد کی امتیاز نہ رکھے رند مشرب ہو۔ کسی کو خاطر میں نہ لاوے وتلون مزاج ہو۔ اپنا فایدہ مدنظر رہے۔ دوسروں کے نفع سے راضی ہووے۔ بیکار خود ہوشیار وصاحب فطرت ہو۔

مگھا نچھتر نمبر۱۰ اس نچھتر کی پیدایش میں مولود ہمیشہ خوشحال رہے وباہم زوج وزوجہ میں موافقت ودوستی رہے۔ وخاطرداری ماں باپ میں دل مستغد وعاید ہوگا۔

پوربا نچھتر نمبر ۱۱۔ اس نچھتر کی پیدایش میں مولود دشمنوں پر غالب رہے۔ وہر ایک امر میں ہوشیار وہر ایک فن وکام میں مہارت رکھے۔ وصاحب عزم وقوت ہو۔

اوترا نچھتر نمبر ۱۲ اس نچھتر کی پیدایش میں مولود صاحب فکر وشعور وعقل وحواس خمسہ درست ہو۔ وراست گو وصادق القول نافع خلایق وکریم النفس وصاحب عزیمت وذی شعور وذی استعداد ہر امر وہنر میں ہو۔

ہست نچھتر نمبر ۱۳۔ اس نچھتر کی پیدایش میں مولود دشمنوں سے ہمیشہ جنگ وجدل کرے۔ ودوستوں کی خدمت وخاطرداری کرے وصاحب قسمت وخود پسند ہو۔

چترا نچھتر نمبر ۱۴۔ اس نچھتر کی پیدایش میں مولود میانہ قد صاحب ہمت ودولتمند ودانا ہوگا۔

سواتی نچھتر نمبر ۱۵۔ اس نچھتر کی پیدایش میں مولود دوستوں وقریبوں کے پرورش وخاطرداری کرے۔ وہر ایک سے احسان کرے۔

بساکھا نچھتر نمبر ۱۶۔ اس نچھتر کی پیدایش میں مولود مالدار ہو سب کام میں ہوشیار ومستقل مزاج وکریم النفس ہو۔

انورادہا نچھتر نمبر ۱۷ اس نچھتر کی پیدایش میں مولود صاحب کسب وتجارت ہو۔ وہر کام میں منتفع ہو وہر ایک فن کا شایق ہو۔

جیشٹھا نچھتر نمبر ۱۸۔ اس نچھتر کی پیدایش میں مولود لکھنے پڑھنے وصنعت و

دست کاری کا شایق ہو۔ و حکایات و قصص سے راغب ہو۔

مول نچھتر ۱۹۔ اس نچھتر کی پیدایش میں مولود اپنے قبایل میں عزیز و دوستوں میں عزت و توقیر پاوے۔

پوربا کھاڈاں نچھتر ۲۰۔ اس نچھتر کی پیدایش میں مولود صاحب مروت ذی لیاقت ہر ایک سے دوست و با محبت ہو۔

اوتر اکھاڈاں نچھتر ۲۱۔ اس نچھتر کی پیدایش میں مولود ہوشیار و چالاک ہو۔ و امرا کے دربار میں عزت و توقیر پاوے۔

سنتروان نچھتر ۲۲۔ اس نچھتر کی پیدایش میں مولود ہوشیار و چالاک ہو و سنجیدہ و دانا و اشعار و راگ وغیرہ علوم کا شایق ہو۔ و حساب و نوشت خواند در دست کے ماہر ہو۔

دہنشٹا نچھتر ۲۳۔ اس نچھتر کی پیدایش میں مولود صاحب دولت و ہر ایک کے نزدیک عزیز رہے۔ اور سب کام نیک کرے۔

شت بھکھا نچھتر ۲۴۔ اس نچھتر کی پیدایش میں مولود صاحب جود و کرم و نیکو کار و عاقل ہو۔

پوربا بہادرپد نچھتر ۲۵۔ اس نچھتر کی پیدایش میں مولود صاحب علم و کاریگر ہر فن و دوستوں سے اخلاص بدل رکھے۔

اوترا بہادرپد نچھتر ۲۶۔ اس نچھتر کی پیدایش میں مولود سخی و عاقل و صاحب ہمت و درست تدبیر و راست گو ہو۔

ریوتی نچھتر ۲۷۔ اس نچھتر کی پیدایش میں مولود خدمت والدین کرے دوستوں سے خوش رہے۔ و غیر کا کام بدل کرے۔

احکام چہارم

پنچ تاثیرات جوگ ہیں

لیشکنبھ جوگ۔ اس جوگ کی پیدایش میں مولود صاحب مروت و خوش سلوک و بخت ہو و ہر طرح کی عزت و خوشی میں رہے۔ و خویش و دوستوں سے پسندیدہ و قدر ...

پیریت جوگ - اس جوگ کی پیدائش میں مولود کو اپنے زوج و عزیزوں اپنوں سے موافقت و محبت زیادہ رہے -
آیوکھمان جوگ - اس جوگ کی پیدائش میں مولود عمر دراز و دانشمند و نیک چلن و ہوشیار و چالاک و شاعر وراگی و صاحب علم ہو - و خواستگار نیکوی غیر وں کا رہے -
سوبھاگ جوگ - اس جوگ کی پیدائش میں مولود خوش نصیب و راست کام ہو - اور سب کام خردمندی و ہوشیاری سے کرے - اور اپنے ازواج میں صادق قول ہو - و اولاد خوبصورت ہوگی -
شوبھن جوگ - اس جوگ کی پیدائش میں مولود با عیش و عشرت و خوش غذا و خوش پوشاک رہے - و عطر و خوشبو سے زیادہ راغب ہو -
اتیگنڈ جوگ - اس جوگ کی پیدائش میں مولود غصہ ور و کم محبت و منافق عزیزاں و دوستوں و والدین سے ہو - تھوڑی بیماری سے خوف ہلاکت ہوا کرے -
سوکرمان جوگ - اس جوگ کی پیدائش میں مولود نیکوکار و سخی و صاحب شجاعت و مروت و احسان و عابد و زاہد و متقی ہو -
دہرت جوگ - اس جوگ کی پیدائش میں مولود عامل و صاحب محبت و اخلاص و دوست ہو - و شایق راگ و خوش غذا و پوشاک ہو -
سول جوگ - اس جوگ کی پیدائش میں مولود دایم مریض و رنجور و غصہ ور ہو - و اکثر عارضہ شکم ہوا کرے -
گنڈ جوگ - اس جوگ کی پیدائش میں مولود مفلس و کم رزق و ہمیشہ با فکر و حیران و پریشان و بے اعتبار و بد سلیقہ ہو -
بردہ جوگ - اس جوگ کی پیدائش میں مولود فربہ اندام کثیر الغذا و برخوردار و سست و کاہل و کبر سن و کثیر الاولاد ہو -
دہرو جوگ - اس جوگ کی پیدائش میں مولود دولت مند و بسیار خور راست گو و عمر دراز صاحب محبت ہو -
بیاگھات جوگ - اس جوگ کی پیدائش میں مولود غصہ ور ہو و ہر کام میں

دیری کرے و ہر علم و فن میں ماہر و ظالم و دائم مبتلائے بلا و مرض کے رہے

ہر کھ جوگ۔ اس جوگ کی پیدائش میں مولود نیکو کار و نیکی کرے و صاحب دولت و عیش و عشرت ہو۔

بجرہ جوگ۔ اس جوگ کی پیدائش میں مولود نیکو کار فربہ تن و زور آور و پہلوان و ہر ایک سے عشرت پاوے و روزگار عمدہ کرے۔

سدّہ جوگ۔ اس جوگ کی پیدائش میں مولود ہوشیار و متقی و صاحب محبت و محنتی ہو۔

بتی پات جوگ۔ اس جوگ کی پیدائش میں مولود ہمیشہ رنجور و بیمار رہے و کم عمر و لاغر اندام و رند مشرب ہو۔

بریان جوگ۔ اس جوگ کی پیدائش میں مولود کریم و سخی و لبیار خور و خوبصورت ہو

پر گھ جوگ۔ اس جوگ کی پیدائش میں مولود ہر کام میں ماندہ و عاجز ہو مگر اکثر عارضہ او سکو ہوا کرے۔

شیو جوگ۔ اس جوگ کی پیدائش میں کام پیشہ وری و دستکاری و مکان و زراعت وغیرہ امور کا شایق ہو۔ و ہوشیار ہو۔

سدہ جوگ۔ اس جوگ کی پیدائش میں مولود ہوشیار و عزیز دلہا و بلند قد و خردمند و علم ساحری سے رغبت ہو۔

سادہ جوگ۔ اس جوگ کی پیدائش میں مولود راست کار جملہ امور میں ہو اور اپنے زوجہ سے اتفاق رکھے۔ و باحیا و شرم رہے۔

شو بھ جوگ۔ اس جوگ کی پیدائش میں مولود نیک کردار دراز قد ہو۔ ہر ایک سے موافقت رکھے و دولت مند ہو۔

شوکل جوگ۔ اس جوگ کی پیدائش میں مولود خردمند و شایق ہر علم و ہنر و سخی و منعم ہو۔

برہمہ جوگ۔ اس جوگ کی پیدائش میں عابد و اقبال مند ہمیشہ عبادت کرے

اندر جوگ۔ اس جوگ کی پیدائش میں مولود دانشمند و ہر علم و ہنر میں ماہر و صاحب ہمت و جرأت و مخیر ہو۔

سید ہرت جوگ - اس جوگ کی پیدائیش میں مولود کم عمر و ہر فن میں ماہر و خوش
اوقات و بامروت و صاحب خلق ہو - و مزاج سہو و نسیان کا ہو -

احکام پنجم

بیان تاثیرات ایام ولادت میں مشتمل اوپر چھ قسم کے

قسم اول - دریافت و خاصیت کرن واضح ہو - کہ ایک تتھ یعنی تاریخ میں
دو کرن ہوتے ہیں - اور گیارہ کرن موسوم ہیں - منجملہ اس کے چار کرن
ثابت ہیں - کہ اپنے مقام اصلی سے تجاوز نہیں ہوتے - وہ یہ ہیں -
۱ - سنگھ - (۲) چتر - (۳) ناگ (۴) کنس - اور سات کرن منقلب ہیں
کہ تواریخ مختلف میں آتی ہیں - وہ یہ ہیں - (۱) بو (۲) بالو (۳) کولو (۴) تیتل
(۵) گر بنج (۶) بنج (۷) بشٹی - کرن ہائے ثابت اسطور پر ہوتے ہیں - یعنی سنگھ
کرشن پکش کے چودسی کو نصف آخری و چتر و ناگ اماوس کی دونوں کرن کنس
شوکل پکش کے پڑوا کا اول کرن ہمیشہ ہوتا ہے - اور ساتوں کرن منقلب اسطور
پر ہوتے ہیں - کہ بو شوکل پکش کے پڑوا کا آخری کرن و بالو و کولو دوج کے
دونوں کرن تیتل و گر بنج تیج کے - دونوں کرن بنج و بشٹی چوتھ کے - دونوں
کرن و بو و بالو پنچمی کے - دونوں کرن و کولو و تیتل چھٹ کے - دونوں کرن و گر
و بنج سپتمی کے - دونوں کرن و بشٹی و بو اشٹمی کے - دونوں کرن و بالو و کولو
نومی کے - دونوں کرن تیتل و گر دسمی کے - دونوں کرن بنج و بشٹی ایکادشی کے
دونوں کرن و بو و بالو دوادشی کے - دونوں کرن کولو و تیتل تیرس کے - دونوں
کرن - گر و بنج چودش کے دونوں کرن و بشٹی و بو پورنماشی کے دونوں
کرن - شوکل پکش میں ہوتے ہیں - بیان کرشن پکش کا یہ ہے
کہ بالو و کولو پڑوا کرشن پکش کے - دونوں کرن تیتل و گر دوج کے - دونوں کرن
بنج و بشٹی تیج کے دونوں کرن و بو و بالو چوتھ کے دونوں کرن کولو و تیتل
پنچمی کے دونوں کرن گر و بنج چھٹ کے دونوں کرن بشٹی و بو سپتمی کے دونوں کرن
بالو و کولو اشٹمی کے - دونوں کرن تیتل و گر نومی کے دونوں کرن و بنج و بشٹی دسمی

کے دونوں کرن بو و بالو ایکادشی کے دونوں کرن کولو و تیتل دوادشی کے دونوں کرن۔ گر و بنج تیرس کے دونوں کرن بشٹ چودشی کرشن پکش کے اول کرن میں ہوا کرتا ہے۔ پھر تتھ مذکور کا آخری سنگھ ہوگا۔ اسی طرح گیارہوں کرن دورہ کرتے ہیں۔ اور کرشن پکش کی اماوس کو چتر و ناگ کرن و شوکل پکش کے پروا کو کنس کرن ہوگا اور منجملہ کرن ہائے مذکورہ بالا کے بشٹی نام کرن جب ہوگا وہی کرن بھدرا کہلاتا ہے۔ اور نقشہ ذیل سے حال کرنہائے مذکور بسہولیت دریافت ہو سکتا ہے

شوکل پکش یعنی روشنی ماہ کی ایام				کرشن پکش یعنی تاریکی ماہ کی ایام			
تتھ	نصف اول	نصف آخر	کیفیت	تتھ	نصف اول	نصف آخر	کیفیت
پڑوا	کنس	بو		پڑوا	بالو	کولو	
دوج	بالو	کولو		دوج	تیتل	گر	
تیج	تیتل	گر		تیج	بنج	بشٹی بھدرا	
چوتھ	بنج	بشٹی بھدرا		چوتھ	بو	بالو	
پنچمی	بو	بالو		پنچمی	کولو	تیتل	
چھٹ	کولو	تیتل		چھٹ	گر	بنج	
سپتمی	گر	بنج		سپتمی	بشٹی بھدرا	بو	
اشٹمی	بشٹی بھدرا	بو		اشٹمی	بالو	کولو	
نومی	بالو	کولو		نومی	تیتل	گر	
دسمی	تیتل	گر		دسمی	بنج	بشٹی بھدرا	
ایکادسی	بنج	بشٹی بھدرا		ایکادسی	بو	بالو	
دوادشی	بو	بالو		دوادشی	کولو	تیتل	
تیرس	کولو	تیتل		تیرس	گر	بنج	
چودس	گر	بنج		چودس	بشٹی بھدرا	سنگھ	
پورنماشی	بشٹی بھدرا	بو		اماوس	چتر	ناگ	

خاصیت کرن ہائے

وقت ولادت مولود کے

بو - خوشی و عشرت و درست و نیک کام ہو۔
بالو - عزیز دلہائے و نیکو کار و صاحب علم ہو اور امرا و حکما اوس کی قدر دانی کریں -
کولو - اہل محبت و عزیز دلہا و حامی و رعایا پرور ہو -
تیتل - خوبصورت و دولت مند ہو - و ہر ایک سے اتفاق و دوستی رکھے - اور مکان اپنا تصویر وغیرہ سے آراستہ کرے -
گر - زراعت و تعمیر مکان سے زیادہ راغب ہو - جس امر کی خواہش کرے انجام جلد ہو -
بنج - سب کام نام آوری کے ساتھ کرے اور طبیب ہو -
بشٹی - اکثر کام ناشایستہ ظہور میں آویں - و تکرار و مار پیٹ و ہنگامہ وغیرہ پر ہمیشہ مستعد رہے -
سنگھ - جسیم و ریا کار ہو -
چتر - پرستش پیراں و اولیاء دیوتا زیادہ کرے اور پرورش گاؤ کرکے جمع کرے -
ناگ - تعمیر مکانات و عمارت میں بدل راغب ہو و اکثر کارہائے مشکل سرانجام کرے - مگر خوف نقصان یک چشم کا ہے -
کنسٹ - نیک کام زیادہ کرے و قانع و جسیم ہو - اور اسکے سب کام انجام ہوکر

قسم دوم

خاصیت پکش نولد میں واضح ہو - کہ ایک ماہ قمری میں دو پکش ایک کرشن پکش دوسرا شکل پکش کرشن پکش کو ایام تاریکی یعنی تنزلی ماہ و شکل پکش کو ایام روشنی ماہ کہتے ہیں - پندرہ پندرہ تاریخ کے ایک ایک پکش

ہوتے ہیں۔ اگر کرشن پکش میں تولد ہو۔ تو مولود خوبصورت و دولتمند ہو۔ روزگار عمدہ کرے۔ و ہر علم و ہنر میں مہارت کلی ہو۔ و اگر شوکل پکش میں تولد ہو۔ تو مولود سنگدل و کند ذہن ہو۔ اور زوج سے موافقت کم رکھے۔

قسم سوم

خاصیت تتھ

یعنی تاریخ تولد میں واضح ہو۔ کہ ایک مہینہ قمری میں ۳۰ حصہ باعتبار سیر ماہتاب کے ساتھ تفاوت آفتاب سے ایک حصہ کا ایک تتھ قرار پاتا ہے۔ اور پندرہ تتھ کا ایک پکش ہوا۔ اور پکش اول کرشن و ثانی شوکل نامزد ہے۔ خاصیت تتھ ہائے ہر دو پکش کی یکساں ہے۔

خاصیت پڑوا۔ تتھ کے تولد میں دزدان و غمازان سے اتفاق رہے۔ و دوست سے محروم و کثیر الاولاد ہو۔ و خود آراستہ رہے۔

خاصیت دوج۔ تتھ کی پیدایش میں زانی و فاسق و نحس رہے و جھوٹ و کذب بیانی و صحبت بد سے راغب رہے۔

خاصیت تیج۔ تتھ کی پیدائش میں جس قدر پیدا کرے۔ خرچ کرے۔ برکت نہ ہو۔ روزی کی تلاش میں سرگردان رہے۔ و قناعت کسی بات پر نہ ہو۔ دوسروں کی تفضیح کا خواہان رہے۔ غیر کی فلاح سے رنجیدہ ہو۔

خاصیت چوتھ۔ تتھ کی پیدایش میں خوش خوراک و خوش پوشاک و راحت مند و کریم ہو۔ اور اس کے دوست زیادہ ہوں اور اولاد سے آسودہ رہے۔

خاصیت پنچمی۔ تتھ کی پیدایش میں مولود ہنر داد دہندہ و ہنر جو میں مہارت ہو۔ ماں و باپ کی خدمت کرے۔ و سخی و خوش غذا ہو۔

خاصیت چھٹ۔ تتھ کی پیدایش میں مولود سیاح ہر ملک کا ہو و مزاج باخصومت و عارضہ شکم میں مبتلا رہے۔

خاصیت سپتمی۔ تتھ کی ہو و فارغ مزاج و صاحب اقبال و دولتمند

وہنرمند و خوبصورت و صاحب اولاد ہو۔
خاصیت اشٹمی۔ تتھ کی پیدائش میں مولود سخی و راست گو خوش خوراک و خوش پوشاک و ہنرمند و ہر کام میں مستعد ہو۔
خاصیت نومی۔ تتھ کی پیدائش میں مولود عابد و زاہد و دولت سے آسودہ ہو۔ و دختر اکثر ہوں۔ ہر علم سے ماہر و متکبر ہو۔
خاصیت دسمی۔ تتھ کی پیدائش میں مولود اکثر مسافری کرے و تلاش روزگار میں ہمیشہ سرگردان رہے۔
خاصیت ایکادشی۔ کی ولادت میں امیر خواہ رئیس ہو۔ دولت سے ہمیشہ آسودہ رہے۔ وسخی و منصف مزاج ہو۔ و نیک و بد کی تمیز کرے۔ پیر و اوستاد کی تعظیم و عزت کرے۔ و اطاعت میں بدل مستعد رہے۔
خاصیت دوادشی۔ کی پیدائش میں مولود تلون طبع و کوتہ اندیش و جسم لاغر و سیاح ملک ہو۔
خاصیت تیرس۔ کی پیدائش میں محنتی و صاحب علم ہو و غیروں پر نظر شہوت سے میل کرے۔ و ہر کے کام کو بدل انجام کرے۔
خاصیت چتردشی۔ کی پیدائش میں مولود۔ دولت مند و صاحب جود و سخا و دلاور و زور آور و جھوٹھ سے نفرت کرے۔ خویش و اقارب کو خوش و راضی کرے۔ و پرورش کرے۔ و عبادت خدا زیادہ کرے و دنیا میں نیک نام ہو۔
خاصیت پورنماشی و اماوس کی تتھ پیدائش میں مولود جمیع کار عقلمندی سے کرے۔ و ساتھ تحمل و مائل کے انجام دیوے۔ مگر غیروں کے کام سے کجروی کرے۔ و جاہل مطلق و زور آور ہو۔ اور اپنا بھید دل کا کسی سے ظاہر نہ کرے۔

قسم چہارم
خاصیت روز ولادت میں

یکشنبہ اتوار ۔ اس روز کی ولادت سے شیرینی کی رغبت زیادہ ہو و اولوالعزم

و غصہ ور و شہوت و جماع کے زیادہ ہو۔ مزاج صفراوی و عمر طبیعی ساٹھ برس ہو۔

دوشنبہ سوموار۔ اس روز کی پیدائیش سے خوش خوراک زیادہ شہوت صاحب علم ماہر فنون صاحب مروت مزاج بادی عمر طبعی چوراسی برس ہو۔

سہ شنبہ منگل۔ اس روز کی پیدائیش سے جاہل و عزیز بر دل و دولت مند و سنگ دل و احکام دین سے غافل و بے اعتقاد ہو و اکثر مرض جلد یہ مثل داد و چیپ و غیرہ و امراض شکم ہوں۔ عمر طبعی چونتر سال مزاج خونی ہو۔

چہارشنبہ بدھ۔ اس روز کی ولادت سے صاحب علم و دیندار و نیکو کار و دولت مند و کاہل وجود ہو۔ عمر طبعی نناو برس مزاج صفراوی و بلغمی ہو۔

پنجشنبہ وبیروار۔ اس روز کی پیدائیش سے صاحب علم و محنتی و دانشمند و کثیر الاولاد ناتی پوتے زیادہ ہوں۔ خادموں کی ترقی مزاج بلغمی عمر طبعی نوی سال ہو۔

جمعہ شکر۔ اس روز کی پیدائیش سے صاحب علم دین خوش خوراک و پوشاک و دولت مند دلاور و رحیم خادموں سے وفا پاوے۔ امراض بادی اکثر ہوں۔ مزاج بلغمی و بادی عمر طبعی ۶۰ سال ہو۔ و بیماری کثیر ہو۔

شنبہ سنیچر۔ اس روز کی پیدائیش سے خلاف مذاہب سے اتفاق رکھے افعال کفریہ سرزد ہوں و کفران نعمت کرے غیروں کے بہبودی سے راضی نہ ہو و شیوہ غمازی اکثر ہو۔ بھائی بند کو ایزا دیوے۔ سوداوی مزاج عمر طبعی یکصد سال ہو لاغر جسم ہو۔ وقت پیدائیش کے بیمار ہوگا +

قسم پنجم

خاصیت ماہ تولد میں

ماگھ و پھاگن سد۔ ان مہینوں کی پیدائیش میں دراز قد و حسین صورت و اقبال مند ہو۔

چیت و بیساکھ سد۔ ان مہینوں کی پیدائیش سے روزگار عمدہ کرے و خود پسند و اقبال مند و بہ دیا و ہنر اکیشے منتفع ہو و جو ارادہ کرے انجام ہو۔

جیٹھ اساڈھ سد۔ ان مہینوں کی پیدائیش سے زور آور و اقبال مند ہو جو غذا

بیسر ہو اوس پر قناعت کرے و دولت مند و ظاہر ہو

ساون و بھادوں - ان مہینوں کی پیدائش سے ہنر مند ہو - ہر ایک سے فایدہ پاوے امرا و راجہ کے پاس عزت پاوے - اپنے قول پر مضبوط رہے - صادق القول ہو و شہوت نفسانی زیادہ ہو -

کنوار و کاتک - ان مہینوں کی پیدائش سے ہمیشہ ساتھ بقالوں کے و تجارت و زراعت سے رغبت ہو - دولت و غلہ زیادہ جمع کرے و اقبال مند ہو و کنبہ پرور ہو -

اگہن و پوس - ان مہینوں کی پیدائش سے زور آور و اقبال مند و اپنے خویش و اقارب کے پرورش کرے -

قسم ششم

بیچ خاصیت نوالنسہ لگن

جس کا ذکر باب اول کی فصل ہشتم کے شعبہ چہارم میں ہوا ہے - اور وقت اوسکا جدول ملحق شعبہ مذکور میں مندرج ہے - دریافت ہوگا -

النس اول - اس النس کی پیدائش سے مولود غماز و چنچل ہو و اکثر اوسکے مخالف ہوں - و اکثر اوس سے کام ناقص سرزد ہوں - غیر زوج کو بشہوت دیکھنے کا آمادہ ہو -

النس دوم - اس النس کی پیدائش سے جو پیدا کرے خرچ ہو جنگ و جدل سے مخوف رہے - و فاحشوں سے صحبت رکھے -

النس سوم - اس النس کی پیدائش سے نیک کام زیادہ کرے و صاحب ہنر و علم و عابد ہو -

النس چہارم - اس النس کی پیدائش سے کلام حق شناسی برغبت سے سنے و اطاعت پیر و استاد زیادہ کرے -

النس پنجم - اس النس کی پیدائش سے دبدبہ آمیری اوس کے چہرہ پر نمایاں ہو و عمر دراز و کثیر الاولاد ہو -

انس ششم - اس انس کی پیدائش سے کم شہوت بلکہ محنت خواہ رنجہ ہو وفضول گو و کم دولت ہو و باپ دادا کا نام معدوم کرے۔
انس ہفتم - اس انس کی پیدائش سے زور آور و دانش مند و دلاور ہو۔ ہمیشہ بخوشی خاطر رہے۔ اور ہر امر میں قانع رہے۔
انس ہشتم - اس انس کی پیدائش سے جو کام کرے انجام نہ ہو اور کسی امر سے آسودہ نہ رہے۔ ہر طرح سے زیر باری اٹھاوے۔ و ہر ایک سے اظہار مفلسی کرے و در فع ضوابع ضروری سے تکلیف ہو۔
انس نہم - اس انس کی پیدائش سے نیک کام پر مستعد زیادہ ہو و اقبال مند ہو۔ اور آپنے توابع پر تعزیر و تنبیہ اکثر کرے و بد کام سے پرہیز کرے

احکام ششم

بیچ خاصیت گن کے

واضح ہو کہ انسان کے تین گن یعنی قسم ہیں۔ اور ہر ایک گن باعتبار نچھتر پیدایشی کے ہوتے ہیں۔ اور نام گن اول دیوتہ۔ گن دوم مانوکھ و گن سوم راکھشش ہیں۔ صراحت دریافت کرنا ہر ایک گن کا حسب تفصیل ذیل کے اس طور پر ہے۔

نام گن	نام نچھتر پیدایشی بقید خاصیت کے
دیوتا گن	اشونی۔ مرگشرا۔ پونربس۔ پوکھ۔ ہست۔ سواتی۔ انورادہا۔ سرون۔ ریوتی۔ اسکی پیدائش سے مولود خوبصورت صاحب ضرورت دانشمند زور آور اور کم خور و رغبت شہوت بہ پستی کم و عزیز ہر کس ہوگا۔
مانوکھ گن	بھرنی روہنی اور اپوربیا و ترا بوربا کہاڈاں اوترا کہاڈاں۔ پوربابہادر پدہ اوترا بہادر پد۔ اس گن کی پیدائش سے مولود دولت مند و چشم کشادہ و شایق تفنگ۔ بازی و تیر۔ اندازی و شکار و عالم و ہوشیار و دانا ہر کس و ناکس اوس سے خوش رہیں و محبت کریں۔

نام گن	نام نچھتر پیدائیشی لقید خاصیت کے
راکھش گن	کرتکا۔ اشلیکھا۔ مگھا۔ چترا۔ بیساکھ۔ جیسٹا۔ مول۔ دہنشٹا۔ شت پکھا اس گن کی پیدائیش سے مولود ہر ایک سے خصومت کرے۔ و آنکھیں ہیبت ناک و زیادہ شہوت ہو۔

احکام ہفتم

بیچ دریافت گنڈ مول و تدبیر دفع نحوست کے

واضح ہو۔ کہ چھ نچھتر مول کے ہیں۔ اشونی[۱]۔ مگھا[۲]۔ مول[۳]۔ اشلیکھا[۴]
جیشٹا[۵]۔ ریوتی[۶]۔ انہیں نچھتروں کی پیدائیش میں گنڈ مول ہوتا ہے۔ مگر محققان
متاخرین نے تجربہ کر کے چند دقیقہ یعنی گھڑی ہائے انہیں نچھتروں کی گنڈ مول ٹھہرایا
ہے۔ یعنی اشونی کی ۳ گھڑی اولین و مگھا کی چار گھڑی اولین مول کی ۹ گھڑی اولین
و اشلیکھا کی گیارہ گھڑی و جیشٹا کی چھ گھڑی و ریوتی کی بارہ گھڑی۔ تین نچھتر کے
آخری کو گنڈ مول سخت منحوس تجربہ کیا ہے۔ جو مولود انہیں دقیقوں میں پیدا ہوگا
لغایت منحوس ہوگا۔ و نحوست اس کے اول خود مولود کو بعدہ والدین کو بعدہ
برادران مولود کو تاثیر کرے گی۔ اگر مول نچھتر کا مولود زندہ رہا تو نہایت بزرگ و مالدار
ہوگا۔ و نقصان جان و مال دونو متصور ہیں واسطے دفع نحوست اس مول خیرات کرتے
ہیں۔ و اہل اسلام اسماء الہی بقدر استعداد چالیس روز تک پڑھتے ہیں۔ اگر اسونی
نچھتر کا مول ہو۔ اسم یا مالک الملک یا واحد یا قدیر اگر مگھا نچھتر کا مول ہو۔ تو اسم یا
اللہ یا رحیم یا مصور و اگر مول نچھتر کا مول ہو۔ تو اسم یا مقتدر و اگر اشلیکھا نچھتر کا
مول ہو۔ تو اسم یا فتاح یا وہاب و اگر جیشٹا نچھتر کا مول ہو۔ تو اسم یا مجیب الدعوات
یا عزیز ایک ایک ہزار بار بلاناغہ چالیس روز پڑھے۔ اور غریب و محتاجوں کو صدقہ
دیوے۔ اور کھانا کھلاوے و خدا کی راہ میں قربانی کرے و ستائیس روز تک مولود
کا باپ نماز نفل ادا کرے اور مولود کو اپنی نظر سے نہ دیکھے۔ و اگر قوم ہنود سے ہو تو اپنے
مذہب کے قاعدہ مطابق دان و خیرات کرے۔ جیسا کہ

ہر ایک نچھتر کے گنڈ مول کے واسطے علیحدہ علیحدہ پدھتی یعنی پوجا کی پستک چھپی ہوئی مل سکتی ہیں - جن کے مطابق پنڈت لوگ پوجا جپ ودان وغیرہ کروا دیتے ہیں - سامان پوجا وغیرہ ہر ایک نچھتر کا علیحدہ ہوتا ہے - جو اوس پستک میں درج ہوتا ہے اس طرح پوجا کروا دینے سے نحوست دور ہو جاتی ہے ایک نقش نیچے درج کیا جاتا ہے اسکو درستی سے کسی عالم یا پنڈت سے لکھوا کر گلے باندھنا چاہیئے +

اور نقشہ ہذا مشک و زعفران سے لکھ کر موم جامہ کر کے مولود کے گلے میں باندھ دیوے نقش یہ ہے -

۷۸۶

١٦	٣٩	٢٦	٢٣
٢٧	٢٢	١٧	١٨
٢١	٢٤	٣١	١٨
٣٠	١٩	٢٠	٢٥

احکام ہشتم

بیچ بیان غسل زچہ

واسطے غسل زچہ کے سات نچھتر مخصوص ہیں - ہرستہ اونترا - اوتہنی - مرگشر سواتی - وریوتی یہ ساتوں نچھتر میں غسل زچہ نیک ہے - اور دس نچھتر منحوس ہیں آدرا - پونربس و پوکھ و سرون و مگھا - و بھرنی و کرتکا و بشاکھ و مول و چیترا ان دس نچھتر میں غسل زچہ کو بچا ہے - باقی دس نچھتر یعنی اشونی اشلیکھا و پوربا وہست و انورادہا و جیشٹا و پورباکھاڈاں و دہنشٹا و شت بکھا و پوربا بھادرپد وقت ضرورت کے غسل زچہ کرنا مضائقہ نہیں ہے - و تتھ چوتھ و چھٹ و اشٹمی و نومی و چتر و اماوس نامبارک ہے - باقی تتھ سعد ہیں اور روز یکشنبہ و سہ شنبہ و پنجشنبہ واسطے غسل زچہ کے نیک ہے باقی عندالضرورت عمل کرنا اندیشہ نہیں ہے - اور واسطے غسل حائض کے بھی یہی حکم ہے

فصل پنجم

بیچ احکام ستارگان مفرد کے

احکام اول

بیچ خاصیت آفتاب کے

اگر آفتاب خانہ شرف میں ہو۔ تو مولود ساتھ کامرانی کے معزز و نیکو کار و عادل و شایستہ کار و عاقل و ہوشیار و دولتمند ہو۔ اگر ستارہ نحس ناظر ہو تو ظالم و بے انصاف و جابر و گستاخ ہو۔ و اگر آفتاب خانہ ہبوط ضد شرف میں ہو۔ یعنی خانہ شرف سے ساتویں خانہ کو ہبوط ہر ستارہ کا کہتے ہیں۔ ہو صراحت جسکے باب اول میں ہولی ہے۔ ہو تو مولود ظالم و بیمروت و بے درد و خود غرض ہو۔ و اگر آفتاب اپنے خانہ میں ہو۔ تو مولود اقبالمند و روزگار پیشہ و اگر خانہ وبال میں ہو۔ تو خدمتگار ہو۔ و تن تنہا رہے۔ و اگر آفتاب خداوند طالع یا طالع میں یعنی اول خانہ میں پڑے۔ تو مولود نیک و قوی و عاقل و دانا و محتشم و درمیان آدمیان نام آور و خوبصورت و میانہ قد و راست اندام ہو و جو کام کرے ساتھ فکر کے کرے و جامہ سرخ دوست رکھے۔ اور طبع صفراوی اور کف پا سے درمیان میں خالی ہونگے۔ اگر آفتاب خانہ اول میں کہ اسد ہو پڑے سور مال و مردانہ و بسیار جست و چالاک و ہوشیار و کاہلی مطلق نہ ہو۔ اور جس مجلس میں جلیس ہو۔ مثل آفتاب کے سب پر غالب رہے۔ اور اس کے دیکھنے سے آدمی کا دالدر و افلاس دور ہو جاوے۔ و عاقل و فرزانہ ہو و سرخ رنگ و صاحب دبدبہ ہو اگر آفتاب دوسرے خانہ یعنی دھن میں ہو۔ تو مولود کے مال کا اکثر نقصان ہو و ہمیشہ مفلوک رہے۔ و مثلاشی مال دیگران رہے۔ و اگر آفتاب تیسرے خانہ یعنی سہج میں ہو۔ تو تمام نحوست برطرف ہو۔ اور مال و خانہ داری سے ہمیشہ آسودہ

رہے۔ اگر آفتاب چوتھے خانہ یعنی شو بھ گھر میں واقع ہو۔ تو قبیلہ کش وہمیشہ اپنے قبیلہ
کے آدمیوں سے آزردہ رہے۔ وحاکم سے کارنیک کرادے و غلام وکنیز سے آسودہ
رہے۔ اگر آفتاب پانچویں خانہ یعنی سوت گھر میں ہو۔ تو مولود صاحب ہنر کامل
وصاحب روزگار رہے۔ مگر واسطے اولاد کے مضر رہے۔ یعنی پسر اول زندہ نہ رہے
خواہ حمل اول ضایع ہو۔ اگر آفتاب ششم خانہ یعنی رپ گھر میں ہو۔ تو راست
کار وزور آور وہوشیار وصاحب ہنر ہو۔ وعمر شش سالہ سے سو رمال کا رہے
وخوبرو وسو بھاؤ مُبدن دگونی وصاحب حکومت ہو وہر ایک امر میں غالب
ودشمن پر فتح مند رہے۔ واگر آفتاب ہفتم خانہ یعنی جایا گھر میں ہو۔ تو عورت
اس کی بخصہ ور خواہ شوہر بد مزاج ہو ونیک لوگوں سے کم استفاقت رکھے واقوام
ازیل سے زیادہ موافقت رہے۔ ونیک وبد کی امتیاز نہ رکھے۔ اگر آفتاب
ہشتم خانہ یعنی مرت گھر میں پڑے۔ تو ہمیشہ امید وار مرگ وکسی سے جنگ و
خصومت ونخوت کرے۔ اور مرنیکے وقت سخت آزار میں مبتلا ہو۔ مگر تا زندگی
باعیش وعشرت رہے۔ واگر آفتاب نہم خانہ یعنی دہرم گھر میں ہو۔ تو مولود
ادھرمی ہو ومالدار وبخیل ہو وکسی کو ایک حبہ للہ نہ دیوے۔ اگر آفتاب دہم خانہ
یعنی کرم گھر میں ہو۔ تو مولود بد قسمت وہمیشہ ضال اللہ بدراہ رہے۔ اور جھوٹا
ارادہ بطور فخر کے کیا کرے۔ اور بھائی بند کی روٹی پر اکتفا کرتا رہے۔ و
اگر آفتاب یازدہم خانہ یعنی آئے گھر میں پڑے۔ تو زر وجواہر وکنیزک وغلام
بے شمار ہوں۔ وہمیشہ دولت دنیا سے فارغ بال رہے۔ ودشمن پر ظفریاب
ہو۔ ونیکوکار رہے۔ اگر آفتاب دوازدہم خانہ یعنی بے گھر میں ہو۔ تو جسم آزار
رہے۔ وقید میں پڑے۔ وکمزور وکم مایہ ہو۔ ورنگ بدن مکدر ہوگا۔ اگر
آفتاب کیندر خواہ ترکون گھر میں پڑے۔ تو مولود خدمت راجہ وامرایان سے دولت
حاصل کرے۔ وجملہ کام با دانشمندی کرے واگر آفتاب خانہ دوست میں ہو
تو مولود مرد سپاہی وسلاح دوست ہو جو کام کرے ہنر سے کرے وہر ایک سے محبت
رکھے۔ واگر آفتاب دشمن کے خانہ میں ہو۔ تو مولود کو شوق اسپان زیادہ ہوگا

سلہ آمدنی سلہ خرچ

اگر آفتاب خانہ سوم و ششم و یازدہم میں ہو۔ تو ٹھیک ہے۔ اور خانہ اول و دوم و چہارم و پنجم و نہم و دہم و ہفتم و ہشتم و دوازدہم میں ہو تو ناقص ہے

احکام دوم

بیچ خاصیت ماہتاب

اگر ماہتاب خانہ شرف میں ہو۔ تو مولود نیک بخت واسودہ حال روزی مند و خوبصورت و دانشمند و دولت مند و استوار قول ہوگا۔ اگر ماہتاب خانہ ہبوط میں ہو۔ تو گیرا و بد نبت و بخیل بے عقل و چور و راہ زن ہو واگر ماہتاب صاحب خانہ ہو تو مولود صاحب ایمان و طبع سلیم و صاحب جمال و اہل مروت ہو۔ و کار خود داری کرے۔ اگر ماہتاب خانہ وبال میں ہو۔ تو مولود مر... و کم بخت و کم صورت ہو۔ واگر ماہتاب خانہ کیندر میں ہو۔ تو مولود خدمت تجار... و پیشہ وروں سے دولت مند ہو۔ واگر ماہتاب خانہ ترکون میں ہو۔ مولود دولت مند و برخوردار ہو۔ واگر ماہتاب خانہ دوست میں ہو۔ تو مولود نیک بخت و ہوشیار و دولت مند ہو۔ واگر ماہتاب خانہ دشمن میں ہو۔ تو مولو... کے شکم میں کچھ مرض ہو۔ اگر ماہتاب خداوند طالع یا اول خانہ میں واقع ہو تو مولود نیک خصلت و خوبصورت و صاف روی و سپید پوست و مہربان و مزاج آبی و عورتوں سے زیادہ محبت و شیرینی دوست و صاحب فنون و حیا... سفید سے رغبت زیادہ و ملایم جلد و شیرین کلام و پاکیزہ تن و شہوت زیادہ... ہو۔ اگر ماہتاب خانہ دوم یعنی دہن بھون میں ہو۔ تو مولود صاف دل و خواہش مند زر و سیم و مدام مرفع حال ہوگا۔ تہی دست نہ ہو و جواہرات بیسر ہوں۔ و خوشبو و عطریات سے زیادہ ذوق ہو۔ اور اپنے لواحقون و قبیلہ سے محبت و اخلاص زیادہ رکھے۔ اگر ماہتاب خانہ سوم یعنے سہج بھون میں ہو تو مولود ہر ایک شخص سے اخلاق کم رکھے۔ و صاحب تقوی و آمادہ کارہائے نیک کا ہو۔ اگر ماہتاب خانہ چہارم یعنے شوکھ بھون میں ہو۔ تو مولود کی دو بیاہ... شادی ہوں اور برادر و قبیلہ پرور ہو۔ و مکان و بنگلہ خوش قطع احداث کرا...

وسواری گھوڑا و پالکی وغیرہ سے آسودہ رہے ۔ وخوشبویات عطر وغیرہ سے رہے ۔ اگر مولود عورت ہے تو نیک بخت و پارسا و مہربان و شوہر کے تابعدار و ہر ایک سے خلیق و محبت ہو ۔ واگر ماہتاب خانہ پنجم یعنی سوت بھون میں ہو ۔ تو مولود صاحب اولاد و دختران و پسران و ناتے و پوتے تک نصیب ہوں بشرطیکہ کوئی ستارہ نحس کا قران نہ ہو ۔ ورنہ بے اولاد ہو ۔ اور اپنے مکان میں کم رہے جابجا روزگار کو سرگردان رہے ۔ اگر ماہتاب خانہ ششم یعنی رپ بھون میں ہو ۔ تو مولود بے قدر و بد اعمال و بدوضع و بخیل ہو ۔ اگر کوئی ستارہ سعد ہم قران ہو ۔ تو فی الجملہ کوئی فعل نیک ہو ۔ اگر ماہتاب خانہ ہفتم یعنے جایا بھون میں ہو ۔ تو مولود لاغر اندام و بے عقل ہو ۔ اگر ماہتاب خانہ ہشتم میں ہو تو مولود کم عمر و دایم مریض و بخیل ہو ۔ وقت مرگ تھوڑے عارضہ میں فوت ہو اگر ماہتاب خانہ نہم یعنی دہرم بھون میں ہو ۔ تو مولود طالع مند و دولت مند و صاحب مال و سخی و فقیہ و عابد و کریم و نیکوکار ہو ۔ اکثر لوگ اس کی ذات سے فایدہ مند ہوں و بیمار کم ہو ۔ اگر ماہتاب خانہ دہم یعنے کرم بھون میں ہو تو مولود مالدار و دولت مند ہمیشہ رہے ۔ اور اپنے زوجہ خواہ شوہر سے موافقت زیادہ رہے و زیورات کے ظاہر سے مدام راغب ہو ۔ اگر ماہتاب خانہ یازدہم یعنی آئی بھون میں ہو ۔ تو مولود صاحب مال و صاحب اولاد و عمر دراز و نیکوکار و نیک بخت ہو ۔ کنیزک غلام سے خدمت لیوی و نافع الخلق ہو ۔ اوس کے دشمن مغلوب رہیں ۔ اگر ماہتاب خانہ دوازدہم یعنی خرچ بھون میں ہو ۔ تو مولود دایم مریض و بدخلق و چشم آزاری و کاہل و آتش پرست و بیماری شکم سے مدام علیل رہے ۔ اور ماہتاب کو خانہ اول و سوم و ششم و ہفتم و یازدہم سعد و نیک و خانہ ہائے دوم و نہم و دہم و دوازدہم بغایت نحس و باقی خانہائے مساوی ہیں ۔

احکام سوم

مذیچ خاصیت مریخ کے

اگر مریخ خانہ شرف میں ہو تو مولود دلیر و مردانہ و مالدار ہو واگر ساتھ مشتری

کے ہو۔ تو قاضی یا فرمان روائی یا وزیر عادل ہو۔ اور اولاد حسین اوسکی ہوں وصاحب
اقبال ومتکبر ہو۔ اگر مریخ خانہ ہبوط میں ہو۔ تو مولود قصاب یا بیچنے کاز یا موزی یا
نابینا یا مخنث ہو۔ اگر مریخ صاحب خانہ ہو۔ تو مولود عمر دراز و نیکو اقبال و دولت
مند و زور آور ہو۔ اگر ذنب ناظر ہو تو دلیر ہو۔ واسطے شب گردی یا چوری کے وچور
و فاسق ہوگا۔ اگر مریخ خانہ وبال میں ہو۔ تو مولود ساتھ مردمان ارزل کے صحبت رکھے
وجامہ وتن کی صفائی نہ کرے۔ نجاست آسودہ رہے۔ اگر مریخ خانہ کیندر میں ہو۔
تو مولود تجارت پارچہ وغیرہ سے فائدہ مند ہو۔ اگر مریخ خانہ ترکون میں ہو۔ تو مولود
دلاور ہو۔ اگر مریخ خانہ دوست میں ہو۔ تو مولود نوکری پیشہ وسپاہی پیشہ ہو۔
اگر مریخ خانہ دشمن میں ہو۔ تو مولود جاہل ومفلس ہوگا۔ اگر مریخ خداوند طالع ہو۔
یا خانہ اول میں واقع ہو۔ تو مولود کوتاہ قد و گربہ چشم و روشن اندام وخوشناک وپر
گوشت وتندرست وسخت گو وپرغصہ و دلاور و تیغ زن وجوانی بد سیر و ناف بلند
ہو۔ اگر مریخ خانہ دوم یعنی دہن بھون میں ہو۔ تو مولود زراعت واجارہ دیہات
وبیوپار و دادوستد ہی زیادہ رغبت رکھے۔ اور جس کام میں ارادہ کرے۔ مال خرچ
کرے۔ اگر پاس نہ ہو قرض دام لیوے وتلاش کیمیا کرے وکشتہ دہات میں
ہمیشہ مصروف رہے۔ اگر مریخ خانہ سوم یعنی سہج بھون میں ہو۔ تو مولود واسطے
گرفتاری چوروں وانسداد فتنہ وفساد کے مستعد رہے۔ وصاحب حکومت
وصاحب اولاد وعمر دراز ہو۔ اگر مریخ خانہ چہارم یعنی سُکھ بھون میں ہو۔
تو مولود کے برادر و قبیلہ کم ہوں وہمیشہ واسطے کھودنی زمین وخشت خانہ کے
آمادہ رہے۔ و آب رواں سے زیادہ رغبت ہو۔ اگر مریخ خانہ پنجم یعنی سوت
بھون میں ہو۔ تو مولود کے دشمن زیادہ ہوں۔ مگر اوس کی تاب مقابلہ نہ کرسکیں
اور واسطے اولاد لڑکوں کے بہت خواہشمند رہے۔ ونیکی زیادہ کرے۔ اگر مریخ
خانہ ششم یعنی ارپ بھون میں ہو۔ تو مولود جنگ میں فتح مند ہو و دشمن پر
غالب رہے وامداد واعانت دوسروں کی کرے۔ اگر مریخ خانہ ہفتم یعنی جایا بھون
میں ہو۔ تو مولود گندم گون مائل سبز و اپنا جفت بہتر پاوے۔ اگر مریخ خانہ ہشتم

۵۲ پنڈت۔ ۵۲ کرم ہیں۔

یعنی مرت بھون میں ہو۔ تو مولود ہمیشہ امید وار مرگ رہے۔ و ہر ایک سے جنگ کرے و بھوک کبھی زیدہ و کبھی کم و آزار شکم مانند سنگرہنی وغیرہ میں مبتلا رہے و سر میں بھی کوئی راز ہو۔ اگر مریخ خانہ نہم یعنے دہرم بھون میں ہو۔ تو مولود اکثر بیمار رہے و کم نصیب و جنگ جدل پہ آدہ و کینہ ور ہو۔ اگر مریخ خانہ دہم میں ہو۔ تو مولود برادران و قبایل اپنے کی پرورش کرے۔ اور وے سب بصلاح اوس کے کام کریں و عاقل و مرزانہ ہو۔ نیکنام ہو۔ و جس روزگار و زراعت پر مستعد ہو۔ انجام ہو جاوے اگر کوئی کام خلاف بھی ہو جاوے۔ تو لوگ اوسکو بہتر جانیں۔ اور حاجت روائی دیگران ہو۔ اگر مریخ خانہ۔ یازدہم یعنی آئی بھون میں ہو۔ تو مولود مالدار و ہر ایک کے نزدیک عزیز و دوست ہو۔ مال و دولت و اولاد سے آسودہ رہے۔ کبھی فکر و غم میں نہ پڑے۔ عمارت و محل احداث کرا دے و اسواری اسپ و فیل و پالکی و ربتھ و غیرہ سے آسودہ رہے۔ مرد سخی ہو۔ اگر مریخ خانہ دوازدہم یعنے بی بھون میں ہو۔ تو مولود آنکھ و کان کے مرض میں مبتلا رہے۔ و بدکار ہو۔ حاکم و راجہ کے روبروے بے وقر رہے۔ اور گاہ گاہ دردسر ہوا کرے۔ لڑائی تکرار زیادہ کرے۔ اپنے حقیقت سے خوش رہے۔ دل اوس کا ہمیشہ بیمار رہا کرے اگر مریخ خانہ ہائے ۶۔۱۱ و ۳ میں ہو۔ تو نیک و خانہ ہائے اول و ۲ و ۵ و ۹ و ۷ و ۱۰ و ۱۲ ناقص ہے ؞

احکام چہارم

بیچ خاصیت عطارد کے

اگر عطارد خانہ شرف میں ہو۔ تو مولود زیورات و پوشاک و ہر ایک چیز عمدہ و دولت سے آسودہ رہے۔ و شیرین کلام و شاعر نا پسندہ و نقاش و ہنر مند و معلم ہنر ہو۔ و بزرگوں سے بخشش پاوے۔ عورتوں سے زیادہ موافقت رکھے۔ و اگر عطارد خانہ ہبوط میں ہو۔ تو مولود بے زر و تہیدست و غیروں کے مال سے حاجت روائی کرے۔ فقیروں سے صحبت رکھے۔ و تماشابین ہو۔ اگر

عطارد صاحب خانہ ہو۔ تو مولود گویا۔ و عالم علم و دولت مند ہو۔ اگر عطارد خانہ وبال میں ہو۔ تو مولود افعال ناشائستہ کرے۔ و بھائیوں سے مخالفت رکھے اگر عطارد و خانہ کیندر میں ہو۔ تو مولود پیشہ معلم گری سے مالدار ہو۔ اگر عطارد خانہ نزکون میں ہو۔ تو مولود نہایت دانا ہو۔ و ہمیشہ خوش و ہر ایک سے بالا تر رہے۔ اگر عطارد خانہ دوست میں ہو۔ تو مولود صاحب جمال و دولتمند ہو اگر عطارد خانہ دشمن میں ہو۔ تو مولود نامرد و مخنث ہو۔ و کارہائے ناشائستہ کرے و مفلس ہو اگر عطارد خداوند طالع یا طالع میں یعنی بخانہ تن کے واقع ہو۔ تو مولود قد آور و سبز رنگ و نوشت خواند میں مشاق و عالم و عاقل و عزیز و آہستہ گو و خوش شکل و سلیم طبع و شیرین کلام ہو و جامہ سبز دولت رکھے۔ اور کوئی اوسے مخالفت نہ کرے۔ اگر عطارد خانہ دوم یعنی دہن بھون میں ہو۔ تو مولود ہمیشہ بتلاش جمع کرنے مال و غلہ کے مستعد رہے۔ و بخشش کرے۔ و ہر مقام پر غالب رہے۔ کوئی اوسکا بدخواہ نہ ہو۔ اگر عطارد خانہ سوم یعنی سہج بھون میں ہو۔ تو مولود دروغ گو کوئی کلام اوس سے صحیح واقع نہ ہو۔ جو کام کرے کسی کو پسند نہ آوے اور بدی اوس کی سب پر آشکار ہو جاوے۔ اگر عطارد خانہ چہارم یعنی شکھ بھون میں ہو۔ تو مولود مالدار و منعم و راست گو و پرورش کنندہ قبیلہ و اقارب ہو و انواع اقسام غذا پسندیدہ میسر ہو۔ اور کھلائے و اگر عطارد خانہ پنجم یعنی سوت بھون میں ہو۔ تو مولود صاحب کی اولاد ہو۔ بشرطیکہ دوسرا ستارہ نحس سے قران خواہ ناظر نہ ہو۔ اگر عطارد خانہ ششم یعنی رپ بھون میں ہو۔ تو مولود کے دشمن دوست ہو جاویں۔ بشرطیکہ دوسرے ستارہ سے جو کہ نحس ہو۔ قران نہ ہو۔ اگر عطارد خانہ ہفتم یعنی جایا بھون میں ہو۔ تو مولود عمر دراز و نیک ظرف ہو۔ ہمیشہ پوشاک نفیس کا طلبگار رہے و مکان عمدہ تیار کراوے و اپنا جوڑہ خوب پاوے۔ بشرطیکہ دوسرا ستارہ نحس ہمقران نہ ہو ورنہ برعکس ہو۔ اگر عطارد خانہ ہشتم یعنی مرت بھون میں ہو۔ تو مولود ہمیشہ خوف ہلاکت میں رہے۔ الا چنداں آزار نہ ہو۔ فربہ اندام ہو۔ فعل ناشائستہ کا عمل کرے۔ اگر عطارد خانہ نہم یعنی دہرم بھون میں ہو۔ تو مولود نیک بخت

وصاحب اقبال وکریم وسخی ہو۔ بشرطیکہ ستارہ قوی ہو۔ خواہ ستارہ قوی کے ہمقران ہو اگر ستارہ نحس سے ہمقران ہو۔ تو کم بخت ہو۔ اگر عطارد خانہ دہم یعنی کرم بھون میں ہو۔ تو مولود نیک نام ہو۔ وامرا وراجوں کے نزدیک صاحب مرتبہ وہر دل عزیز ہو۔ اوس کے دوست بہت ہوں۔ جو ارادہ کرے پورا ہو۔ اگر کوئی ستارہ نحس ہمقران ہو۔ تو بدفعل وبدکار ہو۔ اگر خانہ یازدہم یعنی آئی بھون میں ہو۔ تو مولود مالدار ودنیادار ونیکنام وعاقل ومرزانہ وعمر دراز وغذا خوش خورندہ ہو کنیزک وغلام سے خدمت لیوے۔ اگر عطارد خانہ یازدہم یعنی ویے بھون میں ہو۔ تو مولود شیرین زبان وکاہل ہو۔ اگر ستارہ نحس سے ہمقران ہو۔ تو برعکس ہو۔ اگر عطارد خانہ دوم وسوم وچہارم وششم ودہم ودوازدہم میں ہو۔ تو سعد و خانہ اول وپنجم وہفتم ونہم ویازدہم میں اگر ہمقران ستارہ نحس سے ہو۔ تو ناقص ہے۔

احکام پنجم

بیچ خاصیت مشتری کے

اگر مشتری خانہ شرف میں ہو۔ تو مولود پیش راجہ وامرا کے عزیز و نامدار وعالم ونازک اندام ودانشمند دقیقہ وندیم بادشاہ یا قاضی ہو وملکیت زمین حاصل ہو۔ خواہ اولیا ہو۔ اگر مشتری خانہ ہبوط میں ہو۔ تو مولود بازیگر ومانند اوسکے ہو۔ اگر مشتری صاحب خانہ میں ہو۔ تو مولود عاقل وحافظ قران ودیندار وشاعر ودرست حافظ وخوبصورت ہو۔ اگر مشتری خانہ وبال میں ہو۔ تو مولود ہر ایک سے انکساری کرے۔ وطاہر تن ہو۔ اگر مشتری خانہ کندر میں ہو۔ تو مولود دانشمند وراست گو ومتقی ہو۔ اگر مشتری خانہ نزکون میں ہو۔ مولود کے خویش وبیگانہ مولود سے خوش رہیں۔ وعزیز رکھیں وصاحب علم ہو۔ اگر مشتری خانہ دوست میں ہو۔ تو مولود کو سب لوگ عزیز ودوست رکھیں ونیکوکار ہو۔ اگر مشتری خانہ دشمن میں ہو۔ تو مولود سخت مزاج وہوشیار ہو۔ اگر مشتری خداوند طالع یا بیچ طالع خانہ اول یعنی تن بھون میں ہو تو مولود عاقل وعالم ودراز قد وسفید پوست وسرخ موئے ونیکروئے خوش اندام پر گوشت وبلغمی

مزاج وشہلا چشم ہو وخوشبو سے زیادہ خوش رہے۔ وشعر وسخن وراگ وترنم ورقص وغیرہ سے بہت ذوق ہو۔ وعزیزہ ڈلہاو سخی وکشادہ خوان ہو۔ ہرایک کی مہمانداری زیادہ کرے وکرد مہ اوسکو پرستش کریں۔ وعابد ہو۔ عبادت زیادہ کرے وہوشیار وچالاک ومالدار ہو۔ اگر مشتری خانہ دوم یعنی دہن بھون ہو۔ تو مولود مالدار وقبیلہ پرور وخوشدل ہمیشہ وعابد ومتقی ہو۔ اگر مشتری خانہ سوم یعنی سہج بھون میں ہو۔ تو مولود مالدار ومنقول زیادہ ہو مگر بخیل ہو۔ اگر حاکم ہو تو رعایا سے ڈانڈ وجرمانہ لیوے۔ اگر مشتری خانہ چہارم یعنی سوت بھون میں ہو۔ تو مولود خورد سالی سے ہرایک کا دوست دار رہے۔ وہمیشہ تصویر وصنعت کو بدل پسند رکھے۔ وصاحب عزت وعالم ہو۔ وسواری اسپ وفیل وغیرہ سے آسودہ رہے۔ اگر مشتری خانہ پنجم یعنی سوت بھون میں ہو تو مولود کثیر الاولاد ہو وصاحب علم ودانشمند وخوبصورت وشجاع ہو حاکم وراجہ اوس پر زیادہ مہربانی کریں۔ اور خویش واقارب ہمیشہ اوس کی تابعداری کریں۔ اگر مشتری خانہ ششم یعنی رپ بھون میں ہو۔ تو مولود ہرایک سے دوست رہے وشیرین کلام ہو۔ جس سے دوستی واخلاص کرے۔ ظاہری کرے ودلسوزی وخواہش سے نا کرے۔ اگر مشتری خانہ ہفتم یعنی جایا بھون میں ہو تو مولود بہت خصوصیت ہرایک سے رکھے۔ وزیادہ خوبصورت وگندم گون وبڑا کریم ہجر ہو۔ ہرایک سے نیک نظر رہے۔ ودراز عمر ہو۔ خوشبویات وعطریات سے زیادہ ذوق ہو۔ وجفت اپنا خوبصورت پاوے وخواہش پوشش عمدہ سے رغبت زیادہ ہو۔ ودائم بشکل جوان رہے۔ اگر مشتری خانہ ہشتم یعنی مرت بھون میں ہو۔ تو مولود امیدوار مرگ مدام رہے۔ عقل زیادہ ومقام بہتر پاوے۔ لڑکو وقبیلہ اوس کے ایک جگہ پر رہیں۔ اگر مشتری خانہ نہم یعنی دہرم بھون میں ہو۔ تو مولود طالع مند ومہربان وصاحب ہنر وعاقل وفرزانہ وہر فن سے واقف ہو ونافع الخلق وقبیلہ پرور ہو۔ وکثرت زیادہ کرے اگر مشتری خانہ دہم یعنی کرم بھون میں ہو۔ تو مولود دہرم کرم ہمیشہ زیادہ کرے مالدار وسخی وبردبار وخوش شکل وطالع مند دراج منتری ہوگا۔ دان سے

زیادہ رغبت رکھے۔ جو کام کرے۔ آہستگی و تامل سے کرے۔ و دشمن پر غالب رہے
اگر مشتری خانہ یازدہم یعنی اے بھون میں ہو۔ تو مولود عمر دراز و دنیا و دین
دونوں میں بہتر و مالدار ہو۔ سواری ہر قسم کی میسر ہو۔ کنیزک و غلام سے خدمت
لیوے۔ نوکر چاکر کا سردار رہے۔ سادہ دل و صاحب عقل و ہنر و پنڈت و عالم
ہو و کثیر الاولاد و ہر مقام پر صاحب نصرت رہے۔ اور دشمن مغلوب رہیں
و پیش بادشاہ و راجہ و امرا صاحب وقر ہو۔ اگر مشتری خانہ دوازدہم وی بھون
میں ہو۔ تو مولود کاہل وجود و بدکار و دایم المریض و کم عقل رہے۔ اگر مشتری
خانہ ہائے پنجم و ہفتم و نہم و دہم و یازدہم میں ہو۔ تو نیک ہے۔ اور باقی خانہا
میں مساوی۔

احکام ششم

بیچ خاصیت زہرہ کے۔

اگر زہرہ خانہ شرف میں ہو۔ تو مولود حاکم خواہ راجہ یا عطار و خوشبو
ساز و سیماب فروش و عیاش ہو۔ اگر زہرہ خانہ ہبوط میں ہو۔ تو مولود یا عیاش
یا ملنبان یا مسخرہ ہوگا۔ اگر زہرہ صاحب خانہ ہو۔ تو مولود مطرب یا
سرودی یا گویا یا مخنث و کاہل وجود ہو اگر زہرہ خانہ و بال میں ہو۔ تو مولود
بے جوڑہ رہے۔ و خود رائے و بے مروت ہو۔ اگر زہرہ خانہ کیندر میں ہو تو
مولود عالم و دولت مند ہو۔ اگر زہرہ خانہ نزکون میں ہو۔ تو مولود دولت مند
و نیک کار و نیک نام و دانشمند ہو۔ اگر زہرہ خانہ دوست میں ہو۔ تو مولود
دولت مند ہو۔ و خویش و اقارب اوسکو دوست و عزیز رکھیں۔ اگر زہرہ خانہ
دشمن میں ہو۔ تو مولود کار خدمت گاری و فعل نامناسب کرے و دایم مریض
رہے۔ اگر زہرہ خداوند طالع یا طالع خانہ اول یعنی تن بھون میں ہو۔ تو مولود
سبز خام و سیاہ موئی و روشن بشرہ و شیرین سخن و چشم خورد و مطرب ہو و شہوت
زیادہ ہو۔ و راگ و عورتوں سے زیادہ رغبت رکھے۔ و صاحب سخن و ہر وقت
نیک کرداری کرے و عمارت و خانہ کے احداث میں بدل مستعد رہے و ہر فن

ہیں ماہر ہو۔ و سرود و رقص سے ذوق ہو و شاعر و نیکو کار ہو۔ اگر زہرہ خانہ دوم یعنی دہن بھون میں ہو۔ تو مولود مالدار اور جس خانہ ان میں پیدا ہو۔ خواہ کتخدا ہو۔ اوسکو بھی مالدار کر دے۔ و اگر مولود مذکر ہے۔ تو عورتیں چند اوس کی ہوں گی۔ اور جو اوسکو دیکھے۔ عزیز و دوست کہیں و روزگار عمدہ کرے۔ اگر زہرہ خانہ سوم یعنی سہج بھون میں ہو۔ تو مولود گندم رنگ و صاحب حسن ہو۔ و اشتہا کم ہو۔ و خیرات مخفی کرے۔ اگر زہرہ خانہ چہارم یعنی شوبھ بھون میں ہو۔ تو مولود ہر فن میں کامل و صاحب ہنر ہو۔ اور تمام لوگ اوسکو بڑا ذی شعور جانیں۔ و خوش و خورم رہے۔ و انواع و اقسام غذا تناول کرے۔ و دانا و عاقل و دراز عمر ہو۔ و خویش و اقارب کی پرورش کرے کنیزک و غلام سے آرام پاوے۔ اگر زہرہ خانہ پنجم یعنی سوت بھون میں ہو تو مولود مالدار ہو۔ غذا عمدہ میسر ہو۔ و جمیع ہنر میں کامل ہو و فرزانہ و دولت مند ہو۔ و صاحب اولاد ہو۔ اگر زہرہ خانہ ششم یعنی رپ بھون میں ہو۔ تو مولود کام ارذل کا کرے۔ اور اس کے دشمن زیادہ ہوں۔ اگر زہرہ خانہ ہفتم یعنی جایا بھون میں ہو۔ تو مولود آراستہ و پیراستہ و خوش لباس رنگا رنگ و ریشمی پوشش کرے۔ اور اپنے قبیلہ میں سردار ہو۔ اگر زہرہ خانہ ہشتم یعنی مرت بھون میں ہو۔ تو مولود کا ہے قرضدار نہ ہو۔ بلکہ باپ دادا کا قرض ادا کرے و کار خیر زیادہ کرے و دیر مانمان ہو۔ اگر زہرہ خانہ نہم یعنی دہرم بھون میں ہو تو مولود سخی و عابد و طالع مند و بخشاور و مالدار و مجیز ہو۔ اور اپنے ہاتھ سے خیرات و نیکوی ہر کسی سے کرے۔ جو آفت پیش آوے۔ برطرف ہو جاوے اگر زہرہ خانہ دہم یعنی کرم بھون میں ہو۔ تو مولود عمدہ روزگار کرے و باغ وغیرہ لاوے و نصب کرے۔ و کار تجارت میں بہتر ہو۔ اور اپنا جوڑہ خوب پاوے۔ مگر امراض چشم میں مدام مبتلا رہے۔ اور طبیب علاج چشم کا بھی ہو اگر زہرہ خانہ یازدہم یعنی آلی بھون میں ہو۔ تو مولود نہایت مالدار و عمر دراز و مالک کنیزک و غلام ہو۔ و اپنے خاندان میں نامور و نیکنام ہو۔ و ہمیشہ خوش وقت رہے۔ جہاں جاوے فایدہ مند ہو و کثیر الاولاد ہو و سیم و طلا حاصل

کرے - اگر زہرہ خانہ دوازدہم یعنی ۱۲ وے بھون میں ہو - تو مولود کاہل و فربہ و شیریں دوست ہو - و خانہ داری میں نہایت سنجیدہ و ہوشیار و پیدا کنندہ مال ہو - و خانہ چہارم و دوم و پنجم و اول و دہم و یازدہم و دوازدہم سعد ہفتم و نہم وغیرہ ناقص یعنی مساوی نہ سعد و نہ نحس ہیں ۰

احکام ہفتم

بیچ خاصیت زحل کے

اگر زحل خانہ شرف میں ہو - تو مولود علاقہ دار خواہ راجہ ہو خواہ نائب علاقہ دار خواہ در دیگر راج گرو مانند اوسکے ہو گا - اگر زحل خانہ ہبوط میں ہو - تو مولود جفا کار و بدمزاج و احول چشم و مفلس و بے طہارت ہو گا - اگر زحل اپنے خانہ میں ہو - تو مولود نیکنام مشہور مگر اپنے اقارب میں ذی بار ہو - اگر خانہ وبال میں ہو - تو مولود جفا کار و بے مروت و مفلس ناپاک ہو گا - اگر زحل خانہ کیندر میں ہو - تو مولود خدمت نوکری اہل ایمان و اسلام سے بہرہ مند و منتفع ہو گا - اگر زحل خانہ ترکون میں ہو - تو مولود صاحب زر و مال و حاجت روائی خاندان ہو گا - اگر زحل خانہ دوست میں ہو تو مولود گداگر و مفلس و زیان کار ہو گا - اگر زحل خانہ دشمن میں ہو - تو مولود ہمیشہ مریض و فکرمند رہیگا - اگر زحل خداوند یا اندر طالع خانہ اول یعنی تن بھون میں ہو تو مولود نیک اندام و دراز قد و سیاہ بدن و زرد چشم و کاہل وجود و مزاج بادی و موی سیاہ ہو - غسل سے زیادہ رغبت رہے - مرض خارش پیشتر ہو و مال پیدا کرے اگر زحل خانہ دوم یعنی دہن بھون میں ہو - تو مولود ہمیشہ بیمار و بدکار و بخیل و پژمردہ دل ہو فعل بدکاری سے مال جمع کرے و کام ناشائستہ پسند رہے - اگر زحل خانہ سوئم یعنی ہاسہج بھون میں ہو - تو مولود ہمیشہ اپنے بھائی بندسے نا اتفاقی رکھے و سسرال کا گھر عزیز ہو - و پژمردہ دل رہے - اگر زحل خانہ چہارم یعنی سوکھ بھون میں ہو - تو مولود ایک مقام پر مستقل نہ رہے - و دشمنوں کو ہلاک کرے - و اتفاق بیدی کا لیوے - اگر زحل خانہ پنجم یعنی سوت بھون میں ہو - تو مولود اولاد سے بہرہ مند

ہو۔ اور اپنے مکان سے ہمیشہ دہشت مند رہے۔ و اولاد کم ہوں۔ و نازک مزاج
و غصہ ور ہو۔ اگر زحل خانہ ششم یعنی اَپ بھون میں ہو۔ تو مولود کے دشمن زیادہ
ہوں و غیب گوئی سے خوش رہے۔ و اسی وجہ سے بیشتر دشمن ہوں۔ اگر زحل خانہ
ہفتم یعنی جایا بھون میں ہو۔ تو مولود کے جوڑہ کا نقصان ہو۔ بے جوڑہ ہو جاوے
و سادہ دل و ہر ایک سے سلوک کرے۔ اگر زحل خانہ ہشتم یعنی مرت بھون میں ہو
تو مولود ہمیشہ مسافرت کرے۔ و مردمان قوم رذیل سے موافقت رکھے و موت کا
امیدوار رہے۔ و اکثر بیمار رہے۔ و قے بکثیر کرے۔ اگر زحل خانہ نہم یعنی دھرم
بھون میں ہو۔ تو مولود اپنے اسباب سے خوش رہے۔ اور کردار کا عوض جلد پاوے
اور زیادہ خیرات کرے۔ اگر زحل خانہ دہم یعنی کرم بھون میں ہو۔ تو مولود ہمیشہ
خدمتگاری سے گذران کرے۔ و بخیل ہو۔ و خدمتگاری سے مال جمع کرے۔ و ہر ایک
سے بدی کرے کسی کو مطلق کچھ نہ دیوے و ہمیشہ امراض داد و خارش وغیرہ میں مبتلا
رہے۔ و حاسد ہو۔ و اگر زحل خانہ یازدہم یعنی آئی بھون میں ہو۔ تو مولود عمر دراز
و عقلمند و فہمیدہ و باحیا و شرم و مالدار و خوش وقت ہو۔ و بے فایدہ سخی نہ ہو
و فعل بدکار و آوارہ نہ ہو۔ اگر زحل خانہ دوازدہم میں ہو۔ تو مولود ہمیشہ بیمار
و بے شرم رہے۔ اگر زحل خانہ اول و چہارم و نہم و یازدہم میں ہو۔ تو نیک ہے
و باقی خانہائے ناقص ہیں *

احکام ہشتم

بیچ خاصیت راس و ذنب کے

واضح ہو کہ راس و ذنب دو گرہ کہ ایک سر و دوسرے کو دُم کہتے ہیں۔
دونوں کی خاصیت ایک ہے۔ اسلئے دونوں کا بیان ایک ساتھ شامل کیا جاتا ہے
اور ان دونوں کو گرہ اور باقی مذکورہ بالا کو ستارہ کہتے ہیں۔

اگر گرہ ہائے مذکور شرف میں ہو۔ تو مولود راجہ چکرورتی خواہ جوگی ہو۔
اگر گرہ مذکور ہبوط میں ہو۔ تو برعکس وقوع میں آوے۔ اگر گرہ مذکور خانہ
اول یعنی تن بھون میں ہو تو مولود ہمیشہ مریض رہے۔ و بدشکل ہو و لباس تخس کے

پرستش کرے و بدفعل و کاہل ہو۔ و ہر ایک اوسکا دشمن رہے۔ اگر راس و
ذنب خانہ دوم یعنی دہن کبھون میں ہو۔ تو مولود اپنے مکان موروثی سے بیدخل
ہو۔ و مسافرت زیادہ کرے۔ و مال کا نقصان ہو۔ اگر راس و ذنب خانہ سوم
یعنی سہج بھون میں ہو۔ تو مولود نہایت نیک و دولت مند ہوگا۔ اور جملہ نحوست
زائل ہو۔ و مصاحب راجہ و امرا کا ہو۔ اگر راس و ذنب خانہ چہارم یعنی سُکھ
بھون میں ہو۔ تو مولود ہمیشہ بد صحبت میں رہے۔ و پوشاک نحس سے رغبت
رکھے۔ و مردمان رذیل و کمینہ سے موافقت کرے۔ اگر راس و ذنب خانہ پنجم
سوت بھون میں ہو۔ تو مولود پژمردہ دل رہے۔ اور جو ماہتاب کا قران ہو۔
تو بے اولاد رہے۔ اگر راس و ذنب خانہ ششم یعنی رپ بھون میں ہو۔ تو مولود
دشمنان پر فتحیاب رہے۔ اگر راس و ذنب خانہ ہفتم جایا بھون میں ہو۔ تو مولود
کے پسر نہ ہو۔ و دروغگو و بدفعل و بدکار ہو۔ اگر راس و ذنب خانہ ہشتم یعنی
مرت بھون میں ہو۔ تو مولود کے دندان دراز ہوں و ہمیشہ دل اس کا چوری
پر مائل رہے۔ و خوراک زیادہ ہو۔ اگر راس و ذنب خانہ نہم یعنی دہرم بھون
میں ہو۔ تو مولود مردمان کمینہ و کثیف سے موافقت رکھے۔ و دروغگو و
کم طالع ہو۔ و اوس سے فعل نیک نہ ہو۔ نحس رہے۔ اگر راس و ذنب خانہ
دہم یعنی کرم بھون میں ہو۔ تو مولود گونی ہو۔ خواہ عارضہ بواسیر و بھگندر
اوس کو ہو۔ نہایت نحس و کافر ہو۔ غیر مذہب سے زیادہ موافقت کرے۔ اگر
راس و ذنب خانہ یازدہم یعنی آئے بھون میں ہو۔ تو مولود کو ہر قسم کا فایدہ
ہو۔ و مال دستیاب و مالدار و صاحب زر و سیم و دشمن پر غالب صاحب
اولاد ہو۔ اور اپنا جفت اچھا پاوے۔ و مانند امرا و راجہ کے رہے۔ اگر
راس و ذنب خانہ دوازدہم ۱۲ یعنی وئی بھون میں ہو۔ تو مولود بد مذہب و خانہ
بدوش رہے۔ و نقصان مال ہووے۔ مگر دشمن پر غالب رہے ✦

فصل ششم

بیچ کیفیت و خاصیت جوگ زائچہ

واضح ہو کہ از روی واقع ہونی ایک خواہ متعدد و باہم چند ستارہ ہائے اندر خانہ ہائے زائچہ کے اوسکو و مطابق افعال اون جوگ کے نام ہر ایک جوگ کا قایم ہوا ہے - کہ ہر ایک جوگ تفصیل جداگانہ بیان کی جاتی ہے - و جوگ زائچہ دو قسم کے ہیں - سعد و نحس دونوں قسم آٹھ آٹھ نام سے موسوم ہیں

قسم اوّل

جوگ ہائے سعد راج جوگ

(۱) ہرگاہ خانہ دہم زائچہ کا برج میزان یعنی تولا راس خواہ برج حوت یعنی مین راس ہو - و زہرہ و مشتری اوس میں ہوں - تو مولود صاحب مروت و راج گینتی کا ہو - اور اس کے دوست بہت ہوں - و دولت و اولاد سے آسودہ رہے

(۲) ہرگاہ خانہ نہم یا یازدہم میں دو ستارہ سعد باہم ہوں - اور ایک ستارہ نحس خانہ دہم میں واقع ہو - تو مولود ضرور راجہ ہوگا -

(۳) ہرگاہ برج اسد یعنی سنگھ راس کے آفتاب و برج سرطان یعنی کرک راس کے ماہتاب ہوں - و مشتری ماہتاب سے گیارہویں ہو - تو مولود راجہ ہوگا -

(۴) ہرگاہ زحل تولا یا دھن یا مین راس کے ہو کے خانہ اول یعنی جنم لگن میں پڑے - تو مولود راجہ ہوگا -

(۵) ہرگاہ ایک ایک ستارہ سعد مکر و کونبھ و برکھ و مضفن راس میں واقع ہو - تو مولود راجہ و اقبال مند ہوگا - و اگر منجملہ ہر چہار خانۂ مذکورہ دو ایک ستارے پڑے ہوں - تو مولود اپنے گھر کا سردار ہوگا -

(۶) ہرگاہ خانہ ہشتم و دوازدہم میں زحل و عطارد و راس واقع ہو۔ اور دوسرے ستارہ ہائے مابین خانہائے مذکور کے ہووبیں۔ تو مولود راجہ ہوگا۔ مگر تیس ۳۰ برس سے زیادہ زندہ نہ رہیگا +

(۷) ہرگاہ آفتاب سنگھ راس خانہ نہم میں واقع ہو۔ اور دیگر ستارہ ہائے قوی ہوں۔ تو مولود راجہ ہوگا۔ مگر اوس کے کوئی بھائی نہ ہوگا۔

(۸) ہرگاہ کوئی ستارہ شرف یافتہ خانہ پنجم خواہ دہم میں واقع ہو۔ اور کوئی ستارہ سعد خانہ نہم میں ہو۔ اور ششم یا ہشتم یا دوازدہم خانہ میں راس پڑے۔ تو مولود بادشاہ خواہ امیر کلاں ہوگا۔

(۹) ہرگاہ خانہ دوم میں زہرہ و خانہ نہم میں مشتری و خانہ ششم میں راس واقع ہو۔ تو مولود بادشاہ ہوگا۔

(۱۰) ہرگاہ مشتری اپنے خانہ میں پڑے۔ تو مولود راج منتری و منعم ہوگا

(۱۱) اگر اول یا دوم خواہ ہفتم خواہ دوازدہم خانہ میں ماہتاب واقع ہو۔ تو مولود سردار مانند راجہ کے ہوگا۔

(۱۲) اگر میکھ و برکھ و دہن لگن ہو۔ اور اس میں کوئی ستارہ سعد زور آور پڑے۔ تو مولود راجہ ہوگا۔

(۱۳) اگر نچھتر اشنی و کرتکا وریوتی و پکھ میں تولد ہو۔ و زہرہ خانہ سعد میں پڑے۔ تو مولود سردار اور راجہ ہو۔

(۱۴) اگر ماہتاب و زہرہ ایک شامل ہو۔ اور عطارد علیحدہ ایک برج میں واقع ہو۔ تو مولود راجہ ہو۔

(۱۵) اگر مریخ و مشتری و آفتاب ایک ساتھ ہو کے خانہ لگن میں پڑے تو مولود راجہ ہو و سواری و جمعیت سے آسودہ رہے۔

(۱۶) اگر زہرہ و مشتری ایک ساتھ ہو کے خانہ دہم میں در آوے تو مولود سردار و صاحب دولت و اولاد ہو۔

(۱۷) اگر ماہتاب و مشتری ایک ساتھ خانہ کیندر میں در آوے اور نظر زہرہ کی اوس پر ہو۔ تو مولود راجہ ہو۔

(۱۸) اگر زہرہ و ماہتاب خانہ سرطان میں ہوکے لگن میں ہو۔ اور مشتری کی پوری نظر اوس پر ہو۔ تو مولود راجہ ہوگا۔

(۱۹) اگر خانہ دہم میں عطارد و آفتاب و مریخ ایک شامل ہو و خانہ ششم میں راس پڑے اور مشتری اپنے خانہ یعنی قوس و حوت میں ہو۔ راج جوگ ہے۔ مولود امیر کبیر و دولتمند ہوگا۔

(۲۰) اگر زہرہ و ماہتاب خانہ لگن میں ہو۔ و مشتری بن راس ہوکے دسویں خانہ میں ہو۔ تو مولود راجہ ہو۔

(۲۱) اگر مشتری پانچویں خانہ میں و آفتاب و ماہتاب دسویں خانہ میں ہو تو مولود راجہ ہوگا۔

(۲۲) اگر عطارد خانہ ششم میں ہو۔ خواہ خانہ ششم کا ناظر ہو و مریخ بمیکھ راس سے ہوکے نویں خانہ میں واقع ہو۔ و مشتری اوسکا ناظر ہو۔ تو مولود راجہ ہوگا۔

(۲۳) اگر ماہتاب خانہ اول خواہ سوم یا پنجم خواہ نہم میں ساتھ دوسرے ستارہ سعد کے واقع ہو۔ تو مولود مانند راجہ کے ہوگا۔

(۲۴) اگر خانہ ششم میں ستارہ نحس ہو۔ و چار ستارہ سعد خانہ کیندر میں ہوں۔ تو مولود امیر کبیر صاحب فیل نوبت و نشان کے ہو۔

(۲۵) اگر مشتری خانہ کیندر میں ہو۔ تو مولود مثل راجہ کے ہو۔ دولت سے آسودہ ہو۔

(۲۶) اگر خانہ سوم میں راس و خانہ ہشتم میں مریخ یا شرف ہو۔ تو مولود مثل راجہ کے ہو۔

(۲۷) اگر ہر چہار ستارہ سعد خانہ کیندر میں واقع ہوں۔ تو مولود مہاراجہ ہو۔

دوم چہتر جوگ

(۱) ہرگاہ ستارہ ہائے سعد خانہ دوم و ہفتم و دوازدہم میں واقع ہوں تو مولود اپنے خاندان میں سردار ہوگا۔

(۲) ہرگاہ مشتری خانہ پنجم میں و ماہتاب خانہ دہم میں ہو تو مولود صاحب ہنر و دولتمند ہو +

(۳) اگر خانہ اول سے چہارم تک کل ستارگان سعد و نحس ایک ایک یا دو دو خواہ تین تین برابر واقع ہوں۔ اور خانہ پنجم سے دوازدہم تک برابر خالی ہوں۔ تو مولود راحت مند و خوش غذا و دولت مند ہو۔ اور نصف عمر میں جوگی ہو۔

(۴) اگر ستارہ دہم خانہ کا مالک خانہ ترکون خواہ کیندر خانہ میں ہو۔ تو مولود صاحب مرتبہ و صاحب فیل ہو۔

(۵) اگر ماہتاب خانہ دوم میں ساتھ ستارہ نرم کے ہو۔ خواہ دوسرے یا گیارہ خانہ کا مالک ہو۔ تو مولود منعم ہو۔

(۶) اگر نچھتر اشنی و کرتکا خواہ ریوتی یا پوکھ میں قمر ہو۔ و زہرہ خانہ ستارہ نحس کے واقع ہو۔ تو مولود جاگیردار ہو۔

(۷) اگر نچھتر مول یا مگھا یا پوربا پھالگنی و ریوتی میں تولد ہو۔ و آفتاب خانہ لگن میں ہو۔ تو مولود کو فقیر کے گھر پیدا ہو۔ لیکن نہایت مالدار ہو۔

(۸) اگر آفتاب خانہ دہم میں ہو۔ تو مولود طالع ور ہو۔

(۹) اگر زہرہ و عطارد و زحل و آفتاب و راس باہم ایک خانہ میں ہوں تو مولود عقلمند و شجاع و دولت مند ہو۔

(۱۰) اگر زہرہ خانہ دہم میں تنہا خواہ ساتھ مشتری یا عطارد یا ماہتاب کے واقع ہو۔ تو مولود دولت مند ہو۔ اگر ستارہ مالک خانہ اول خانہ کیندر خواہ ترکون میں ہو تو مولود ہمیشہ تندرست رہے۔ و دولت مند ہو۔

(۱۱) اگر ماہتاب برکھ خواہ کنبھ راس کا ہو کے خانہ پنجم میں واقع ہو۔ اور اپنے خانہ پر ناظر ہو۔ تو مولود بڑا دولت مند ہو۔

(۱۲) اگر زہرہ مین راس ہو کے اول خانہ میں ہو۔ خواہ زحل تولا راس ہو کے اول خانہ میں واقع ہو۔ تو مولود صاحب حشمت و اوج ہو۔

(۱۳) اگر خانہ چہارم میں کوی ستارہ قوی ہو کے واقع ہو و تین ستارہ سعد اپنے اپنے خانہ میں ہوں۔ تو مولود نائب راجہ ہو۔

(۱۴) اگر مشتری و زحل باہم ایک خانہ میں واقع ہوں۔ تو مولود دولت مند و زبان دان ہو۔

(۱۵) اگر ماہتاب کے گھر سے ساتویں مشتری ہو۔ خواہ مشتری و زحل و ماہتاب

باہم ہفتم خانہ میں واقع ہوں یا زہرہ خانہ کیندر میں واقع ہو۔ تو مولود عیش و عشرت کرے و عورتوں سے زیادہ موافقت رہے۔ و ہر مجلس میں معزز و ممتاز ہو۔

(۱۶) اگر مشتری و زہرہ خانہ کیندر میں ہو۔ و مریخ دسویں خانہ میں واقع ہو۔ تو مولود دولت مند و نیکنام ہو۔

(۱۷) اگر راہو میکھ راس و برکھ خواہ کرک راس کا ہو کے لگن میں واقع ہو۔ تو مولود مصاحب راجہ ہو۔

(۱۸) اگر راہو کنیاں و مِتھن راس ہو کے لگن میں پڑے۔ تو مولود دولت مند مثل دیوان راجہ کا ہو۔

(۱۹) اگر راس خانہ پنجم میں زحل واقع ہو۔ تو مولود کے اول دختر تولد ہو۔ اور صاحب دولت ہو۔

(۲۰) اگر مریخ خانہ پنجم میں واقع ہو۔ تو مولود کے اول دختر تولد ہو اور دولتمند ہوگا

(۲۱) اگر تین ستارہ سعد اپنے خانہ میں واقع ہوں۔ تو مولود بمثل راجہ ہو۔

(۲۲) ہرگاہ جس خانہ میں آفتاب ہو۔ اور وہاں سے خانہ دوم میں سوائے ماہتاب کے اور جو ستارہ پڑے۔ تو مولود دولت مند و نیکنام و نیکوکار و خردمند نرم گفتار کم رفتار ہو۔ و آنکھیں مولود کی چھوٹی ہوں۔

(۲۳) ہرگاہ خانہ کیندر میں ستارہ سعد خواہ عطارد و مشتری و زہرہ و ماہتاب واقع ہو۔ اور خانہ ہفتم میں ستارہ ہائے نحس کنیاں یا مِتھن خواہ برکھ راس میں واقع ہوں۔ تو مولود خوش رو و صاحب دولت ہو۔ اور جوڑہ اپنا صاحب عصمت پاوے۔ و اکثر دختران تولد ہوں۔

سوم الفا جوگ

(۱) سوائے آفتاب کے جو ستارہ ماہتاب سے بارھویں واقع ہو تو مولود خوشخوئی و خوشگوئی و عاقل و نیک نام و مالدار و سخی ہو۔ اگر ستارہ مذکور سعد ہوگا۔ تو مولود صاحب علم و راحت مند و سلیم طبع و زور آور ہو۔

(۲) اگر آفتاب کرک راس ہو کے ساتویں خانہ میں اور مشتری اوسکا ناظر ہو

تو مولود صاحب علم و آگاہ ہوگا و دشمن اوس کے پائمال ہوں و پسران و دختر زیاد ہوں و دولتمند ہو۔ اگر ماہتاب خانہ یازدہم میں ہو۔ و زہرہ خانہ ہفتم میں عطارد کے ساتھ واقع ہو۔ اور مشتری کی اوس پر نظر ہو۔ تو مولود نیکنام و باعیش و عشرت رہے۔ و دولتمند و کثیر الاولاد ہو۔

(۳) ہرگاہ آفتاب و عطارد ہمقران ہوں۔ تو مولود خوش فہم و اگر مشتری کا آفتاب سے قران ہو۔ تو خودنما و چالاک و اگر زحل آفتاب کے ساتھ ہو تو ہنر مند صاحب داد و ستد و صراف کامل ہو۔

(۴) ہرگاہ ماہتاب و زہرہ باہم ہوں۔ تو مولود اہل مشورت و مصلحت ہو و اگر ماہتاب و زحل ایک خانہ میں ہو۔ تو مولود نیک ذات ہو۔

(۵) ہرگاہ مشتری و زہرہ ایک خانہ میں ہو۔ تو مولود صاحب علم و ہر کام میں بیفکر رہو۔

(۶) ہرگاہ زحل خانہ سوم میں ہو۔ اور زہرہ اوس کے ساتھ ہو۔ تو مولود کشادہ خوان ہو۔

(۷) ہرگاہ عطارد و زہرہ و آفتاب باہم ایک خانہ میں ہوں۔ تو مولود فصیح زبان ہو۔ عورتوں سے زیادہ رغبت رہے۔ و سفر میں چالاک و خردمند و باوقر

(۸) ہرگاہ ماہتاب و مریخ و زحل باہم ایک خانہ میں ہوں۔ تو مولود شجاع و مردانہ و مہربان و مالدار ہو۔ بھائی سلامت رہے مگر ماں نہ رہے و دشمن پر غالب رہے۔

(۹) ہرگاہ مشتری و ماہتاب باہم ایک خانہ میں واقع ہو۔ تو مولود عقلمند و شریف و نجیب ہو۔ اور بھائی سے محبت رکھے و دلیر ہو۔

(۱۰) ہرگاہ ماہتاب و آفتاب و مریخ و عطارد ہر چہار ایک خانہ میں واقع ہوں۔ تو مولود صاحب حسن و پہلوان و کثیر الاولاد ہو و دولتمند ہو و زوجہ چند ہوں

(۱۱) ہرگاہ ماہتاب و زہرہ باہم ہوں۔ تو مولود مردانہ و جسم خوش پوشاک و خوبصورت ہو۔ و سیر و تماشا سے زیادہ راغب ہو۔

(۱۲) ہرگاہ ماہتاب و مریخ باہم خانہ کیندر میں ہو۔ تو مولود جنگ میں نامور ہو

راگ و افضل سے زیادہ شوق رہے۔ وسخی ہو۔ مگر دروغ سے راغب ہو۔

(۱۳) ہرگاہ عطارد و ماہتاب و آفتاب باہم ہوں۔ تو مولود کو ذوق سواری ہو۔ ومشکل کام انجام دیوے۔ وفقیر دوست ہو۔

(۱۴) ہرگاہ آفتاب و مریخ ومشتری و ماہتاب باہم ایک خانہ میں ہو تو مولود مخبر وشجاع وشاعر و نائب راجہ ہو۔

(۱۵) ہرگاہ ماہتاب و عطارد ایک خانہ میں باہم ہو۔ تو مولود شیریں سخن ونرم گفتار ہو۔

(۱۶) اگر مریخ وزہرہ باہم ہوں۔ تو مولود ہر امر میں بے اندیشہ ہو۔

(۱۷) اگر عطارد و زحل باہم ہوں تو مولود جنگ میں بے خوف رہے۔

(۱۸) ہرگاہ راس خانہ ہائے اول وچہارم وسوم وششم وہفتم وہشتم ونہم میں ہمقن راس ہوکے واقع ہو۔ تو مولود نیک کردار و مصاحب راجہ ونامور ہو۔

(۱۹) ہرگاہ عطارد ومشتری وزہرہ خانہ کیندر میں ہو و مریخ خانہ دہم میں واقع ہو۔ اور ماہتاب خانہائے کا ناظر ہو تو مولود صاحب مال و فرزندان ہو۔

(۲۰) ہرگاہ ایک ستارہ سعد خانہ دوم میں اور دو ستارہ سعد خانہ سوم میں ہو تو مولود اپنے خاندان میں نامور ہو۔

(۲۱) ہرگاہ کوئی ستارہ بھی منجملہ خانہائے کیندر کے واقع ہو۔ تو مولود کو دولت و فرزند سے آسودگی رہے۔

(۲۲) ہرگاہ ستارہ مالک خانہ اول چوتھے خواہ پانچویں یا ساتویں یا دسویں واقع ہو۔ تو مولود عمر دراز قریب سو برس و نیکبخت ہو۔

(۲۳) ہرگاہ زحل و عطارد باہم ہوں۔ تو مولود ہوشیار و فرزانہ و نازک مزاج وصاحب فہم ہو۔

(۲۴) ہرگاہ آفتاب ومشتری خانہ پنجم خواہ نہم میں ہو و مریخ خانہ ہفتم میں و عطارد خانہ اول میں ہو تو مولود مال و دولت و فرزند سے آسودہ رہے۔

(۲۵) ہرگاہ راس ہمقن کے ہوکے چھوٹے خواہ تیسرے خواہ گیارھویں پڑے تو مولود اپنے دشمن کو ہلاک کرے

(۲۶) ہرگاہ خانہ کیندر میں ستارہ ہائے سعد واقع ہوں تو مولود راحت مند وعمر دراز ہو۔

چہارم سفا جوگ

(۱) ہرگاہ آفتاب سے سوائے دوسرا ستارہ ماہتاب سے دوسرے واقع ہو۔ تو مولود عاقل و عالم و بزرگ و خوبصورت و آسودہ حال و اہل مشورت و سخی و دولت مند و نامور ہو۔

(۲) ہرگاہ ماہتاب کے سوا دوسرا ستارہ آفتاب سے بارہویں پڑے تو اوسکو پوسی جوگ بھی کہتے ہیں۔ صاحب جوگ ہذا کم نظر آہستہ گو شیریں سخن نرم کلام چالاک طبع نگہبان ہو۔

(۳) بیس جوگ۔ ہرگاہ آفتاب سے کوئی ستارہ سوائے ماہتاب کے دوسرے واقع ہو۔ تو مولود عالم و جسیم و فضول گو و بلند گو و مہربان و نیک نہاد و صاحب خیرات ہو۔

(۴) آفتاب سے دوسرا ستارہ سوائے ماہتاب کے بارہویں و دوسرے دونوں مقام پر ہو۔ تو مجبری جوگ کہتے ہیں۔ صاحب جوگ ہذا ہر ایک سے نیکی کرے۔ و سب کام سنجیدہ و آزمودہ کرے۔ و کوتاہ قد و گردن و خوبصورت ہو۔ و صحبت امرا میں رہے۔ و گستاخ و نازک مزاج و طبع ہو۔

(۵) ہرگاہ مشتری خانہ اول میں ہو۔ تو مولود صاحب حسن ہو۔

(۶) ہرگاہ عطارد خواہ مشتری خواہ زہرہ یا قوت خانہ کیندر میں واقع ہو تو مولود شخص معتبر و باوقر ہو۔ اور تمام نحوست زایل ہو۔

(۷) ہرگاہ آفتاب سے بارہویں خواہ دوسری عطارد ہو۔ تو اوسکو بھی بیس جوگ کہتے ہیں۔ صاحب جوگ ہذا فہم و دیندار ہو۔ اگر زہرہ خانہ مذکور میں ہو۔ تو مولود منعم و خوشحال ہو۔ و اگر مشتری خانہائے مذکور میں ہو۔ تو مولود عالم و بزرگ ہو۔ و اگر زحل مقام مذکور میں ہو۔ تو مولود برادران و یاران و کنیزکان و غلاماں سے آسودہ رہے۔

(۸) ہرگاہ عطارد و مشتری باہم ایک خانہ میں ہوں۔ تو مولود عالم علم موسیقی کا ہوگا۔

(۹) ہرگاہ آفتاب و عطارد باہم ایک گھر میں ہوں۔ تو مولود قوت مند و خوش شکل و عالم شیرین سخن ہو۔

(۱۰) ہرگاہ ماہتاب و زحل باہم ایک گھر میں ہوں تو مولود ہنرمند و منجائے و تندرست ہو۔

(۱۱) ہرگاہ مریخ و زحل باہم ایک خانہ میں ہوں۔ تو مولود واقف علم دین ہو۔ و دشمنوں پر غالب رہے۔

(۱۲) ہرگاہ زہرہ و زحل باہم ایک خانہ میں ہوں۔ تو مولود زور آور و خوشدل ہو۔

(۱۳) ہرگاہ آفتاب و زہرہ باہم ایک خانہ میں ہوں تو مولود کو مہارت ہر علم میں اور واقف کار امورات زنان مثل شکم وغیرہ کا ہو۔ و جنگ میں مردانہ و جرأت

(۱۴) ہرگاہ ماہتاب و زہرہ باہم ایک خانہ میں ہوں تو مولود شیرین سخن و ہر ایک کا دوست ہو۔

(۱۵) ہرگاہ ماہتاب خانہ کیندر میں ہو۔ اور دوسرے ستارہ سعد کی پوری نظر اوس پر ہو۔ تو مولود نہایت دانا و دولت مند ہو۔

(۱۶) ہرگاہ مشتری خانہ دوم خواہ ہفتم خواہ دوازدہم میں واقع ہو تو چھتر جوگ کہتے ہیں۔ مولود اوسکا تاجر و دولت مند ہو۔ اگر ستارہ مذکور کو شرف ہو تو مولود ملک التجار ہو۔

(۱۷) ہرگاہ زہرہ و مشتری خانہ اول لگن میں ہو۔ اور آفتاب پانچویں ہو۔ تو مولود ہر علم میں کامل و صاحب دولت ہو

پنجم دہوردہرا جوگ

(۱) ہرگاہ آفتاب کے سوا ایک ستارہ خانہ دوم میں اور ایک ستارہ خانہ دوازدہم میں ہو۔ تو مولود سخی و خوش خوراک ہو۔ و برادران و اقربا کی پرورش کرے و دولت مند ہو۔ و بکار خود ہوشیار و آہستہ کار و نجیر و صلاحیت مزاج ہو گاہ خانہ دوازدہم یا یازدہم خواہ اول و سوم و ہفتم میں ستارگان ہوں اوسکو چھتر جوگ کہتے ہیں۔ مولود اپنے برادران میں سردار ہو۔

(۲) ہرگاہ مریخ و عطارد باہم ایک خانہ میں ہو۔ تو مولود ہمیشہ اپنے قبائیل کی پرورش کرے۔

(۳) ہرگاہ مریخ و مشتری باہم ایک خانہ میں ہو۔ تو مولود پرورش خاندان کرے۔ وسب پر نظر یکساں رکھے۔

(۴) ہرگاہ آفتاب وزہرہ و ماہتاب وزحل ایک خانہ میں باہم ہو۔ تو مولود کثیر الاولاد و تندرست و راگی ہو۔

(۵) ہرگاہ ستارہ سعد مالک خانہ اول کیندر میں واقع ہو۔ اور خانہ اول کو پوری نظر سے ناظر ہو۔ تو مولود خوشحال و فارغ بال رہے۔

(۶) ہرگاہ ستارہ مالک خانہ اول خانہ مذکور میں ہو۔ تو ہر ایک طرح سے نیک ہو۔

(۷) ہرگاہ آفتاب و ماہتاب باہم خانہ پنجم میں ہوں۔ و مشتری پوری نظر سے اوسکو ناظر ہو۔ تو مولود نیک بخت ہو۔

(۸) ہرگاہ آفتاب و ماہتاب باہم ایک خانہ میں ہوں و منجملہ دونوں کے کسی کو شرف ہو۔ تو مولود کو نہایت بہتر و سعد ہے۔

(۹) ہرگاہ ماہتاب و عطارد باہم خانہ کیندر میں ہوں۔ تو مولود شیریں کلام و نیک بخت ہو۔

(۱۰) ہرگاہ خانہ پنجم میں مشتری ہو۔ و خانہ سوم میں آفتاب ہو۔ تو مولود تونگر ہو۔

(۱۱) ہرگاہ عطارد خانہ کیندر میں ہو۔ تو مولود کو ہر قسم کی سواری و مال واولاد حاصل ہو۔

(۱۲) ہرگاہ خانہائے سوم و پنجم و ششم و نہم و دو ازدہم میں ستارہ ہائے واقع ہوں۔ تو اوسکو سنگھاسن جوگ بھی کہتے ہیں۔ صاحب اس جوگ کو نہایت نیک و بخشا و ہر ایک امر میں ہے۔

(۱۳) ہرگاہ ستارہ مالک خانہ لگن کیندر میں واقع ہو۔ تو مولود نامور و مشہور ہو۔

(۱۴) ہرگاہ ماہتاب و آفتاب و مشتری میں سے کوئی مالک خانہ ہو کے لگن

میں واقع ہو۔ تو مولود دولت مند ہو۔

(۱۵) ہرگاہ ماہتاب مالک خانہ ہو کے لگن میں پڑے اور ساتویں خانہ میں بھی کوئی دوسرا ستارہ واقع ہو۔ تو اوس کو چیز جوگ بھی کہتے ہیں۔ اور بعض اوسکو مہا سدھ جوگ بھی کہتے ہیں۔ صاحب جوگ بد اثر انجنا ور ہو۔

(۱۶) ہرگاہ ماہتاب و راس و زحل باہم ہو کے ساتویں خانہ میں واقع ہوں۔ تو اوس کی دو زوجہ ہوں۔ ایک خوبصورت اور ایک بدصورت۔

(۱۷) ہرگاہ مشتری خانہ اول میں ہو۔ اور دوسرا ستارہ سعد اوسکو ناظر ہو۔ تو مولود عمر دراز و اقبال مند اور اپنے خاندان میں سردار ہو۔

(۱۸) ہرگاہ ہر چہار ستارہ سعد مالک خانہ ہو کے کندر میں واقع ہوں تو نہایت درجہ کو سعد و ہر امر کو مبارک ہے۔

(۱۹) ہرگاہ صرف راس عطارد و مشتری یا قوت ہو کے خانہ یازدہم میں واقع ہو۔ تو مولود راجہ کے گھر بیاہا جائیگا۔ اور لغایت سعد و خصوص دختر کے لیے لغایت نیک ہے۔

ششم سنتان جوگ

(۱) ہرگاہ عطارد مالک خانہ ہو کے تیسرے گھر میں واقع ہو۔ تو مولود کے دو پسر و دو دختر ہونگے۔

(۲) ہرگاہ مشتری مالک خانہ ہو کے اول خواہ تیسرے گھر میں واقع ہو تو مولود کے پانچ پسر ہونگے۔ و دختر نہ ہوگی۔

(۳) ہرگاہ زہرہ مالک خانہ ہو کے تن خواہ سہج بھون میں واقع ہو۔ تو مولود کو پہلے دو دختر بعد تین پسر ہونگے۔

(۴) ہرگاہ راس و ماہتاب مالک خانہ ہو کے تن یا سہج بھون میں واقع ہو تو مولود کے صرف ایک پسر دولت مند متمول ہوگا۔

(۵) ہرگاہ مریخ مالک خانہ ہو کے تن یا سہج گھر میں واقع ہو۔ تو مولود کے پانچ پسر ہونگے۔

(۶) ہرگاہ زہرہ مالک خانہ ہو کے جایا گھر میں واقع ہو۔ تو مولود کے اول دو دختر بعد تین پسر ہونگے۔

(۷) ہرگاہ آفتاب خانہ پنجم یعنی سوت گھر میں واقع ہو۔ تو ایک پسر و ایک دختر ہونگے۔

(۸) ہرگاہ مریخ خانہ پنجم میں ہو۔ تو پانچ پسر ہونگے۔

(۹) ہرگاہ مشتری و مریخ باہم خانہ پنجم یعنی سوت گھر میں ہوں تو آٹھ پسر ہونگے۔

(۱۰) ہرگاہ ماہتاب خانہ پنجم میں ہو۔ تو دو دختر ہوں۔

(۱۱) اگر ماہتاب و مشتری باہم پانچویں خانہ میں ہو۔ تو پانچ پسر و دو دختر ہوں

(۱۲) اگر صرف عطارد خانہ پنجم میں ہو۔ تو سات دختر ہوں۔

(۱۳) اگر خانہ نہم میں زہرہ ہو۔ تو چھ دختر ہوں۔

(۱۴) اگر راس خانہ ہفتم میں ہو۔ تو پہلے ایک پسر بعد ازاں ایک دختر ہووے۔

سنتت ہین جوگ

(۱) ہرگاہ مالک خانہ پنجم کا ستارہ نحس ہو۔ اور دوسرے ستارہ نحس کے اوس پر نظر بھی ہو۔ تو مولود لاولد ہو الا ماہتاب اگر کیندر خواہ گیارہویں خانہ میں ہو۔ تو نحوست زائل ہو جاوے۔

(۲) ہرگاہ مالک خانہ سوم کا لگن خواہ دوسرے یا پانچویں خانہ میں واقع ہو۔ تو اولاد کے باب میں خلاف ہے۔

(۳) ہرگاہ ستارہ مالک خانہ لگن کم زور ہو کے خانہ پنجم میں واقع ہو تو مولود لاولد و مفلس ہو

(۴) ہرگاہ خانہ پنجم میں مریخ ہو۔ تو مولود بانجہ ہو۔ اور اسی فکر میں ہر دو زوج زوجہ ہلاک ہوویں۔

(۵) ہرگاہ مریخ مالک خانہ ہو کے خانہ پنجم میں واقع ہو۔ خواہ باہم زحل کے خانہ مذکور میں ہو۔ تو مولود لاولد ہو۔ اور نقصان مال بھی ہو۔

(۶) ہرگاہ آفتاب خانہ ششم میں و ماہتاب خانہ ہشتم میں و مریخ خانہ دوم میں و زحل خانہ دوازدہم میں ہو۔ تو مولود کے اولاد رسیم ہوگی۔

(۷) ہرگاہ خانہ ہشتم میں مشتری واقع ہو۔ و خانہ اول و ہفتم میں کوئی ستارہ نحس

واقع ہو۔ تو مولود کا پسر جوان فوت ہو۔

(۸) ہر گاہ مریخ خانہ ہشتم میں ہو اور اول و ساتویں خانہ میں کوئی ستارہ نحس پڑے تو اکثر حمل ساقط ہو۔

(۹) اگر زہرہ خانہ ہشتم میں واقع ہو۔ اور اول و ہفتم خانہ میں ستارگان نحس پڑیں۔ تو مولود کی دختر جوان فوت ہو۔

ہفتم برن جوگ

(۱) اگر مریخ خانہ تن میں ہو۔ تو مولود متکبر و فسادی و چور ہو۔

(۲) اگر عطارد و مشتری بنج ہو۔ تو مولود قلتبان ہو۔

(۳) اگر مشتری و زحل خانہ وبال میں ہو۔ تو مولود قوم ارذل ہو۔

(۴) اگر خانہ سوم میں کوئی ستارہ وبال ہو کے واقع ہو۔ تو مولود مزدور خواہ غلام ہو۔ الا خانہ سوم کا مالک کیندر خواہ تزکون میں ہو۔ تو نحوست مذکور زایل ہو

(۵) ہر گاہ تین ستارہ نحس باہم ایک خانہ میں اور تین ستارہ سعد جدا جدا خانوں میں پڑیں۔ تو مولود کسی کا غلام یا کنیزک ہو۔

ہشتم ارشٹ توڑن جوگ

(۱) ہر گاہ عطارد یا مشتری خواہ زہرہ شرف یا مالک خانہ ہو کے کیندر میں واقع ہو تو مولود معتبر با توقیر ہو و تمام نحوست زائچہ برطرف ہو۔

(۲) ہر گاہ عطارد و مشتری و زہرہ خانہ کیندر میں ہو۔ تو ہزار نحوست زائچے کے باطل ہو جاوے۔

(۳) اگر زہرہ و مشتری باہم خانہ کیندر میں ہو۔ خواہ پانچویں و ناویں خانہ میں واقع ہو۔ تو تمام نحوست زائچہ کے زایل ہو۔

(۴) اگر مشتری ہی مالک خانہ ہو کے کیندر یا لگن میں واقع ہو۔ تو جملہ نحوست زائچہ کو باطل کرے

(۵) اگر راہو کنیا ں راس ہو کے باہم آفتاب کے یا مقن راس ہو کے لگن میں پڑے تو جملہ نحوست زائچہ برطرف ہو جاوے۔

(۶) اگر خانہائے سوم و ششم و نہم و یازدہم میں کوئی ستارہ نحس واقع ہو تو مانند ستارہ سعد کے تاثیر ہو۔

(۷) ہرگاہ اندر زائچہ کے جملہ ستارگان سعد زور آور اور سب ستارگان نحس کم زور ہوں۔ اور مشتری ستارگان سعد کا خواہ نحس کا ناظر ہو۔ خواہ ستارگان نحس خانہ سوم و ششم و نہم و یازدہم میں ہوں۔ اور مشتری مالک خانہ خواہ یا شرف یا خانہ کندر میں ہو۔ یا ماہتاب باہم عطارد کے زور آور ہو کے لگن میں واقع ہو۔ اور کوئی ستارہ اوس کا ناظر ہو۔ خواہ سعد و نحس دونوں دیکھتے ہوں۔ تو جملہ نحوست ستارگان زائل ہو جاوے۔

(۸) اگر ستارہ سعد خانہ اوتاد یعنی کیندر میں ہو۔ اور ایام روشنی ماہ ہو۔ تو بھی نحوست اثر پذیر نہ ہو۔

(۹) اگر ماہتاب روشن ہو و زہرہ اوسکا ناظر ہو۔ اور وہ خانہ دوست میں ہو۔ تو نحوست زائچہ مطلق اثر پذیر نہ ہو۔

(۱۰) اگر خانہائے سوم یا ششم خواہ ہشتم میں راس و ذنب ہو اور ستارہ سعد لگن کا ناظر ہو۔ تو نحوست زائچہ کا باطل کرنے والا ہے۔

(۱۱) اگر راس و ذنب میکھ یا برکھ میں ہو کے خانہ لگن میں بیٹھے۔ خواہ نویں یا دسویں یا پانچویں خواہ چوتھے یا پہلے خانہ میں مشتری یا عطارد یا زہرہ ہو۔ و اپنے گھر میں ہو کے خواہ دوست کے خانہ میں خواہ اور صورت میں باقوت ہو۔ تو تمام نحوست زائچہ مثل سیماب کے اوڑ جائے گی ✤

(۱۲) اگر مشتری خانہ لگن میں باقوت یا خانہ دوست میں ہو۔ تو تمام نحوست ستارگان منحوس واقع زائچہ برطرف ہو جاوے۔ واضح ہو کہ نحوست ستارگان اس وقت ہوتے ہیں۔ کہ جب ستارگان نحس باقوت خانہائے مخالف میں پڑتے ہیں۔ اور ستارگان سعد کمزور ہو کے خانہائے برعکس میں واقع ہوں۔ اور ہرگاہ برعکس مرقومہ بالا کے ستارگان سعد باقوت و ستارگان نحس کمزور خانہائے مناسب میں واقع ہوں۔ تو ثمرہ نیک حاصل ہو۔ و نحوست زائل ہو۔

فصل ہفتم

بیچ کیفیت و خاصیت جوگ ہائے منحوس موء زائچہ فصل ہذا مشتمل ہے اوپر آٹھ جوگ کے

اوّل کھمندرم جوگ

جوگ ہذا چند قسم کے ہیں۔ متعلق حالات افعال مولود کے یعنی حالات بد اطواری وکم ظرفی وغیرہ۔

(۱) ہرگاہ آفتاب کے سوائے ایک ستارہ خانہ سوم و ایک ستارہ خانہ یازدہم میں پڑے۔ تو مولود اگر راجہ کے گھر پیدا ہو۔ تو مفلس و گدا گر ہو جاوے و بدفعل و زناکار و چور ہو۔ اور کوئی بھائی نہ رکھے۔ و ہمیشہ بیمار رہے۔ لیکن اگر ماہتاب شرف میں ساتھ کسی ستارہ سعد کے پڑے۔ اور خانہ قمر سے چوتھے یا ساتویں خواہ دسویں خانہ میں بھی ایک ستارہ سعد ہو۔ تو رفع نحوست کھمندرم ہو جاوینگے۔

(۲) اگر ساتویں خانہ میں زہرہ کمزور ہو کے پڑے۔ تو مولود زناکار ہو۔

(۳) اگر آفتاب کرک راس ہو کے ساتویں خانہ میں پڑے تو مولود بد راہ ہو۔

(۴) ہرگاہ خانہ نہم یعنی دہرم گھر میں کوئی ستارہ نحس واقع ہو تو مولود شطاح ہو۔

(۵) ہرگاہ خانہ دوم یعنی دہن خواہ خانہ سوم یعنی سہج یا خانہ ہفتم یعنی جایا بھون میں کوئی ستارہ نحس اور خانہ پنجم یعنی سوت بھون میں مشتری وبال ہو کے واقع ہو تو مولود نطفہ ارزل سے متولد ہو۔

(۶) ہرگاہ خانہ دوازدہم یا دوم میں آفتاب و مریخ باہم ہو کے واقع ہو تو ... دچور خواہ ڈاکو ہو۔ و مالدار ہوگا۔

(۷) ہرگاہ آفتاب و مریخ باہم ہو کے دشمن کے خانہ میں واقع ہوں۔ تو مولود بے وقر ہو۔ اور کوئی فعل نیک اوس سے وقوع میں نہ آوے۔

(۸) ہرگاہ ماہتاب و مریخ باہم ہو کے کسی خانہ زائچہ میں پڑے اور زحل او سکو

ناظر ہو۔ تو مولود نیک عمل و کردار سے مبرا ہو۔ و بد باطن و بخیل و حقیر و دروغگو و رذیل محض ہو۔

(۹) ہر گاہ زہرہ و مریخ باہم کسی خانہ زائچہ میں ہو۔ اور زحل اوس کا ناظر ہو۔ تو مولود غیر عورتوں پر بدنظر و زناکار و بے شرم ہو۔

(۱۰) ہر گاہ عطارد و زحل باہم کسی خانہ زائچہ میں دررؤی اور مریخ اوسکو ناظر ہو۔ تو مولود دغاباز و دروغگو و تکراری و فسادی ہو۔

(۱۱) ہر گاہ زہرہ و زحل و عطارد و ہر سہ۳ باہم ایک خانہ میں ہو لیا اور آفتاب و مریخ کی اوس پر نظر ہو۔ تو مولود زانی و فاسق و غصہ ور ہو۔

(۱۲) ہر گاہ مریخ و عطارد و آفتاب و زہرہ ہر چہار ستارہ باہم ایک خانہ میں پڑے ہوں۔ تو مولود فعل ناشائستہ سے زیادہ راغب ہو۔ و چور لاثانی ہو۔

(۱۳) ہر گاہ آفتاب و زحل باہم ایک خانہ میں واقع ہوں۔ اور خانہ نہم میں ہوں۔ تو مولود تمام کام عذاب و گناہ کا کرے۔

(۱۴) ہر گاہ مشتری و عطارد کیندر میں ہوں۔ و خانہ دہم کو مریخ ناظر کامل سے ناظر ہو۔ تو مولود محض ہیچ کارہ و نالایق ہو گا۔

(۱۵) ہر گاہ خانہ ششم یا ہشتم دہن راس ہو۔ اور عطارد و مریخ باہم خانہ مذکور میں واقع ہوں۔ تو مولود چور عیار ہو۔

(۱۶) اگر ماہتاب و راہو و مریخ و زحل خانہ مذکور میں پڑے۔ تو مولود چور شاطر ہو گا +

دوم دالیدر جوگ

(۱) ہر گاہ خانہ دہم میں مریخ ہو۔ اور کوئی ستارہ سعد خانہ اول و کیندر میں ہو۔ تو مولود مفلس ہو۔

(۲) ہر گاہ زحل تولا راس سے منقل ہو کے برچھک راس ہو کے خانہ اول میں واقع ہو۔ خواہ خانہ دوم و چہارم میں ستارگان نحس واقع ہوں۔ خواہ خانہ ہشتم میں مریخ و خانہ پنجم میں باہم میں مشتری باہم آفتاب کے پڑے ہوں۔ تو ان سب صورتوں میں مولود محض مفلس و پریشان حال و نان نفقہ کو محتاج ہو گا +

(۳) ہرگاہ مریخ و زحل باہم ایک خانہ میں واقع ہوں۔ تو مولود پریشان حال رہے
(۴) ہرگاہ زحل خانہ اول یعنی تن میں اور خانہ دہم میں کوئی ستارہ نہ ہو۔ خواہ کیندر خانہ میں کوئی گرہ نہ ہو۔ یا مالک برج لگن یارھویں خانہ میں ساتھ ستارہ نحس وبال میں پڑے۔ تو مولود مفلس و خراب حال ہوگا۔
(۵) ہرگاہ ستارگان سعد کے نظر خانہائے مذکورہ بالا پر ہو۔ تو نحوست اس جوگ کے باطل ہو جاوینگے۔
(۶) ستارہ نحس خانہ چہارم یا دوم میں پڑے۔ تو مولود مفلس و خراب حال ہو

سوم کشٹ جوگ

(۱) اگر عطارد خانہ تن میں پڑے۔ تو کوئی عضو مولود میں کج ہو۔
(۲) اگر بارھویں خانہ میں آفتاب ہو۔ تو دہنی آنکھ گل ہو۔
(۳) اگر عطارد خواہ مشتری خواہ قمر خواہ زہرہ خانہ نہم کو ناظر ہو۔ اور خانہ مذکور میں زحل واقع ہو۔ تو دایم المریض رہے۔
(۴) اگر خانہ ہفتم میں ستارہ نحس و خانہ دوازدہم میں، و خانہ سوم میں بھی ستارہ نحس ہو۔ تو مولود ہمیشہ بیمار رہے۔
(۵) اگر لگن ناقص ہو۔ اور اس میں ستارہ نحس واقع ہو۔ تو اوسکو انیاؤ جوگ بھی کہتے ہیں۔ جوگ بھی کہتے ہیں۔ صاحب جوگ ہذا کو مرض اسہال سے فرصت نہ ہو۔
(۶) اگر لگن سے خانہ ہشتم میں زحل باہم ماہتاب کے ہو۔ تو بیماری شکم ہوگی۔
(۷) اگر لگن میں آفتاب باہم ستارہ نحس کے واقع ہو۔ تو مولود نازک وطن ہو اور ہمیشہ ایک درد ہوا کرے۔
(۸) اگر مالک خانہ لگن برج اسد خواہ حمل میں رہے۔ تو مولود ہمیشہ بیمار رہے۔
(۹) اگر خانہ ششم خواہ ہشتم میں زحل و جنم لگن میں ماہتاب ہو۔ تو مولود دایم المریض ہو۔
(۱۰) اگر خانہ پنجم یا دہم خواہ نہم خواہ جنم لگن یا ہشتم یا دوازدہم میں ماہتاب ہو اور ساتھ اس کے کوئی ستارہ نحس بھی ہو۔ تو مولود کو خطرہ جان ہے۔ مگر جو کوئی ستارہ

سعد کی نظر خانہائے مذکورہ بالا پر ہو۔ تو خطرہ مسطورہ سے نجات ہو۔

(۱۱) ہرگاہ خانہ ششم میں زحل و اول و ہفتم خانہ میں ستارہ نحس ہووے۔ تو مولود کو شکم کا عارضہ ہو۔ و شکم مولود پھولا رہے۔

چہارم نشٹ جوگ

(۱) خانہ اول یعنی تن میں جو زحل خواہ راہو پڑے اور بارہویں خانہ میں کوئی ستارہ واقع ہو۔ اور ساتویں گھر میں آفتاب خواہ مریخ ہو۔ تو تمام خاندان اہل جوگ ہذا برباد و معدوم ہو جاوے۔

(۲) خانہ اول خواہ دوم خواہ پنجم میں ستارہ نحس واقع ہو۔ تو خاندان مولود کا نقصان ہو۔

(۳) ہرگاہ خانہ دوم و دوازدہم میں ستارگان نحس واقع ہوں۔ اور لگن سنگھ ہو اور اس میں مریخ ہو۔ خواہ لگن برچھک ہو۔ اور کوئی اوس میں نحس ستارہ ہو۔ یا نحس ستارہ لگن کو دیکھتا ہو تو تمام خاندان و برادران و مادر و پدر کو مولود سرگردان و تہ و بالا کرے۔ اور اس جوگ کو پاکھنڈ جوگ بھی کہتے ہیں۔

(۴) اگر اول خانہ میں آفتاب باہم راس کے و ششم خانہ زحل و دوم خانہ میں مریخ ہو۔ تو اوسکو کبت رنگشہا جوگ بھی کہتے ہیں۔ اہل جوگ ہذا برادر و مادر و پدر کو بیماری میں مبتلا رکھے۔

(۵) اگر اول خانہ میں زحل و آفتاب و دوم خانہ میں مریخ و کیندر میں قمر ہو تو بھی کبت رنگشہا جوگ ہے۔

(۶) اگر خانہ دوازدہم و ششم میں ستارۂ نحس ہو۔ تو بھی کبت رنگشہا جوگ ہے۔ مطابق خاصیت مذکور بالا کے تاثیر ہو۔

(۷) اگر ماہتاب و آفتاب و زحل باہم ایک خانہ میں واقع ہوں تو زوج و زوجہ کو نقصان کرے

پنجم ارشٹ جوگ

(۱) اگر قمر خانہ ششم یا ہشتم میں ہو تو نہایت نامبارک ہے۔ ایام میں ہو گا۔ مگر جوگ پکشر [illegible]

ہے۔ تو نحوست زائل ہو گے۔

(۲) اگر راہو و مریخ و زحل و آفتاب میں سے تین گرہ باہم ساتویں خانہ میں واقع ہوں۔ تو مولود دہقان و احمق و کم عقل ہو۔

(۳) اگر راہو و مریخ و زحل خانہ بارہویں خواہ گیارہویں میں ہو اور ماہتاب لگن میں واقع ہو۔ تو بہکی جوگ کہتے ہیں۔ صاحب جوگ ہذا اندیشہ مند و متفکر ہمیشہ رہے

(۴) اگر زحل خواہ مریخ مالک لگن ہو کے لگن میں پڑے اور کوئی ستارہ سعد اوسکو ناظر نہ ہو۔ تو لغایت نحس ہے۔

(۵) اگر خانہ سوم میں راہو و خانہ پنجم میں مشتری و خانہ ششم میں زحل و خانہ ہفتم میں آفتاب و خانہ دہم میں مریخ ہو۔ تو مولود ہمیشہ فکر و اندیشہ میں مبتلا رہے

(۶) اگر ماہتاب و آفتاب و زہرہ خانہ ہبوط یا وبال میں ہو تو مولود جاہل مطلق ہو گا

اگر منجملہ ستارگان مذکور کے ایک ستارہ بھی قوی ہو۔ تو کم علم ہو گا۔

ششم کل ہین جوگ

مشتمل اوپر تین قسم کے

قسم اول پتا سر جوگ

(۱) ہرگاہ خانہ اول تن گھر میں کوئی ستارہ نہ ہو۔ اور خانہ دوم میں و دوازدہم میں دو ستارہ نحس واقع ہوں۔ تو پدر مولود فوت ہو۔ اگر عورت ہے۔ تو جس گھر میں کتخدا ہو۔ پدر شوہر فوت ہو۔

(۲) اگر خانہ ششم میں ماہتاب و خانہ اول میں زحل و خانہ ہفتم میں مریخ واقع ہو۔ تو پدر مولود فوت ہو۔

(۳) اگر راہو خواہ مشتری دشمن کے گھر میں ہو کے لگن میں پڑے۔ یا خانہ چہارم میں واقع ہو۔ تو بعد تولد مولود تیسویں برس پدر مولود فوت ہو۔

(۴) اگر خانہ ہفتم میں آفتاب و خانہ دہم میں مریخ و خانہ دوازدہم میں راہو واقع ہو۔ تو پدر مولود زندہ نہ رہے۔

(۵) اگر خانہ لگن میں خواہ سوم خانہ یا خانہ ششم میں زحل تولد یا کہ خواہ

کنبھ راس ہو کے واقع ہو۔ تو نحوست جوگ ہذا زایل ہو۔

(۶) اگر خانہ اول میں زحل و ماہتاب خانہ آفتاب یعنی میکھ و سنگھ میں و مریخ ساتویں گھر میں واقع ہو۔ تو مولود کا باپ فوت ہو۔

(۷) اگر خانہ سوم میں مشتری و زحل و خانہ ہشتم میں مریخ و خانہ دوازدہم میں ماہتاب و آفتاب ہو۔ تو وقت تولد مولود کے پدر اوس کا فوت ہو۔

قسم دوم ماتر جوگ

(۱) ہرگاہ خانہ اول یعنی تن گھر میں مشتری و دہن گھر میں زحل و سہج گھر میں راہو واقع ہو۔ تو مولود کی مادر فوت ہو۔

(۲) ہرگاہ مریخ سنگھ راس و زحل بر چھک راس و زہرہ کنیاں راس و راہو بھین راس زائچہ میں واقع ہو۔ تو مادر مولود فوت ہو۔

(۳) ہرگاہ مریخ خانہ تن و دہن و شوبھ کرم وئی میں واقع ہو۔ تو مادر مولود کو کوئی آزار لاحق ہو۔ اگر جایا استھان میں واقع ہو۔ تو مادر مولود فوت ہو۔

(۴) ہرگاہ راہو و مریخ و زحل و آفتاب باہم خانہ ہفتم میں واقع ہوں۔ تو مادر مولود کو سخت بیماری و فکر و اندیشہ پیدا ہو۔

(۵) اگر خانہ لگن میں کوئی ستارہ نحس اور خانہ ہفتم میں ایک ستارہ نحس پڑے تو ہنگام تولد مادر مولود فوت ہو۔

(۶) ہرگاہ خانہ چہارم و دہم میں ایک ایک ستارہ نحس واقع ہو۔ تو مادر مولود کو سخت ناہموار کہ ہے۔

قسم سوم نابھ ارشٹ جوگ

(۱) ہرگاہ خانہ دوم میں مریخ و زحل باہم و خانہ سوم میں راہو واقع ہو۔ تو برادر مولود فوت ہو۔

ہفتم رنڈ جوگ

(۱) ہرگاہ خانہ ہفتم خواہ نہم یا دوازدہم میں مریخ ہو۔ و راس خواہ ذنب خانہ

اول میں پڑے۔ تو مولود بعد کتخدا ہونے کے بیوہ ہو۔

(۲) ہرگاہ کوئی ستارہ نحس ہبوط میں ہو کے خانہ ہفتم میں واقع ہو۔ اور خانہ مذکور دشمن کا ہو۔ تو مولود بیوہ ہو جاوے۔

(۳) اگر خانہ ہفتم میں کوئی ستارہ سعد کمزور ہو کے پڑے خواہ خانہ نہم خواہ اول خواہ کندر میں کوئی سعد ستارہ وبال یا ہبوط ہو کے دشمن کے خانہ میں واقع ہو۔ تو عورت بعد شادی کے ایک سال میں بیوہ ہو جاوے۔

(۴) اگر خانہ ششم میں مریخ و خانہ ہفتم میں راہو و خانہ نہم میں زحل واقع ہو۔ تو مولود کی زوجہ آٹھویں برس شادی کے فوت ہو۔

(۵) اگر مریخ خانہ تن خواہ ہفتم و ہشتم یا چہارم میں عورت کے زائچہ میں پڑے تو شوہر مولود فوت ہو۔

(۶) اگر خانہ اول یا ہفتم میں ستارہ نحس ہو۔ و ماہتاب خانہ ششم میں ہو تو بعد شادی کے عورت خواہ شوہر فوت ہو۔

(۷) اگر ماہتاب خانہ ششم میں نہ ہو۔ مگر ستارہ نحس ہو۔ تو عورت مولود بارہویں سال فوت ہو۔

ہشتم البپائے جوگ

(۱) جوگ ہذا خاص ذات مولود سے متعلق ہے۔ ہرگاہ خانہ مریخ میں مشتری و خانہ مشتری میں مریخ واقع ہو۔ و خانہ اول خواہ ہشتم خواہ دوازدہم میں ستارگان مذکور واقع ہوں۔ تو مولود بارہویں برس تولد سے فوت ہوگا۔

(۲) اگر خانہ دوم میں مریخ باہم زحل کے و خانہ سوم میں راہو و خانہ چہارم یا ششم یا ہشتم میں ماہتاب واقع ہو۔ تو مولود ساتویں روز تولد سے فوت ہوگا۔

(۳) اگر خانہ ہشتم میں ماہتاب و خانہ ہفتم میں کوئی ستارہ نحس و خانہ چہارم میں راہو واقع ہو۔ تو مولود تولد سے ایک سال میں فوت ہو۔

(۴) اگر خانہ چہارم میں خواہ ہشتم میں ماہتاب واقع ہو۔ تو مولود چوتھے یا ساتویں روز تولد سے فوت ہوگا۔

(۵) اگر خانہ ششم میں ماہتاب و خانہ ہفتم میں کوئی ستارہ نحس و خانہ چہارم میں راہو واقع ہو۔ تو مولود تولد سے ایک سال میں فوت ہو گا۔

(۶) اگر خانہ چہارم میں خواہ ششم میں ماہتاب واقع ہو۔ تو مولود چوتھے خواہ آٹھویں روز بارھویں ماہ بارھویں سال فوت ہو۔ مطابق قوت زائچہ کے واقع ہو گا۔

(۷) ہرگاہ چوتھے و دسویں و بارھویں گھر میں ایک ایک ستارہ کم زور ہو کے واقع ہو۔ تو والدین مولود یا خود مولود فوت ہو۔ خواہ ملک بملک پریشان حال اور جس کے گھر قیام پذیر ہو۔ اوسکا بھی نقصان کرے۔

(۸) اگر خانہ نہم میں زحل واقع ہو۔ اور کوئی ستارہ نحس اوسکو دیکھتا ہو تو مولود بارھویں سال فوت ہو۔

(۹) ہرگاہ کوئی ستارہ نحس خانہ تن کو دیکھتا ہو۔ اور خانہ ششم یا ہشتم میں عطارد ہو ہرچند حفاظت مولود کی جاوے۔ مگر تو بھی چوتھے سال فوت ہو۔

(۱۰) اگر ساتویں خواہ آٹھویں خانہ میں زہرہ و نویں خانہ میں آفتاب پڑے تو تولد سے پچیسویں سال فوت ہو۔

(۱۱) اگر ماہتاب ناقص النور ہو کے لگن میں پڑے۔ اور کوئی منحوس ستارہ اوسکا ناظر ہو۔ اور ستارہ نحس خانہ ہشتم یا کیندر میں ہو۔ و مالک خانہ ساتویں کا نحس ستارہ ہو۔ تو مولود بعد تولد کے فوت ہو۔ اور ماہتاب ناقص النور شروع تاریخ کرشنا پکش کی پڑوا سے پنچمی تک ہے۔ کہ جسکو چند سال کہتے ہیں۔

(۱۲) ہرگاہ ماہتاب لگن سے ششم یا ہشتم خانہ میں ہو۔ اور دوسرے کسی ستارہ نحس کی اوس پر نظر ہو۔ تو مولود بارھویں روز تولد سے فوت ہو۔

(۱۳) ہرگاہ کوئی ستارہ نحس لگن سے خانہ سوم یا ہفتم یا دہم یا ہشتم میں واقع ہو اور راہو لگن میں ہو کے خانہائے مذکورہ بالا کو دیکھتا ہو۔ تو مولود روز تولد سے بارھویں خواہ سولھویں روز فوت ہو۔

(الف ۱) اگر کوئی ستارہ سعد کے لگن خواہ خانہائے موضع بالا پر نظر ہو۔ تو مولود سخت زحمت پاوے مگر بارھویں خواہ سولھویں برس تولد سے خوف مرگ ہے الا اوس وقت میں اگر کوئی ستارہ سعد یا قوت ہو کے کسی خانہ تنگ میں ہو گا۔ تو مولود ہلاک سے بچ جائیگا

الا بیماری سخت ہوگی۔

(۱۵) ہرگاہ ماہتاب ناقص ہوکے خانہ دوازدہم میں ہو۔ اور دوسرا ستارہ نحس لگن یا ہشتم میں واقع ہو۔ اور خانہ ہائے کیندر میں کوئی ستارہ سعد نہ ہو۔ تو مولود وقت تولد کے فی الفور ہلاک ہو۔

(۱۶) ہرگاہ آفتاب خانہ دہم میں ہو اور ستارہ نحس میکھ یا برچھک خواہ کرک راس ہوکے آفتاب کو دیکھتا ہو۔ تو مولود فی الفور وقت تولد ہلاک ہو۔

(۱۷) ہرگاہ خانہ لگن یا چہارم خواہ دہم میں ستارۂ نحس کم زور ہوکے پڑے تو مولود روز تولد سے دوسرے ماہ فوت ہو۔ یا سخت بیمار ہو۔ اگر کوئی ستارہ قوی ہو تو دوسرے سال خوف ہلاکت و بیماری سخت کا ہے۔

(۱۸) ہرگاہ کوئی ستارۂ یا مالک خانہ سوم کا اپنے خانہ یا لگن خواہ دوسرے خانہ میں واقع ہو۔ تو مولود سخت بیمار ہو۔ و خوف ہلاکت ہے۔

(۱۹) ہرگاہ ستارہ نحس دشمن کے گھر ہوکے خانہ ہشتم میں واقع ہو۔ اور دوسرا ستارہ نحس اوسکو دیکھتا ہو۔ تو مولود تولد سے ایک سال پر فوت ہوگا۔

(۲۰) ہرگاہ مریخ و آفتاب و زحل۔ اپنے اپنے دشمن کے خانہائے میں واقع ہوکے خانہ ہشتم میں پڑیں۔ تو اگر ملک الموت بھی حافظ ہو۔ تو بھی مولود ایک روز تولد سے فوت ہو۔

(۲۱) ہرگاہ ماہتاب خانہ ششم یا ہشتم میں واقع ہو۔ اور کوئی دوسرا ستارہ نحس اوسکو دیکھتا ہو۔ تو مولود وقت تولد سے روز فوت ہو۔ اگر ستارہ سعد کی نظر خانہ ششم و ہشتم پر ہو۔ تو آٹھویں سال فوت ہو۔

(۲۲) اگر کوئی ستارہ نحس مالک خانہ ہوکے خواہ باشرف ہوکے زائچہ میں پڑے اور ماہتاب اوسکو دیکھتا ہو۔ تو تاریخ تولد سے سولہویں روز سولہویں ماہ سولہویں سال فوت ہو۔ ورنہ سخت بیماری ہو۔

(۲۳) ہرگاہ ایام روشنی ماہ میں وقت رات و ایام تاریکی ماہ میں وقت دن کے تولد ہو۔ اور ماہتاب چھٹی آٹھویں پڑے۔ تو مولود کو خوف ہلاکت ہے

(۲۴) ہرگاہ خانہ زحل میں آفتاب و خانہ آفتاب میں ماہتاب ہو۔ اور چھٹی

خواہ اٹھویں آفتاب سے ماہتاب ہو۔ تو بارھویں روز اور بارھویں مہینے اور بارھویں سال مولود کو سختی وخوف مرگ ہے۔

(۲۵) ہرگاہ عطارد خانہ دشمن میں ہو کے چھٹے یا آٹھویں گھر میں واقع ہو۔ خواہ لگن میں پڑے۔ تو مولود کو چوتھے روز اور چوتھے ماہ اور چوتھے سال تولد سے سختی وخوف مرگ ہے۔

(۲۶) ہرگاہ عطارد اور ماہتاب ایک ساتھ ہو کے چھٹے یا آٹھویں گھر میں پڑے اور خانہ مذکور دشمن کا ہو۔ تو مولود کو زہر سے زحمت وخوف مرگ ہے۔

(۲۷) ہرگاہ راہو آفتاب کے ساتھ خانہ زحل میں واقع ہو۔ تو بیسویں روز بیسویں مہینے بیسویں سال خوف زحمت سخت وموجب بلا کنندہ ہے۔

(۲۸) ہرگاہ ستارہ صاحب خانہ یعنی لگن آٹھویں گھر میں ہو۔ اور ستارہ سعد کی نظر خانہ آٹھویں پر نہ ہو۔ تو مولود کو آٹھویں روز آٹھویں مہینے آٹھویں سال خوف مرگ کا ہے۔

(۲۹) ہرگاہ آفتاب کے گھر میں مریخ اور گیارھویں گھر میں زحل چھٹے یا آٹھویں خانہ میں ماہتاب ہو۔ تو مولود بعد تولد کے دوسرے روز فوت ہو۔ اگر کبھی دوسرے ستارہ کی قوت کے باعث محفوظ رہا۔ تو دوسرے ماہ ورنہ دوسرے سال فوت ہو۔

(۳۰) ہرگاہ مریخ یا زحل مالک خانہ لگن ہو کے آٹھویں گھر میں پڑے۔ تو مولود کی زندگی مطلق نہیں ہے۔ اگر کوئی ستارہ سعد کی نظر خانہ ہشتم پر ہو۔ تو بعد سختی کے نجات پاوے۔

(۳۱) ہرگاہ زحل و آفتاب و مریخ و راہو چاروں ایک ساتھ خانہ پنجم میں پڑیں۔ تو مولود روز تولد خواہ اندر ایک ماہ ایک سال کے فوت ہو۔

(۳۲) ہرگاہ ستارہ نحس خانہ پنجم و نہم میں واقع ہو۔ تو مولود کو خوف موت ہے۔ اگر زندہ رہا تو مفلس ہوگا۔

(۳۳) ہرگاہ کوئی ستارہ نحس چھٹے گھر میں اور ماہتاب صاحب خانہ ہو کے دشمن گھر میں پڑے۔ و مریخ چوتھے گھر میں ہو۔ تو مولود تولد سے عنقریب فوت ہو۔

(۳۴) ہرگاہ لگن سنگھ ہو اور مریخ میکھ یا برچھک راس ہو کے زائچہ میں پڑے

تو مولود ایک مہینے میں فوت ہو۔

(۳۵) ہرگاہ ماہتاب آٹھویں گھر میں ساتھ عطارد کے پڑے تو مولود دو سال پر فوت ہو

(۳۶) ہرگاہ مریخ خانہ اول یا چہارم خواہ ہفتم میں واقع ہو۔ تو مولود کو چوتھے روز و ساتویں روز و چوتھے و ساتویں ماہ و چوتھے و ساتویں سال خوف موت کا ہے۔

(۳۷) ہرگاہ ستارہ سعد و نحس دونوں باہم ہو کے خانہ ششم و ہشتم میں پڑیں خواہ یکے با دیگرے ناظر ہوں۔ تو مولود چوتھے سال تولد سے فوت ہو۔

(۳۸) ہرگاہ ماہتاب ساتھ ستارہ نحس کے خانہ اول یا پنجم یا ہشتم یا نہم یا دہم میں پڑے۔ تو مولود ایک سال پر فوت ہو۔

(۳۹) ہرگاہ ماہتاب لگن میں ہو۔ اور کوئی ستارہ نحس خانہ ہفتم میں ہو۔ تو دلیل ہے۔ کہ مولود ایک سال پر فوت ہو۔

(۴۰) ہرگاہ ستارہ نحس خانہ ششم میں ہو۔ اور دوسرا ستارہ نحس اوسکو دیکھتا ہو۔ اور دشمن کے گھر میں ہو۔ تو دلیل ہے۔ کہ مولود ڈیڑھ برس پر فوت ہو۔

(۴۱) ہرگاہ ماہتاب خانہ لگن یا ہفتم یا چہارم خواہ دہم میں ساتھ ستارہ نحس کے دراوے اور کوئی ستارہ نحس اوس کو ناظر ہے۔ تو مولود تولد سے جبرس دن پر فوت ہو۔

(۴۲) ہرگاہ مریخ و آفتاب و زحل کا ایک برج میں قران نیک درجہ ہو تو ایک سال میں مولود فوت ہو۔ اور اوس کے ماں باپ کو بھی خطرہ ہے۔

(۴۳) ہرگاہ مریخ و آفتاب و زحل آٹھویں خانہ میں دشمن کے گھر میں واقع ہوں۔ تو مولود یا پدر مولود ایک مہینے پر فوت ہو۔

(۴۴) ہرگاہ زحل رجعت یعنی بکری ہو اور میکھ یا برچھک راس ہو کے خانہ ششم یا ہشتم یا لگن خواہ چہارم یا دہم یا ہفتم میں واقع ہو۔ اور مریخ اوسکو دیکھتا ہو تو مولود دوسرے سال میں فوت ہو۔

(۴۵) ہرگاہ راہو خانہ اول یا چہارم خواہ ششم یا دہم میں ہو خواہ ستارہ نحس کے ساتھ ہو خواہ ستارہ نحس کی اوس پر نظر ہو۔ تو مولود دسویں روز دسویں مہینے دسویں سال ہلاکت و زحمت میں مبتلا ہو۔

(۴۶) ہرگاہ ستارہ نحس قوی ہوکر خانہائے مذکورہ بالا میں پڑے۔ تو سولہویں روز سولہویں ماہ سولہویں برس مولود کو خوف موت ہے۔

(۴۷) ہرگاہ زحل لگن میں ہو۔ اور ستارہ سعد کی نظر اوس پر نہ ہو۔ تو بھی مولود سولہویں روز سولہویں ماہ سولہویں برگ یعنی سال خوف موت کا ہے۔

(۴۸) ہرگاہ خانہ ششم یا ہشتم میں ستارہ سعد واقع ہو۔ مگر ستارہ مذکور کمزور ہو۔ یا دشمن کے گھر میں ہو۔ تو مولود کو ایک سال پر خوف ہلاکت ہے۔

(۴۹) ہرگاہ ستارۂ مالک لگن ساتھ ستارہ نحس کے ساتویں گھر میں ہو و ستارہ نحس کی اوس پر نظر ہو۔ تو مولود کو ایک مہینے پر خوف موت ہے۔

(۵۰) ہرگاہ زہرہ کرک راس خواہ سنگھ راس ہو کے چھٹے یا آٹھویں یا بارہویں خواہ لگن میں واقع ہو۔ اور کوئی ستارہ نحس اوسکو دیکھتا ہو یا اوس کے ساتھ ہو تو چھٹے روز یا چھٹے ماہ چھٹے سال مرت جوگ ہے۔

(۵۱) ہرگاہ عطارد کرک راس ہو کے وماہتاب کی اوس پر نظر ہو اور ششم یا ہشتم لگن سے پڑے۔ تو چوتھے روز چھٹے ماہ چوتھے سال مرت جوگ ہے۔

(۵۲) ہرگاہ ستارگان سعد خانہ ششم یا ہشتم یا دوازدہم میں ہوں و ستارگان نحس ساتویں یا پانچویں یا لگن خواہ بارہویں ہوں اور تولد مولود وقت طلوع آفتاب کے ہو۔ تو اوسی روز مولود فوت ہو۔

(۵۳) ہرگاہ ماہتاب و مریخ و آفتاب خانہ نہم خواہ پنجم میں واقع ہوں اور کوئی ستارہ سعد اوس کا ناظر نہ ہو۔ تو نویں روز نویں ماہ نویں سال مرت جوگ ہے۔

(۵۴) ہرگاہ ستارہ مالک خانہ ہشتم خانہ کیندر میں پڑے اور لگن کمزور ہو خواہ ستارہ نحس کے ساتھ ہو۔ یا ستارہ نحس کی اوسپر نظر ہو تو مولود کو تیس روز تیس ماہ تیس سال پر خطرہ موت ہے فقط۔

واضح ہو کہ ہرگاہ ستارگان سعد کسی جوگ منحوس میں باقوت واوج کے ہونگے تو سب نحوست اس جوگ کے زائل ہو جاوینگے۔ اور تشریح قوت وصفت ستارگان کے باب اول کی فصل ششم و ہفتم میں مفصل مذکور ہے۔ فقط ✢

بیچ احکام مجمل ستارگان

واضح ہو کہ ستارگان صاحب خانہ و بروقت شرف و وبال و ہیوط کے بارہویں خانہ زائچہ یعنی کنڈلی میں خاصیت مختلف رکھتے ہیں۔ جیساکہ اس فصل میں بیان کیا جاتا ہے۔

احکام ستارگان خداوند طالع

(۱) اگر ستارہ خداوند طالع اندر طالع یعنی لگن میں واقع ہو۔ یا خانہ لگن کو دیکھتا ہو۔ یا کسی ستارہ سعد کی نظر ستارہ صاحب خانہ لگن پر ہو۔ تو دلیل ہے۔ کہ عمر مولود دراز ہو۔ وکار ہائے نیک اوس سے وقوع میں آویں۔ وبزرگ و نامور و دیندار و سالک ہو۔ وبدی اوس سے کمتر ہو۔

(۲) اگر خداوند طالع دوسرے گھر یعنی دہن گھر میں ہو۔ خواہ دوسرے گھر کو دیکھتا ہو۔ یا ستارہ سعد کی نظر اوس پر ہو۔ تو دلیل ہے۔ کہ مولود مالدار ہو اور باپ دادا کے مال سے فایدہ پاوے۔ مگر ماں باپ سے علیحدہ رہے۔ اور اپنے مولد مسکن سے جدا ہو کے دوسری جگہ قیام کرے۔ اور وہاں بھی مال حاصل ہو۔ اور ایک مرتبہ خورد سالی میں گم ہو۔

(۳) اگر خداوند طالع خانہ سوم یعنی سہج گھر میں ہو۔ تو بھائی بہن سے محبت زیادہ ہو۔ اور ماں سے الفت کم ہو۔ اور بھائی بہن سے فایدہ مند ہو۔ اور بھائی بہن اوس سے فایدہ پاویں۔ مگر ہمیشہ مسافرت میں رہے۔

(۴) اگر ستارہ خداوند طالع خانہ چہارم یعنی شوبھ گھر میں ہو۔ تو مولود مادر پدر خویش اقارب سے الفت و محبت زیادہ کرے و زراعت سے مال و غلہ جمع کرے و حوض وچاہ و باغ احداث کرے اور دوستوں سے خوش و خورم رہے۔

(۵) اگر ستارہ خداوند طالع خانہ پنجم میں ہو۔ تو اپنے لڑکوں کو عزیز رکھے و عمدہ

اسباب اوس کو حاصل ہو۔ وراہ چلنے مال پاوے۔ اور کچھ کھاوے۔ مفید عام ہو
علم حکمت وطبابت سے رغبت زیادہ ہو۔ اور عالم ہو۔
(۶) اگر ستارہ خداوند طالع خانہ ششم یعنی رپ گھر میں ہو۔ تو دلیل ہے
کہ دشمن زیادہ ہوں۔ وہمیشہ اندیشہ مند رہے۔ وخیالات فاسد کیا کرے وہرایک
امر میں پشیمانی حاصل ہو۔ وخالہ ماموں سے محبت رکھے۔ ومزاج خصومت پسند ہو۔
(۷) اگر ستارہ خداوند طالع خانہ ہفتم جایا گھر میں ہو۔ تو مولود اپنے زوج وزوجہ
سے موافقت رکھے۔ وسیر صحرا زیادہ پسند ہو۔ وشہوت میں زیادہ ہو۔ وخرید و
فروخت سے فایدہ مند ہو۔ اور راست و دروغ میں تمیز نہ کرے طبیعت خصومت
پسند ہو۔ غیر ملک زیادہ پسند ہو۔
(۸) اگر ستارہ خداوند طالع خانہ ہشتم یعنی مرت بھون میں ہو۔ تو عمر مولود کم
ہو۔ وہمیشہ خطرہ خوف میں رہے۔ وگاہ گاہ ڈوبنے سے بچے واتفاق قید ہو خواہ
گم ہو۔ ومال چوری کا حاصل ہو۔ واکثر نقصان مال کا ہووے۔ وایک مرتبہ
نہایت سخت بیماری بھی ہو۔ وکسی تہمت میں متہم ہو۔
(۹) ہرگاہ ستارہ خداوند طالع خانہ نہم یعنی دہرم گھر میں پڑے تو مولود مسافر
دور دراز کرے۔ وصاحب ہمت وہنر مند ودیندار و اہل ایمان وصاحب علم
وعابد ہو۔ وبنائے حوض وچاہ کرے واکثر خواب سچ دیکھے۔
(۱۰) اگر خداوند طالع خانہ دہم یعنی کرم بھون میں ہو۔ تو مولود بخشاور و
دولتمند وصاحب جاہ ہو وباپ وچچا کو دوست رکھے۔
(۱۱) اگر ستارہ خداوند طالع خانہ یازدہم یعنی لابھ گھر میں ہو۔ تو مولود عمر دراز
ومخیر ہو۔ اور اوس کے اکثر دوست ہوویں۔ ومال کا ہمیشہ خواہش مند رہے وخانہ
نیلگوں پسند رکھے۔ واکثر گھوڑوں کا شوق ہو۔ اور اپنے جاہ سے خوش رہے۔ وباپ
بھائی کے مال سے فایدہ مند ہو۔ وعلم نجوم سے شوق ورغبت رکھے۔
(۱۲) ہرگاہ ستارہ خداوند طالع خانہ دوازدہم یعنی وے جسکو خرچ استھان کہتے
ہیں۔ تو مولود روپیہ ہمیشہ زیادہ خرچ کرے وشہوت زیادہ ہو۔ وقناعت سے خوش
رہے۔ خواہش کرے مگر انجام نہ ہو مال خرچ کرے فایدہ ہو وایکبار قید میں پڑے۔

(۱۳) ہرگاہ ستارہ نحس یعنی آفتاب سے کوئی ستارہ نحس خداوند طالع ہوکے محرق ہو۔ اور دوسرا ستارہ نحس اوسکو دیکھتا بھی ہو۔ تو مولود کم عمر و بدکار و خلاف شرع ہو۔ اگر کوئی ستارہ سعد محرق ہو۔ تو سفر نیک کرے۔

احکام شرف مجمل

(۱) ہرگاہ یک ستارہ اندر زائچہ کے شرف میں ہو۔ تو نحوست دوسرے ستارگان کو باطل کرے و مولود باجمیت خوشحال رہے۔

(۲) اگر دو ستارہ اندر زائچہ کے شرف میں ہو۔ تو مولود نونت خواندہ میں چست و چالاک و ہوشیار ہو و خورش و پوشش سے آسودہ رہے خویش و بیگانہ میں سردار ہو۔

(۳) اگر تین ستارہ اندر زائچہ کے شرف میں ہوں۔ تو مولود مالدار و صاحب دولت و نائب بادشاہ خواہ راجہ کا ہو۔

(۴) اگر چار ستارہ اندر زائچہ کے شرف میں ہوں تو مولود مرتبہ اعلےٰ خواہ وزیر بادشاہ کا ہوگا۔

(۵) ہرگاہ پانچ ستارے اندر زائچہ کے شرف میں ہوں۔ تو مولود اولیا خواہ بادشاہ ہوگا۔

(۶) اگر چھٹے ستارہ اندر زائچہ کے شرف میں ہوں تو صاحب زائچہ بادشاہ خواہ راجہ بڑا ہوگا

(۷) اگر ساتوں ستارہ اندر زائچہ کے باشرف ہوں تو مولود شہنشاہ ہو۔ خواہ پیدا ہوتے فوت ہو جاوے۔

ہبوط مجمل

(۱) ہرگاہ ایک ستارہ اندر زائچہ کے ہبوط میں ہو تو صاحب زائچہ فقیر ہوگا۔

(۲) اگر دو ستارہ اندر زائچہ کے ہبوط میں ہوں تو مولود روسند ہو۔

(۳) اگر تین ستارہ اندر زائچہ کے ہبوط میں ہوں۔ تو صاحب زائچہ احمق خواہ دیوانہ یا کنیزک و غلام و دہقان ہو۔

(۴) اگر چار ستارہ اندر زائچہ کے ہبوط میں ہوں۔ تو مولود باوجود ہونے غلام لونڈی کے ایک بلا میں ہمیشہ مبتلا رہے۔

(۵) اگر پانچ ستارہ اندر زائچہ کے ہبوط میں ہوں تو مولود دائم المریض خواہ کوڑھی ہوگا

(۶) اگر چھ ستارہ اندر زائچہ کے ہبوط میں ہوں تو مولود مارا جاوے یا قتل ہوگا

(۷) اگر ساتوں ستارہ اندر زائچہ کے ہبوط میں ہوں۔ تو مولود بفور تولد کے فوت ہوگا

فصل نہم

بیچ بیان گھاتنیک

بعد تولد کے تمام عمر میں مطابق گردش ستارگان کے ہر شخص کو ایام اور وقت ناقص ہونے ہیں۔ اوس وقت میں بیماری و نقصان وغیرہ امورات ضرر وقوع میں آتے ہیں۔ اوسی کو گھاتنک نامزد کیا ہے۔ اور دریافت کرنا گھاتنک کا اس طور پر ہے۔ کہ زائچہ بارہ خانہ کا درست کرے۔ اور اول خانہ میں جس برج یعنی راس کے ماہتاب ہو۔ اوسکو درج کرے۔ بعد اوس کے علے الترتیب سب خانہ کو پر کر۔ اور جس جس راس میں جو جو ستارہ ہو۔ اوس میں قایم کرے۔ تب دریافت کرے کہ کس راس سے کون ستارہ زائچہ میں کسقدر فاصلہ پر ہے۔ یعنی کتنے گھر پر ہے اس طرح ہر ایک راس کا گھاتنک معلوم ہوگا۔ جیسا بیان کیا جاتا ہے۔

گھاتنک میکھ راس

جو شخص میکھ راس ہو۔ اوسکو چوتھے آفتاب و چھٹے ماہتاب و پانچویں مریخ و دوسرے عطارد و چھٹے مشتری و تیسرے زہرہ و ساتویں زحل و بارہویں راہو و دسویں کیت جب ہوگا۔ تب اوسکو گھاتنک ہے۔

گھاتنک برکھ راس

جو شخص برکھ راس ہوگا اوسکو آٹھویں آفتاب و پانچویں ماہتاب
و نویں مریخ و چھٹے عطارد و دسویں مشتری و ساتویں زہرہ و گیارہویں زحل
و ساتویں راہو و کیت جب ہوگا - تب اوسکو گھاتک ہے -

گھاتک مِتھن راس

جو انسان متھن راس ہوگا - اوسکو بارہویں آفتاب و نویں ماہتاب و
اول مریخ و دسویں عطارد و دوسرے مشتری و گیارہویں زہرہ و تیسرے زحل
و چھٹے راہو و دسویں کیت جب واقع ہوگا تب گھاتک ہے -

گھاتک کرک راس

جو انسان کرک راس ہونگے - اونکو پانچویں آفتاب و دوسرے ماہتاب
و چھٹے مریخ و تیسرے عطارد و دسویں مشتری و چوتھے زہرہ و آٹھویں زحل و
چوتھے راہو اول کیت گھاتک ہے -

گھاتک سنگھ راس

جو انسان سنگھ راس ہونگے - اونکو نویں آفتاب و چھٹے ماہتاب و دسویں
مریخ و ساتویں عطارد و گیارہویں مشتری و آٹھویں زہرہ و بارہویں زحل و پانچویں
راہو و گیارہویں کیت گھاتک ہے -

گھاتک کنیاں راس

جو شخص کنیاں راس ہیں تو اونکو پہلے آفتاب اور دسویں ماہتاب اور
دوسرے مریخ و گیارہویں عطارد و تیسرے مشتری و بارہویں زہرہ و چوتھے زحل
و گیارہویں راہو و پانچویں کیت گھاتک ہیں -

گھاتک تولا راس

جو شخص تولا راس ہیں اون کو چھٹے آفتاب و تیسرے ماہتاب و ساتویں
مریخ و چوتھے عطارد و آٹھویں مشتری و پانچویں زہرہ و نویں زحل و بارہویں راہو
و چھٹے کیت گھاتک ہیں -

برچھک راس

جو شخص برچھک راس ہیں - اونکو دسویں آفتاب و ساتویں ماہتاب و

گیارہویں مریخ و آٹھویں عطارد اور بارہویں مشتری و نویں زہرہ اور پہلے زحل و راہو اور چوتھے کیبت گھاتک ہے۔

گھاتک دھن راس

جو اشخاص دھن راس ہیں۔ اونکو ساتویں آفتاب و چوتھے ماہتاب و آٹھویں مریخ و پانچویں عطارد و نویں مشتری و چھٹے زہرہ و دسویں زحل و دوسرے راہو اور کیبت گھاتک ہیں۔

گھاتک مکر راس

جو انسان مکر راس ہیں۔ اونکو گیارہویں آفتاب و آٹھویں ماہتاب و بارہویں مریخ و نویں عطارد و پہلے مشتری و دسویں زہرہ اور دوسرے زحل اور نویں راہو اور تیسرے کیبت گھاتک ہے۔

گھاتک کونبھ راس

جو شخص کونبھ راس ہیں۔ اونکو دوسرے آفتاب اور گیارہویں ماہتاب و تیسرے مریخ و بارہویں عطارد و چوتھے مشتری و پہلے زہرہ و پانچویں زحل و دسویں راہو و بارہویں کیبت گھاتک ہے۔

گھاتک مین راس

جو انسان مین راس ہیں اون کو تیسرے آفتاب و گیارہویں ماہتاب و چوتھے مریخ و پہلے عطارد و پانچویں مشتری و دوسرے زہرہ و چھٹے زحل و تیسرے راہو و نویں کیبت گھاتک ہے۔

گھاتک متفرقات

متفرقات گھاتک اوسکو کہتے ہیں۔ کہ ہر ایک راس کا مہینہ و تتھ و نچھتر و جوگ و لگن بھی گھاتک ہوتا ہے۔ جیسا بیان کیا جاتا ہے۔

میکھ راس

اس راس کو گھاتک کا مہینہ بیٹھوا و چاند (دانو ور) و ایکادشی تتھ و یکشنبہ کا دن مگھا نچھتر بیان جوگ میکھ لگن گھاتک ہے۔

برکھ راس

اس راس کو اگہن کا مہینہ پنچمی و دسمی و پورنماشی و اماوس تتھ سینچر کا دن ہست نچھتر سول جوگ برکھ لگن گہاتک ہے۔

متھن راس

اس راس کو پوس کا مہینہ دوج دسمی و دوادشی تتھ دوشنبہ کا دن سواتی نچھتر پریت جوگ کرک لگن گہاتک ہے۔

کرک راس

اس راس کو ماگھ کا مہینہ دوج دسمی و دوادشی تتھ چہارشنبہ کا دن۔ بیساکھا نچھتر دہرت جوگ تولا لگن گہاتک ہے۔

سنگھ راس

اس راس کو پھاگن کا مہینہ تیج دسمی و تیرس تتھ سینچر کا دن مول نچھتر شوبھن جوگ مکر لگن گہاتک ہے۔

کنیاں راس

اس راس کو چیت کا مہینہ پنچمی و دسمی و پورنماشی و اماوس تتھ سینچر کا دن شروں نچھتر شوبھ جوگ مین لگن گہاتک ہے۔

تولا راس

اس راس کو بیساکھ کا مہینہ چوتھ و نومی چودس تتھ پنجشنبہ کا دن ہست مگھا نچھتر شوکل جوگ کنیاں لگن گھاتک ہے۔

برچھک راس

اس راس کو جیٹھ کا مہینہ پنچم و چھٹھ و ایکادشی تتھ جمعہ کا دن ریوتی نچھتر بیدہ جوگ برچھک لگن گہاتک ہے۔

دھن راس

اس راس کو اساڑھ کا مہینہ تیج و اشٹمی و ایکادشی تتھ جمعہ کا دن بہرنی نچھتر بیدہرت جوگ دھن لگن گھاتک جوگ ہے۔

مکر راس

اس راس کو ساون کا مہینہ چوتھ دوئمی و چودس تتھ سہ شنبہ کا دن روہنی نچھتر گنڈ جوگ کونبھ لگن گھاتک ہے۔

کونبھ راس

اس راس کو بھادوں کا مہینہ پنچ واشٹمی و تیرس تتھ پنجشنبہ کا دن اشونی نچھتر برمھہ جوگ مھن لگن گھاتک ہے۔

مین راس

اس راس کو کوار کا مہینہ پنچمی ستمی پورنماشی اماوس تتھ جمعہ دن سرون نچھتر انگینڈ جوگ و مھ سنگھ لگن گھاتک ہے۔ فقط

واضح ہو۔ کہ حسب گھاتک ہائے مذکورہ جس راس کو واقع ہو۔ اہل راس اپنے گھاتک کا وقت بچا کے جو کام کیا چاہیے کرے۔ ورنہ انجام نیک نہ ہوگا۔

فصل دہم

بیچ دریافت وتحقیق عمر انسان

ظاہر کیا جاتا ہے۔ کہ تحقیقات عمر انسان میں دو قول نجمان سابقین کے ہیں اول قول بشوتری۔ دوئم قول اشٹوتری ہے۔ مطابق قول اول کے کمال عمر انسان کی ایک سو بیس برس ہے۔ وحسب قول ثانی کے عمر انسان کی کمال درجہ کو ایکسو آٹھ سال ہیں۔ چنانچہ بیان ہر دو قول کیا جاتا ہے۔ بصراحت تمام واضح ہو

قول بشوتری

اس قول کے مطابق تین طرح پر عمر مولود حاصل کرتے ہیں۔ چنانچہ ان تینوں کا نام یہ ہے اول انشا دوئم پنڈا۔ سوم کیندرا۔ ہرگاہ وقت تولد کے لگن زور آور ہو۔ تو عمر مولود انشا سے۔ واگر آفتاب قوی ہو۔ تو پنڈا سے۔ واگر ماہتاب قوی ہو۔ تو کیندرا سے

عمر مولود پیدا کرتے ہیں۔ واگر دو زور آور ہوں۔ تو دونوں قاعدہ سے عمر مولود حاصل کرکے دونوں شامل کریں۔ اور دونوں کا نصف عمر مولود ہوگا۔ ہرگاہ تینوں زور آور ہوں۔ تو تینوں قاعدہ سے عمر مولود حاصل کرکے ہر ایک کے ثلث کو جمع کرے تو عمر مولود ہوگی۔ واگر سہ ضعیف ہوں۔ تو ایکسو بیس برس کو سات سے قسمت کرکے خارج قسمت عمر مولود ہوگی۔ مثلاً ایکسو بیس برس کو سات سے قسمت کیا۔ تو ساتواں حصہ سترہ برس اور ایک مہینہ ۱۲ دن ۲۵ گھڑی ۴۲ پل ہوتے ہیں۔ اور طالع قوی کے یہ معنے ہیں۔ کہ ستارگان مالک خانہ لگن کا لگن میں ہو۔ یا لگن کو دیکھتا ہو۔ خواہ ستارہ خداوند طالع کو کوئی ستارہ سعد دیکھتا ہو۔ اور کسی ستارہ نحس کی نظر اوس پر نہ ہو۔ خواہ لگن کو سوائے ستارہ سعد کے ستارہ نحس نہ دیکھے یہ سب دلیلیں قوت طالع کی ہیں۔

صفت النشاء

ساتوں ستارگان ولگن یعنی طالع کا درجہ و دقیقہ و ساعت و پل کو ظاہر کرکے برجوں کو تیس سے ضرب دیکر سات درجہ ہائے کے جمع کرے کہ کل درجہ ہو ویں۔ بعد درجہ ہائے مذکور کو ۶۰ سے ضرب دیوے حاصل ضرب کو ساٹھ ساعت یعنی دقیقہ کے جمع کرے جملہ گھڑی ہونگی۔ اور پل اگر تیس ۳۰ سے کم ہے۔ تو چھوڑ دیوے اور جو تیس سے زیادہ ہو۔ تو ایک گھڑی اور ساٹھ دقیقہ ہائے کے جمع کرے کل مجموعہ گھڑیوں کا دوسو ۲۰۰ سے قسمت کرے خارج قسمت سال ہوگا۔ اور باقی قسمت کو بارہ سے ضرب دیکر حاصل ضرب کو دوسو سے تقسیم کرے۔ خارج قسمت مہینہ ہوگا۔ اور جو باقی رہے اوسکو تیس سے ضرب دیکر حاصل ضرب کو دوسو سے قسمت کرے۔ خارج قسمت روز ہونگے اور باقی جو ہو اوسکو ۶۰ سے ضرب دیکر دوسو سے تقسیم کرے خارج قسمت گھڑی ہونگی باقی کو پھر ۶۰ سے ضرب دیکر حاصل ضرب کو دوسو سے قسمت کرے خارج قسمت پل ہونگے اسکے جو باقی رہے۔ اوسکو طرح دیوے۔ پس سال و مہینا و روز و گھڑی و پل کو علیحدہ لکھے بعد اوسکے اسی طرح پر دوسرے و تیسرے تا ساتوں ستارہ کا حساب نکال کے علیحدہ علیحدہ لکھے۔ یہ عمر ہر ایک ستارگان کی ہوگی بعد اسکے لحاظ کرے کہ جو ستارہ اپنے گھر میں ہو یا کینہ خواہ نزکون یا دوست کے خانہ میں یا ستارہ دوست اوس کا ناظر ہوگا۔ عمر اُن ستاروں کی

دو چند کرے اور جو ستارہ شرف میں ہو۔ اوس کی عمر سہ چند کرے اسی طرح جب ستارگان
کا حساب درست کرے۔ اور جو ستارہ دشمن کے گھر میں ہو۔ اوس کی عمر سے ایک ثلث
اور جو ستارہ ہبوط خواہ وبال یا محرق ہو۔ یا ستارگان نحس گیارہویں خانہ میں ہو
اوس کی عمر سے تنصیف کر دیوے۔ اور زحل و زہرہ اگر محرق بھی ہوں۔ تو بھی کچھ طرح
نہ دیا جائیگا۔ اور جو ستارہ نحس دسویں گھر میں ہو۔ تو ایک ثلث و اگر نویں گھر میں ہو
تو ربع و اگر آٹھویں خانہ میں ہو۔ تو ایک خمس اور ساتویں خانہ میں ہو۔ تو ایک سدس
عمر اوس ستارہ کے منہا کر دیوے۔ اور جو ستارہ سعد بارہویں گھر میں ہو۔ تو اوسکی
عمر کو نصف و اگر ستارہ مذکور گیارہویں گھر میں ہو۔ تو ایک چہارم و اگر ستارہ مذکور
دسویں خانہ میں ہو۔ تو ایک سدس و اگر نویں خانہ میں ہو۔ تو ایک ثمن و اگر آٹھویں
خانہ میں ہو۔ تو ایک عشر و اگر بارہویں خانہ میں ہو۔ تو بارہواں حصہ عمر ستارگان سعد
سے کم کرے۔ اور ستارہ سعد و نحس ایک خانہ میں ہو۔ تو نصف عمر ستارہ نحس کو
ستارہ سعد کی عمر سے طرح دیویں۔ و اگر ایک خانہ میں دو یا تین خواہ چار ستارہ
پڑے ہوں۔ تو جو ستارہ قوی ہوگا۔ اوس خانہ کا حکم اوسکے متعلق ہوگا۔ یعنی اوسکی
عمر سے منہا کیا جاویگا۔ پس بموجب حساب و قاعدہ مذکور کے جملہ ستارگان کی عمر کو
جمع کرکے جسقدر درجہ طالع کے گذرے ہوں۔ ۶۰ سے ضرب دیکر ساٹھ دقیقہ جو
اوس وقت تک یعنی وقت تولد تک تقویم میں ہوں۔ اوسکو ساتھ حاصل ضرب
کے جمع کرکے دوسو سے تقسیم کرے۔ خارج قسمت سال ہوئے۔ اور باقی کو بارہ
سے ضرب دیکر حاصل ضرب کو ساتھ پل کے جمع کرے۔ دوسو سے قسمت کرے
خارج قسمت ماہ ہوئے۔ اور باقی کو ۳۰ سے ضرب دے کر دوسو سے قسمت کرے
خارج قسمت یوم ہونگے۔ اور اس کے باقی کو ساٹھ سے ضرب دیکر دوسو سے قسمت
کرے۔ خارج قسمت دقیقہ ہونگے۔ پھر باقی کو ۶۰ سے ضرب دیکر دوسو سے
تقسیم کرے۔ خارج قسمت پل ہونگے۔ اوس کے باقی کو چھوڑ دے۔ و پس سال
و ماہ و یوم و گھڑی و پل کو ساتھ مجموعہ عمر ستارگان کے جمع کرے اگر طالع قوسی ہو
تو جسقدر برج حمل سے گذرے کے لگی ہو۔ اوسقدر سال اور باقی درجہ بارہ یوم اور فی گھڑی
۱۲ گھڑی و فی پل ۱۲ پل مجموعہ عمر مذکورہ بالا میں شامل کرے وہی عمر اصلی اور حقیقی عمر مولود

کی ہوگی ✤

صفت قاعدہ پنڈار

واضح ہو کہ ہر ایک ستارگان کے عدد مقرر ہیں۔ اور ان عددونکو اعداد شرف کہتے ہیں۔ آفتاب۔ ماہتاب۔ مریخ۔ عطارد۔ مشتری۔ زہرہ۔ زحل۔ پس جو ستارہ شرف میں ہو۔ اوس کے اعداد کو سال قرار دے۔ اور اگر ستارہ کو شرف نہ ہو توجسقدر برج حمل سے اوسکے درجہ شرف تک بروج و درجہ و دقیقہ مابین میں واقع ہوں۔ اوسکو منجملہ تقویم اوس ستارہ کے نقصان کرے۔ و اگر نقصان پذیر نہ ہو تو بارہ بروج فرضی تقویم ستارگان میں اضافہ کر کے نقصان کرے۔ جو رہے۔ اگر چھ برج کم ہو۔ تو منجملہ ۱۲ اکے نقصان کرے۔ باقی کو قایم رکھے۔ و اگر چھ برج سے زیادہ ہو۔ تو اوس کو کل رکھے۔ اور ساتھ اعداد شرف اوس ستارہ کے اول ۳۰ سے ضرب کرے۔ تبیں مرتبہ اول و ثانیہ و آخری کی گھڑی ہووے۔ تب گھڑی کو ۱۰ اسے قسمت کرے۔ اور یوم کو جمع کرے۔ روز کو ۳۰ سے قسمت کرے۔ مہینہ ہوا۔ مہینے کو مہینے میں شامل کر کے ۱۲ سے تقسیم کر کے سال میں جمع کرے۔ بس یہ سال و ماہ و روز و گھڑی عمر مولود ہوئے۔ اور اس قاعدہ میں بہ نسبت ستارگان سعد و نحس بالوقوع شرف و ہبوط و صاحب خانہ و خانہ دوست و دشمن وغیر عارضہ کے سوائے احکام خانہائے ۱۲۔ ۱۱۔ ۱۰۔ ۹۔ ۸۔ ۷ بابت ستارگان سعد خواہ نحس کے کچھ کم و بیش نہ کیا جائیگا۔ مگر خانہ ہائے مذکور کا حکم جیسا کہ قاعدہ اول میں ہے۔ اوسیطرح اوس میں بھی عمل ہوگا و اظہار طالع و احکام طالع میں بھی مطابق مذکور قاعدہ عمل ہوگا۔ یعنی بوجہ قوت طالع کے سال و ماہ و روز و گھڑی بقدر مذکور الصدر کے بارہ بارہ زیادہ کرنا پڑیگا جملہ مجموعہ عمر اصلی مولود ہوگی۔

صفت قاعدہ کیندرا

اس قانون میں بھی ہر ایک ستارگان کے عدد مقرر ہیں۔ اور اوسکو اعداد عطیہ کہتے ہیں۔ اسی طرح پر آفتاب ماہتاب مریخ۔ عطارد و مشتری۔ زہرہ زحل۔ پس جو ستارہ کہ درجہ اول حمل سے یعنی میکھ لگن سے ہو اوسکا عدد عطیہ

خاص عمر اوس کی ہے۔ و اگر دوم درجہ جو ستارہ ہو اوس کی تقویم صحیح کو اوسکی
اعداد عطیہ سے ضرب کرے۔ حاصل ضرب کو ۶۰ سے قسمت کرے۔ خارج قسمت
جو کچھ ہو۔ سال و ماہ و روز و گھڑی کو جملہ عدد عطیہ اوس ستاروں سے طرح دیوے
ما بقی سال و ماہ و روز و گھڑی عمر مولود ہے۔ اسی طرح ہر ایک ستارگان کا عمل کرے
و مجموعہ عمر ستارگان ساتھ سال و ماہ و روز کے جمع کر لیوے۔ یعنی پہلے گھڑیوں کو
جمع کر کے ۶۰ سے قسمت کرے باقی گھڑی و خارج قسمت کو روز میں ملا کے
۳۰ سے تقسیم کر کے باقی روز کو خارج قسمت ماہ میں جمع کر کے بارہ سے قسمت
کرے۔ باقی ماہ و خانہ و خارج قسمت سال ہوگا۔ یہی مجموعہ عمر اصلی مولود ہے۔

قول دوم اشتو تری

وقت تولد کے جس منزل قمر یعنی نچھتر میں پیدایش ہو۔ اور جسقدر اوس
نچھتر کے درجہ و دقیقہ وغیرہ گذرے ہوں۔ اوسکو ۱۲۰ سے ضرب دیوے۔
حاصل ضرب کو ۹ سے قسمت کرے۔ خارج قسمت کو سال و باقی کو ۱۲ سے ضرب
دیکر ۹ سے قسمت کرے۔ خارج قسمت کو ماہ و باقی کو ۳۰ سے ضرب دیکر ۹ سے
قسمت کرے۔ خارج قسمت روز باقی کو ۶۰ سے ضرب دیکر ۹ سے قسمت کرے
خارج قسمت گھڑی و باقی کو ۶۰ سے ضرب دیکر ۹ سے قسمت کرے۔ خارج
قسمت پل ہوئی۔ پس یہ سال و ماہ و روز و گھڑی و پل کو مجموعہ ۱۲۰ سے ضرب دیوے
جو باقی رہے۔ اوسکو علیحدہ لکھے۔ اور ماہتاب اگر پہلے چرن نچھتر میں ہو۔
تو پانچ مہینے۔ اور جو دوسرے چرن نچھتر میں ہو۔ تو پانچ برس و اگر
تیسرے چرن نچھتر میں ہو۔ دس برس۔ و اگر چوتھے چرن نچھتر
میں ہو۔ تو بیس برس۔ عمر مذکورہ بالا میں زاید کرے۔ مجموعہ
عمر اصلی ہے۔ اور یہ قاعدہ سہل ترین کو منجمان متاخرین نے
اختیار کیا ہے۔ اور اسی پر اکثر عمل ہے۔

فصل یازدہم

زیچ حاصل کرنے دور ستارگان

کہ جسکو گرہ دشا کہتے ہیں - اور گرہ دشا کے حاصل کرنے میں دو قول ہیں - اول بشنوتری اور دوم اشٹوتری قول اول بشنوتری اس قول کے مطابق عمر طبعی جو مولود کے موافق قاعدہ مندرجہ فصل دہم کے حاصل ہوئی ہو اوسی سے دور ہر ایک ستارگان کے پیدا کر لیں - چنانچہ ہر ایک ستارگان کا دور جدا جدا بیان ہوتا ہے -

دور آفتاب

جو عمر انسان کی حاصل ہوئی ہو - اوسکے سال و ماہ و روز و گھڑی و پل کو بیس سے قسمت کرے - خارج قسمت دور آفتاب ہوگا - یعنی پہلے سال عمر کو بیس سے قسمت کرے - خارج قسمت سال ہوگا - باقی کو بارہ سے ضرب دیکر جسقدر ماہ عمر کے ہوں - جمع کر کے بیس سے تقسیم کرے - خارج قسمت ماہ ہونگے اور باقی کو ۳۰ سے ضرب دیکر ۲۰ سے قسمت کرے - خارج قسمت روز ہونگے - باقی کو ۶۰ سے ضرب دیکر بیس سے قسمت کرے - خارج قسمت گھڑی ہونگی - و باقی ۶۰ سے ضرب دیکر بشمول کثرات عمر کے بیس سے تقسیم کریں - تو خارج قسمت پل ہونگے - پس سال و ماہ و روز و گھڑی و پل حاصل تقسیم عمر آفتاب بہ نسبت مولود کے ہونگے -

دور ماہتاب

عمر مولود کو پہلے بارہ سے تقسیم کرے خارج قسمت سال ہوگا - باقی کو بارہ میں ضرب دیکر باضافہ کثرات ماہ عمر کے بارہ سے قسمت کرے - خارج قسمت ماہ ہونگے - اور باقی کو ۳۰ سے ضرب دیکر کثرات روز عمر کو اضافہ کر کے بارہ سے قسمت کرے - خارج قسمت روز ہوئے - اور باقی کو ۶۰ سے ضرب

دیگر یا ازدیاد کثرات گھڑی عمر کے بارہ سے قسمت کرے۔ خارج قسمت گھڑی ہونگی باقی کو پھر ساٹھ سے ضرب دیکر بارہ سے تقسیم کریئے۔ تو وہ پل ہونگے۔ پس یہ سال و ماہ و روز و گھڑی و پل خارج قسمت مذکورہ بالا حاصل عمر ماہتاب کے ہوگی +

دور مریخ

کل دور آفتاب باضافہ ششم حصہ دور آفتاب کے دور مریخ ہے۔

دور عطارد

دور ماہتاب اور دور مریخ کو جمع کرے۔ تو دور عطارد ہوگا۔

دور مشتری

دور آفتاب اور دور ماہتاب کو جمع کرے۔ تو دور مشتری ہوگا۔

دور زہرہ

دور ماہتاب کو دوچند کرے۔ تو دور زہرہ ہوگا۔

دور زحل

دور آفتاب کو دوچند کرکے دور مریخ کو شامل کرے۔ تو دور زحل ہوگا

دور راس

دور آفتاب کو سہ چند کرے۔ تو دور راس ہوگا۔

دور ذنب

دور مریخ کے برابر دور ذنب ہے۔

واضح ہو۔ کہ ہرگاہ عمر طبعی انسان کی ایکسو بیس ۱۲۰ برس ہو۔ تو عمر ہر ایک ستارگان کی یعنی دور ہر ایک ستارگان کا اس مقدار ہوگا۔

آفتاب ۶ برس۔ ماہتاب ۱۰ برس۔ مریخ ۷ برس۔ عطارد ۱۷ برس۔ مشتری ۱۶ برس زہرہ ۲۰ برس۔ زحل ۱۹ برس۔ راس ۱۸ برس۔ ذنب ۷ برس۔ جملہ ایکسو بیس ۱۲۰ برس ہوئے۔ چنانچہ نظم سے واضح ہے۔

نظم

شش بود شمس دہ قمر باشد + ہفت مریخ را اثر باشد

راس را دہ و ہشت سال بود + شانزدہ مشتری بحال بود
نوزدہ سال نوبت کیوان + ہفت دہ سال نیرہ رامی دان
مرد ذنب را ست ہفت سال گر + زہرہ را دو سال بت شمر

ہرگاہ عمر مولود ایکسو بیس ۱۲۰ سے کم ہے۔ تو از روئے ضرب تقسیم کے دور ہر ایک ستارگان حاصل کرے۔ اور یہ دریافت ہونا ضروری ہے۔ کہ ابتدائی دور کس ستارہ کا ہے۔ لازم ہے کہ جس نچھتر میں ماہتاب ہو۔ تو منزل ثریا یعنی کرتکا نچھتر سے نچھتر قمر کو شمار کرے۔ جسقدر رسید۔ اوس کو نو سے قسمت کرے اگر ایک باقی رہے۔ تو دور آفتاب دو باقی رہے۔ دور ماہتاب تین باقی رہے۔ تو دور مریخ چار باقی رہے۔ تو دور راس پانچ باقی رہے۔ تو دور مشتری چھ باقی رہے تو دور زحل سات باقی رہے۔ تو دور عطارد آٹھ باقی رہے۔ تو دور ذنب و ہرگاہ برابر قسمت پذیر ہو جاوے۔ تو دور زہرہ ہوگا۔

دوم قول اشوتری

صاحب قول ہذا نے عمر مولود کو آٹھ حصہ پر مختلف تقسیم کیا ہے۔ اور ہر حصہ کو ایک ایک ستارے سے متعلق کیا ہے۔ اور راس ذنب کا ایک حصہ قرار دیا ہے۔ یعنی دونوں کو ایک صورت کے قاعدہ پر تعین کیا ہے۔ اور آٹھوں ستارگان ۲۷ نچھتر ماہتاب پر منقسم ہیں۔ مگر بعض کے نزدیک ۲۸ منزل قمر سے غرض ہے۔ صراحت اوس کی یہ ہے۔

آردرا۔ پونرنس۔ پکھ اشلیکھا۔ ان چار نچھتر کی پیدائش ہو تو دور آفتاب اور مگھا۔ پوربا۔ اوترا۔ تین نچھتر میں پیدائش ہو۔ تو دور ماہتاب ہست چترا۔ سواتی۔ بساکھا۔ چار نچھتر کی پیدائش ہیں دور مریخ۔ انورادہا۔ جیشٹا۔ مول۔ ان تین نچھتر کی پیدائش میں دور عطارد۔ پورباکہاڈا۔ اوتراکھاڈا۔ ابھجت۔ سروَن چار نچھتر کی پیدائش میں دور زحل۔ دہنشٹا۔ شت بکھا۔ پوربا بہادرپد تین نچھتر کی پیدائش میں دور مشتری۔ اوترا بہادرپد ریوتی۔ اشونی۔ بھرنی چار نچھتر کی پیدائش میں دور راس و ذنب۔ کرتکا

روہنی - مرگشرا تین نچھتر کی پیدائش میں دور زہرہ ہوگا - اور مقدار مدت دور وترتیب دور نظم میں مندرج ہے -

نظم

ہست سال شش چو دور آفتاب + پانزدہ سال ای خردان ماہتاب
مے بود مریخ را چون ہشت سال + ہفدہ اندر عطارد خوشخصال
سال دہ دارد زحل دو مدام + مشتری را نوزدہ شد والسلام
راس را گیم ہمیں اثنا عشر + بست یک زہرہ بود روشن بشر

پس وقت پیدائش جس نچھتر میں ماہتاب ہوگا - اول دور اوس ستارہ کا جس نچھتر کا مالک وہ ستارہ ہے - اوسکا ہوگا - بعد اوسکے دوسرے ستارگان مطابق ترتیب مندرجہ نظم کے ہوگا اور قاعدہ مذکورہ بالا کے روسے عمر طبعی ۱۰۰ برس ہوتی ہے - ہرگاہ عمر مولود ۱۰۰ برس سے کم دریافت ہو تو عمر مولود کو ۸ سے قسمت کرے خارج قسمت سال ہوگا - باقی کو بارہ سے ضرب دے کر جسقدر ماہ عمر میں ہوں - شامل کرکے ۸ سے تقسیم کرے - خارج قسمت ماہ ہونگے - اور جو باقی رہے - اوسکو بیس ۳۰ سے ضرب دیکر باضافہ روزہائے عمر کے ۸ سے تقسیم کرے - خارج قسمت روز ہونگے پھر باقی کو ۶۰ سے ضرب دے کر باضافہ گھڑی کے ۸ سے تقسیم کرے - خارج قسمت گھڑی ہونگی - اور باقی کو پھر ۶۰ سے ضرب دیکر باضافہ پلہائے عمر کے ۸ سے تقسیم کرے خارج قسمت پل ہونگے - پس جملہ سال وہ ماہ و روز و گھڑی و پل خارج قسمت دور آفتاب ہوگا - دو دور کامل و نصف دور یعنی اڑھائی دور آفتاب کا ایک دور ماہتاب کا ہوگا - یعنی دور آفتاب کو پانچ سے ضرب دیکر نصف کرے دور ماہتاب ہوگا - اور دور آفتاب کو ۸ سے ضرب دیکر حاصل ضرب کا چھٹواں حصہ دور مریخ ہوگا - اور دور مریخ کا چوتھا حصہ وکل دور ماہتاب کو جمع کرے دور عطارد ہوگا اور دور مریخ کا آدھا حصہ وکل دور آفتاب جمع کرے - تو دور زحل ہوگا - اور آدھا حصہ دور مریخ وکل دور ماہتاب کو جمع کرے - تو دور مشتری ہوگا اور دور آفتاب کو دو چند کرے تو دور راس و ذنب ہوگا اور دور آفتاب و دور ماہتاب کو جمع کرے تو دور زہرہ ہوگا

فصل دوازدہم

بیچ تحقیق دور اندر دور کے

دور اندر دور کو ہندی انتر دشا کہتے ہیں۔ اور بموجب قول لشنو تری کے نوبت دور ہر ایک ستارہ کے۔ جو یہ ستارہ دور کرتے ہیں۔ مثلاً ۱۲۰ برس دور اصلی جملہ ستارگان ہے۔ منجملہ اوسکے آفتاب دور اصلی انکا چھ برس ہے۔ ۶ کو ۶ میں ضرب دیا۔ ۳۶ ہوئے۔ ۱۲۰ سے قسمت کیا۔ تو ۳ ماہ ۱۸ یوم ہوئے۔ دور آفتاب اندر دور اپنے کے۔ ماہتاب اندر دور آفتاب کے دور ماہتاب کہ ۱۰ برس ہے۔ ساتھ دور آفتاب کے کہ ۶ برس ہے ضرب کیا حاصل ضرب ۶۰ برس ہوئے۔ ۱۲۰ سے قسمت کیا۔ تو چھ ماہ دور ماہتاب اندر دور آفتاب کے ہوئے۔ دور مریخ اندر دور آفتاب کے دور مریخ کہ ۷ برس ہے ساتھ دور آفتاب کے کہ ۶ برس ہے۔ ضرب کیا حاصل ضرب ۴۲ برس ہوئے ۱۲۰ سے قسمت کیا۔ تو ۴ ماہ اور ۶ یوم دور مریخ اندر دور آفتاب کے ہوئے دور راس۔ اندر دور آفتاب کے دور راس کہ ۱۸ برس ہے۔ ساتھ دور آفتاب کے کہ ۶ برس ہے۔ ضرب کیا تو ۱۰۸ برس ہوئے۔ ۱۲۰ سے قسمت کیا۔ تو ۱۰ ماہ ۲۴ یوم دور راس اندر دور آفتاب کے ہوئے۔

دور مشتری اندر دور آفتاب کے

دور مشتری کہ ۱۶ برس ہے۔ ساتھ دور آفتاب کہ ۶ برس ہے۔ ضرب کیا تو ۹۶ برس ہوئے۔ ۱۲۰ سے قسمت کیا تو ۹ ماہ ۱۸ یوم دور مشتری اندر دور آفتاب کے ہوگا۔

دور زحل اندر دور آفتاب کے

دور زحل کہ ۱۹ برس ہے ساتھ دور آفتاب کے کہ ۶ برس ہے ضرب دیا تو ۱۱۴ برس ہوئے ۱۲۰ سے تقسیم کیا خارج قسمت ۱۱ ماہ اور ۱۲ یوم دور زحل اندر دور آفتاب کے ہوئے

دور عطارد اندر دور آفتاب کے

دور عطارد کہ ۱۷ برس ہے۔ ساتھ دور آفتاب کے کہ چھ برس ہے۔ ضرب کیا۔ ۱۰۲ برس ہوئے۔ ۱۲۰ سے قسمت کیا تو۔ ۱۰ ماہ ۶ یوم دور عطارد اندر دور آفتاب کے ہوئے

دور ذنب اندر دور آفتاب کے

دور ذنب کہ ۷ برس ہے۔ ساتھ دور آفتاب کے کہ ۶ برس ہے ضرب کیا تو ۴۲ برس ہوئے۔ ۱۲۰ سے قسمت کیا۔ تو ۴ ماہ ۔ ۶ یوم دور ذنب اندر دور آفتاب کے ہوگا +

دور زہرہ اندر دور آفتاب کے

دور زہرہ کہ ۲۰ برس ہے ساتھ دور آفتاب کے کہ ۶ برس ہے۔ ضرب کیا تو ۔ ۱۲۰ برس ہوئے۔ ایک سو بیس سے قسمت کیا۔ ایک برس دور زہرہ اندر دور آفتاب کے ہوئے۔

اسی طرح ہر ایک ستارگان کا دور در دور یکے با دیگرے حاصل ہوگا۔

قول اشٹوتری

موافق قول اشٹوتری کے دور اندر دور ستارگان اس طرح پر حاصل ہوتا ہے۔ کہ جس ستارہ کا دور اندر دور نکالنا ہو۔ اوس کے دور کو ساتھ دوسرے ستارہ کے دور سے ضرب دے کر ۹ سے تقسیم کرے۔ دور اندر دور ہر ایک ستارہ کا حاصل ہوگا۔ چنانچہ جملہ ستارگان کا دور ثابت عمر ۱۰۸ برس کے جدول ہذا سے کر لیا جاوے۔ اور جو کم عمر ۱۰۸ برس سے ہو۔ تو مطابق قاعدہ۔ ضرب و تقسیم جیسا کہ قول بشوتری میں ہے۔ اوسی طرح قول اشٹوتری میں ہے۔ کرے۔ فرق اس قدر ہے کہ اوس دور میں ۱۲۰ ۔ سے تقسیم ہوتے ہیں۔ اور اس دور میں ۱۰۸ سے تقسیم ہوگا +

صاحب دور	تفصیل اوقات	نام ستارہ دور اندر دور یعنے انتر دشا									میعاد کل وقت
		آفتاب	ماہتاب	مریخ	عطارد	مشتری	زحل	راس	زہرہ	ذنب	
آفتاب	سال	۰	۰	۰	۰	۱	۰	۰	۱	۰	۶
	ماہ	۴	۱۰	۵	۱۱	۰	۶	[illegible]	۱	۰	۰
	روز	۰	۰	۱۰	۱۰	۲۰	۲۰	۰	۰	۰	۰
	گھڑی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	پل	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
ماہتاب	سال	۰	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲	۰	۱۵
	ماہ	۱۰	۱۰	۱	۴	۴	۷	۸	۱۱	۰	۰
	روز	۰	۰	۱۰	۱۰	۲۰	۲۰	۰	۰	۰	۰
	گھڑی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	پل	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
مریخ	سال	۰	۱	۰	۱	۰	۱	۰	۱	۰	۸
	ماہ	۵	۱	۷	۳	۸	۴	۱۰	۶	۰	۰
	روز	۱۰	۱۰	۴	۴	۲۶	۲۶	۲۰	۲۰	۰	۰
	گھڑی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	پل	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
عطارد	سال	۰	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۳	۰	۱۷
	ماہ	۱۱	۴	۳	۸	۶	۱۱	۱۰	۳	۰	۰
	روز	۱۰	۱۰	۴	۴	۲۶	۲۶	۲۰	۲۰	۰	۰
	گھڑی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	پل	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
زحل	سال	۰	۱	۰	۱	۰	۱	۰	۱	۰	۱۰
	ماہ	۶	۴	۸	۶	۱۱	۹	۱	۱۱	۰	۰
	روز	۲۰	۲۰	۲۶	۲۶	۴	۱۱	۱۰	۱۰	۰	۰
	گھڑی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	پل	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
مشتری	سال	۱	۲	۱	۲	۱	۳	۲	۳	۰	۱۹
	ماہ	۰	۷	۴	۱۱	۹	۴	۱	۸	۰	۰
	روز	۲۰	۲۰	۲۶	۲۶	۴	۴	۱۰	۱۰	۰	۰
	گھڑی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	پل	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
راس	سال	۰	۱	۰	۱	۱	۲	۱	۲	۰	۱۲
	ماہ	۸	۸	۱۰	۱۰	۱	۱	۴	۴	۰	۰
	روز	۰	۰	۲۰	۲۰	۱۰	۱۰	۰	۰	۰	۰
	گھڑی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	پل	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
زہرہ	سال	۱	۲	۱	۳	۱	۳	۲	۲	۰	۲۱
	ماہ	۲	۱۱	۷	۳	۱۰	۸	۴	۱	۰	۰
	روز	۰	۰	۲۰	۲۰	۱۰	۱۰	۰	۰	۰	۰
	گھڑی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	پل	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
ذنب	سال	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	ماہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	روز	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	گھڑی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	پل	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
میزان کل	سال	۶	۱۰	۸	۱۷	۱۰	۱۹	۱۴	۲۱	۰	۲۰
	ماہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	روز	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	گھڑی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	پل	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

فصل سیزدہم

بیچ خاصیت دور ستارگان و دور دور کے

واضح ہو کہ خاصیت دور ستارگان دو قسم کے ہیں ایک بہ نسبت خاص دور ستارہ کے۔ اور دوسرے بہ نسبت دور در دور کے ÷

خاصیت دور ستارگان

یہ خاصیت ستارگان بابت کامل دور اوس کے ہوتے ہیں۔ چنانچہ بیان ہر ایک خاصیت کا کیا جاتا ہے۔

خاصیت دور آفتاب

حرارت طبع و عارضہ صفراوی و پریشانی خاطر و نقصان و خوف حاکم و جنگ و جدل دوستوں سے دیکھنا چوٹ و خفگی و عتاب آقا و طعنہ و تشنیع کا ہونا و کاہش خاطر و بیماری مثل پھنسی و کرو خارش و دنبل لازم اس دور کا ہے۔

خاصیت دور ماہتاب

بزرگی و بہتری و آسودگی حال و قوت تن و حاصل ہونا مال کا و بہم ہونا اسباب حسب حال و موقع و سعادت مندی و بہم ہونا اسواری اسپ و مویشی و خیر خواہ ہونا خلایق کا لازمہ دور مذکور ہے۔

خاصیت دور مریخ

جنگ و خصومت و زحمت و زخم آہن و محبوسی بحکم بادشاہ خواہ امراء مانند اوسکے و خوفناک ہونا و نقصان مال و تفرقہ عیال و اطفال کا و تشویش و آتش زدگی و چوری ہونا و بدخواہی کرنا عوام کا و نہ کرنا نیکی کسیکا اس دور کیواسطے لازم ہے۔

خاصیت دور راس

کم عقلی وبیوقوفی و نقصان مال وبیماری شدید قریب المرگ وخوف ہلاکت زہر سے وحاصل ہونا برائی ہر امر ہے۔

خاصیت دور مشتری

زیادتی عقل وجاہ ومرتبہ وحاصل ہونا مال مناسب حال وخلافت و بزرگی پانا۔ پیر و استاد سے ومقبولی لازم ہے۔

خاصیت دور زحل

کم رسدی وزبونی احوال وخصومت اقربا و دہقان سے وبرعکس ہونا خواہش کے وبدی ناحق کا ملزم ہونا وقید میں پڑنا وبدخواہی عامہ خلائق کا۔

خاصیت دور عطارد

حاصل ہونا اسباب دنیا وعیش کا ونیک وپارسا زوجہ وشوہر سے محبت ہونا وہر امر میں نیکوئی ودستیابی مال بےحساب اگر عطارد وشرف میں ہو۔ تو علم وہنر ودانشمندی ہو۔

خاصیت دور ذنب

رنج ومحنت میں مبتلا رہنا و اقربا وبزرگان وحاکمان و دوستوں سے خصومت ورنجیدگی ہونا و زوجہ یا شوہر کا فوت ہونا واسطے دور کے لازم ہے

خاصیت دور زہرہ

عقل وعیش وطرب والفت عورتوں سے ونیکوی اہل خانہ سے وبہرہ مندی وتغیری ودستیابی زمین ومعاش واسباب و راکب لایق سواری و حاصل ہونا مقصد کا اس دور مین لازم ہے۔ اور ستارگان صاحب دور کی سعادت خواہ نحوست اوس وقت میں زیادہ تر موثر ہوتی ہے جب ستارہ اہل دولت قوت ہو۔ اور دوسرے ستارگان بھی اوس کو قوت دیویں۔ وہرگاہ ستارہ صاحب دور ضعیف ہو۔ اور دوسرے کے بھی۔ امداد قوت ہو۔ تو کچھ نیکی وبدی کا اوس کی ذات وایام دور میں نہیں ہے۔ اگر بعض ستارہ اوسکو قوت دیویں اور بعض ستارہ کے باعث کمزور ہو خواہ صاحب دور خود ضعیف ہو اور ایک ستارہ قوت دہندہ اور ایک ضعیف کنندہ ہو۔ تو نیکی وبدی شامل رہیگی

خاصیت ستارگان اندر دور یعنی پھل انتر دشا

جیسے ستارگان اپنے دور کامل میں خاصیت دیتے ہیں اوسی طور پر دوسرے ستارے کے دور کے اندر بھی خاصیت دیتے ہیں۔ بیان خاصیت دور اندر دور کا بھی ضرور ہے۔

بیان دو ستارگان اندر دور آفتاب کے

نوبت آفتاب اپنے دور میں پریشانی احوال و عارضہ صفراوی و خصومت ساتھ دوستان و عزیزان کے و خوف سلاطین و امرا و حکام و تفرقہ عیال و اطفال سے و نقصان مالی کا صاحب دور کو دیتا ہے۔

نوبت ماہتاب دور آفتاب میں

شادی دوستان و قصوری دشمنان و صحت و عافیت بیماری و رنجوری سے۔ واقع ہونا فکر و تردد کا و نہ ہونا کچھ اندیشہ و ہونا آسودگی احوال کا۔

نوبت مریخ اندر دور آفتاب کے

بادشاہ و امرا و بزرگان سے زر و جواہر و مانند اسکے حاصل ہو۔ اور خلائق اوس کے حق میں نیکی کریں۔ و خرمی و خورسندگی حاصل ہو۔

نوبت عطارد اندر دور آفتاب کے

عارضہ تپ و کرہ و خارش و دنبل و درد و باد فرنگ و مانند اسکے لاحق ہو

نوبت زحل اندر دور آفتاب کے

لڑائی و تکرار پیش ہو۔ دشمن غالب ہوں اور بادشاہ و امرا و احکام سے خوف ہو۔ و رنجوری و دردمندی ہووے۔

نوبت مشتری اندر دور آفتاب کے

رنج و زحمت دور ہو و خورمی حاصل ہو و بزرگ و نامور ہوگا۔

نوبت راس اندر دور آفتاب کے

خوف و آسیب دیوان و پریت و انواع زحمت و نقصان مال و موت زوجہ خواہ شوہر و بیڑائی ہر کام میں ہو

نوبت ذنب اندر دور آفتاب کے

جدائی وطن و تشویش برادران و زوجہ و شوہر و اولاد و ہر کام میں برائی حاصل ہو۔

نوبت زہرہ اندر دور آفتاب کے

درد شکم و درد گلو و کمر و تپ و باد مول و جنگ و خصومت پیدا ہووے

دور ستارگان اندر دور ماہتاب کے

نوبت قمر اندر دور قمر کے۔

زر و نقرہ و مانند اسکے حاصل ہو۔ و عورت خوب پارسا ملے۔ و آسودگی احوال و عیش و طرب حاصل ہو۔

نوبت مریخ اندر دور قمر کے

ہر طرح کی زحمت و عارضہ خونی و چوروں سے نقصان و زہر سے اذیت ہو۔

نوبت راس اندر دور قمر کے

رنج و زحمت و خوف دشمنان و درد چشم و پریشانی خاطر و ہلاکت برادران و اقرباو آسودگی میسر نہ ہو۔

نوبت مشتری اندر دور قمر کے

مال دستیاب ہو و نیکوئی اکثر ہو۔ و پوشاک زرین و زیور و غیرہ میسر ہو و آسودگی حال و فائدہ منذی ہر امر میں ہو۔

نوبت زحل اندر دور قمر کے

پریشانی خاطر و ہلاکت عزیزان و خوف جان و زیان مال و جنگ و خصومت اپنے گھر و باہر ہو۔

نوبت عطارد اندر دور قمر کے

ہر جگہ سے فائدہ منذی و اسباب دنیا و مراکب کے کثرت و ترقی ہو۔

نوبت ذنب اندر دور قمر کے

فکر و اندیشہ زیادہ ہو اور کوئی بیمار [illegible] موت ہو و مال کی قلت ہو۔

نوبت زہرہ اندر دور قمر کے

آسودگی و جمعیت و حصول مرادات و عورتوں سے فایدہ مند و زر و گوہر و مانند اسکے حاصل ہووے۔

نوبت آفتاب اندر دور قمر کے

بزرگوں سے فایدہ پاوے و آسودگی حال و رنج و فکر برطرف ہو۔ و دشمنان و حاسدان وغیرہ مقہور ہوں۔

دور ستارگان اندر دور مریخ کے

نوبت مریخ اندر دور اپنے کے

خوف دشمناں و جنگ و جدل بھائیوں سے و غضب سلطانی و قید ہونا۔ و زخم آہن و عارضہ خونی و صفراوی اکثر ہو۔ و طفل ہو۔ و تشویش آتش زدگی و چوری و موافقت فاحشوں سے۔

نوبت راس اندر دور مریخ کے

پریشانی خاطر و زخمی ہونا تیغ و تیر سے و خوف دشمناں و سوختگی آگ سے و زیان مال بیشتر۔

نوبت مشتری اندر دور مریخ کے

تقوی و پرہیزگاری و دینداری و حج کرنا و نیز قصد یا تر اکرنا اور تادیات و مردمان پارسا سے و مہمانداری بزرگان و دوستان مطابق وسعت و حیثیت و قوت مریخ و مشتری کے قوی ہو۔ اگر ضعیف ہو۔ تو اثر کم کرے و بادشاہاں و احکام و امرایان سے اندیشہ مند ہو۔

نوبت زحل اندر دور مریخ کے

ہرطرح کی دردمندی و زیان مال و غیر اطمینانی ہو۔

نوبت عطارد اندر دور مریخ کے

دشمنوں اور چوروں و حکام سے خوف و باعث خون کے اندیشہ ہو

نوبت ذنب اندر دور مریخ کے

برف و بارش و برق و صاعقہ و آتش زدگی و چوری و زخم آہن و جنگ سے مبتلا ہو۔

نوبت زہرہ اندر دور مریخ کے

زیادتی دشمناں و ہر طرح کی زحمت و زیان مال و سفر بیہودہ ہو۔

نوبت آفتاب اندر دور مریخ کے

خوف سلطانی و امراء و حکام سے رنج حاصل ہو۔

نوبت قمر اندر دور مریخ کے

مال دستیاب ہو۔ و موافقت دوستاں و عزیزان و زر و گوہر حاصل ہو

دور ستارگان اندر دور راس

نوبت راس اندر دور اپنے کے

کم عقلی و ناقص حال و زحمت قریب ہلاکت و خوف زہر و جدائی وطن سے رنجیدگی ہو۔

نوبت مشتری اندر دور راس کے

رنج و زحمت برطرف ہو۔ و حاصل ہونا زمین و گاؤں کا و منصب و عہدہ ملنا و دوستاں و عزیزان سے موافقت ہو۔

نوبت زحل اندر دور راس کے

زحمت خونی و صفراوی و جنگ اقرباء سے و بیدخلی زمین و گاؤں سے و خوف جان ہو۔

نوبت عطارد اندر دور راس

ترقی عقل و ہنر و ملاقات دوستوں سے و صلح ہر امر میں و حق کی محبت دل میں ہو۔

نوبت ذنب اندر دور راس کے

عارضہ تپ و زخم آہن و آگ سے جلنا و سانپ کی گزیدگی ایذا لاحق ہو ❊

نوبت زہرہ اندر دور راس کے

بزرگان دین سے دوستی و آسودگی اپنے ہمخواب سے۔

نوبت آفتاب اندر دور راس کے

رنج و زحمت و نقصان و خوف چوری و غلبہ دشمناں و غضب شیطانی ہو۔

نوبت قمر اندر دور راس کے

پریشانی خاطر و تکرار و نزاع بھائیوں و دوستوں سے و مرگ عورت ہو۔

نوبت مریخ اندر دور راس کے

زخم اسلحہ و جلنا آگ سے و چوری وغیرہ سے رنجیدگی و جنگ پیش آوے۔ ہر طرح کی بدی ظہور میں آوے۔

دور ستارگان اندر دور مشتری کے

نوبت مشتری اندر دور اپنے کے

زیادتی عقل و بزرگی و مرتبہ و زر و نقرہ و پوشاک و سواری اسپ و فرزند نصیب ہو۔

نوبت زحل اندر دور مشتری کے

موافقت عورت خواہ مرد فاحشہ و زانی سے و بدکاری و قمار بازی کا شعار و نقصان زر ہو۔

نوبت عطارد اندر دور مشتری کے

دوستی و دشمنی و جمعیت و پریشانی خلط ملط ہو و ہنرمندان و اوستاد سے موافقت ہو۔

نوبت ذنب اندر دور مشتری کے

پریشانی خاطر و فکر بیہودہ و نقل و حرکت بے سود و جدائی وطن و رنجش برادران و فرزندان و اقربا پیش آوے۔

نوبت زہرہ اندر دور مشتری کے

علم و ہنر و بزرگی و آسودگی و موافقت بادشاہ و امرا و مقہوری دشمناں پیش آوے

نوبت آفتاب اندر دور مشتری کے

علم وہنر وبزرگی وجوشی ورضامندی بادشاہان وحاکم ودشمن پشیمان ہوں۔

نوبت قمر اندر دور مشتری کے

صحت وتندرستی وعورت ولونڈی سے کامیاب ہو۔ وامراؤ وزرا سے خلعت وانعام ملے۔

نوبت مریخ اندر دور مشتری کے

جنگ وخصومت وزحمت برادران وخوف مرگ وجدائی وطن ہو۔

نوبت راس اندر دور مشتری کے

رنج وزحمت برطرف ہو۔ وزمین کا مالک ہو۔

دور ستارگان اندر دور زحل کے

نوبت زحل اندر دور اپنے کے

زحمت ورنج بے اندازہ اہل عیال کو برائی وکم عقلی وجدائی وطن سے دسرگردانی وملک غیر میں۔ صاحب دور کو ہووے۔

نوبت عطارد اندر دور زحل کے

دوستوں سے صلح وفرزندان وکنیزان کی زیادتی ہو۔ وآسودہ حال وزوجہ سے خوش رہے۔

نوبت ذنب اندر دور زحل کے

ہر طرح کی زحمت بادی وصفراوی عارضہ ہو۔ وعورت بیمار رہے وکسی سے لڑائی ہو۔ وآتش زدگی وسانپ سے خوف ہووے۔

نوبت زہرہ اندر دور زحل کے

دوستان وقرابت مندان وبرادران سے صلح رہے۔ وزیادتی مال ہو۔

نوبت آفتاب اندر دور زحل کے

نقصان مال ومرگ فرزندان وہلاکت وہر نوع زحمت بادبلغم ونااتفاقی اپنی زوجہ سے وجنگ بھائیوں سے ہو۔

نوبت ماہتاب اندر دور زحل کے

فوت زوجہ یا برخلاف ہوکے ترک شوہر کرے وغیرہ سے موافقت کرکے اوسکے ساتھ جاوے۔ خواہ عورت اپنے شوہر پہ غالب ہووے۔ وبھائیوں سے تکرار ونزاع وزحمت باد وبلغم عارض ہو۔

نوبت مریخ اندر دور زحل کے

بیماری تپ وکھانسی وجدائی وطن وخوف دشمناں ونقصان مال ہو۔

نوبت راس اندر دور زحل کے

ہر طرح کی زحمت جسم وخصومت دوستان واقربا پیش آوے وزیان مال ہو

نوبت مشتری اندر دور زحل کے

زہد وصلاح ونیکوئی کی عادت ہو۔ واقربایان ودوستان سے موافقت زیادہ ہوئے واراضی دستیاب ہو۔ اور اوس کے حق میں ہر کوئی نیکی کرے۔

دور ستارگان اندر دور عطارد کے

نوبت عطارد اندر دور اپنے کے

اہل سلوک ونیکوکار وصاحب اولاد وحاجی وعابد ہو۔ وملاقات بزرگان دین کا شایق ہو۔ وغم واندیشہ دفع ہو۔

نوبت ذنب اندر دور عطارد کے

غم والم وماتم وبیقراری دل وجنگ وجدل ہر ایک سے ہو۔

نوبت زہرہ اندر دور عطارد کے

نیکوکاری ودینداری بہتر کرے۔ وپوشاک وزیور زیادہ میسر ہو۔

نوبت آفتاب اندر دور عطارد کے

زروجواہر واولاد وعقل وہنر حاصل ہو۔

نوبت ماہتاب اندر دور عطارد کے

دردسر وشکم وآماس گلو پیدا ہو۔

نوبت مریخ اندر دور عطارد کے

ہر طرح رنجش ونقصان مال ہو۔

نوبت راس اندر دور عطارد کے

برق و بارش و ژالہ و آتش بازی و ہوئی۔ تند وغیرہ سے خوف ہو۔ و نقصان مال ہو۔

نوبت مشتری اندر دور عطارد کے

اندوہ و زحمت و سردی و دشمناں وغیرہ دور ہووے۔ و مقہوری دشمناں ہو۔ اور بزرگ وغیرہ اوس کے حق میں نیکی کریں۔ دست بر بالا دست رہے۔

نوبت زحل اندر دور عطارد کے

مال دستیاب ہو۔ و عقل زیادہ ہو۔ مگر حاسدان حسد کریں خوف زیادہ رہے

دور ستارگان اندر دور ذنب کے

نوبت ذنب اندر دور اپنے کے

نقصان مال و مرکب و فرزندان و خصومت و خوف حکام و جنگ خانہ و تفرقہ زوجہ پیش آوے۔

نوبت زہرہ اندر دور ذنب کے

دوستوں سے درشت کلامی و خوف آگ و بیمار سے تپ لاحق ہووے و تفرقہ زوجہ واقع ہووے۔

نوبت آفتاب اندر دور ذنب کے

آگ سے جلنا و تپ محرقہ و جدائی وطن و خطرہ و غضب سلطانی واقع ہو

نوبت ماہتاب اندر دور ذنب کے

مال دستیاب ہو۔ و خرچ زیادہ و نیکی و بدی ہر امر میں مساوی رہے و دختر تولد ہو۔

نوبت مریخ اندر دور ذنب کے

جنگ برادران و خوف چوراں و آتش زدگی و بیماری پیش آوے۔

نوبت راس اندر دور ذنب کے

جنگ سخر خشم و دشمناں و زخم و احت آب خون و موافقت زاہد و پیر سے و پیشگاہ

حاکم بات مقبول ہو و زمین ملے۔

نوبت مشتری اندر دور ذنب کے

عارضہ بادی و صفراوی و بھائیوں سے تکرار و جدائی وطن سے واقع ہو۔

نوبت زحل اندر دور ذنب کے

بیماری و خرخشہ زمین کے باعث واقع ہو۔

نوبت عطارد اندر دور ذنب کے

غم اندوہ و پریشانی خاطر و خصومت ہر شخص سے واقع ہو۔

دور ستارگان اندر دور زہرہ کے

نوبت زہرہ اندر دور اپنے کے

صلح و دوستی ہر ایک سے و خوشی و خورمی خاطر و مال دستیاب ہو۔ و روزگار عمدہ پاوے۔

نوبت آفتاب اندر دور زہرہ کے

دوستوں سے رنجش امراض صفراوی پیدا ہوں۔ زر و مال بہت پیدا کرے۔ و خیرات و نیک کام میں صرف کرے۔

نوبت ماہتاب اندر دور زہرہ کے

ہر طرح کی زحمت باد و بلغم و صفرا و تپ لرزہ پیدا ہو۔ و اسپ سفید رنگ و موتی و نقرہ دستیاب ہو۔ و کدخدائی و دوستوں کی تواضع و ضیافت کرے۔

نوبت مریخ اندر دور زہرہ کے

جنگ و جدل ہو۔ اور فتحمندی ہو۔ و مال دستیاب ہو و نیکنام مشتہر ہو۔

نوبت راس اندر دور زہرہ کے

درد سر و نیم سر و کاہش جان پیدا ہو۔

نوبت مشتری اندر دور زہرہ کے

مال و غلہ دستیاب ہو۔ و خوش خوئی و خوش اسلوب ہو۔

نوبت زحل اندر دور زہرہ کے

عیش و عشرت اپنے اہل سے و دوستوں سے اخلاص و عہدہ حکومت ملے ۔ اور دوست دار بہت ہوں ۔

نوبت عطارد اندر دور زہرہ کے

دوستوں سے کاہش و دشمنوں سے جنگ و مرگ فرزند پیش آوے ۔

نوبت ذنب اندر دور زہرہ کے

دوستوں سے بدی کرے ۔ و خوف آگ کا ہو ۔ عارضہ تپ پیدا کرے ؛

فصل چہاردہم

بیچ حقیقت و کیفیت ستاگان قوی و ضعیف اندر دور کے و طریقہ تحریر تولد نامہ

جوستارہ سعد وقت تولد کے خانہ ششم زائچہ میں ہوگا ۔ جب اوس کا دور آویگا ۔ اوس وقت موجب زحمت سخت کا ہوگا ۔

خواص نمبر ۱

اور جو ستارہ وقت پیدائش کے خانہ ہشتم میں رہا ہو ۔ جب اوسکا دور ہوگا اوسوقت میں مولود کو سبب موت کا ہوگا ۔

خواص نمبر ۲

اور جو ستارہ وقت تولد وبال گھر میں ہو ۔ خواہ ہبوط میں یا دشمن کے گھر میں رہا ہو ۔ جب اوسکا دور آویگا ۔ تو بھی مولود کو سبب موت کا ہے و بحالت کسی دوسری قوت کے اگر مولود صدمہ موت سے بچا ۔ تو بیماری سخت لاحق ہوگی ۔

خواص نمبر ۳

جو ستارہ کے وقت تولد کے اپنے گھر میں یا شرف خواہ خانہ شرف دوست میں رہا ہو ۔ جب اوسکا دور آویگا ۔ تب مولود کو سندگی و بہتری و آسودگی ہوگی ۔

خواص نمبر۴

ہرگاہ ستارہ نحس وقت تولد کے خانہ سوم وششم ویازدہم میں رہا ہو
اور جب اوسکا دور ہوگا۔ تو مال وغلہ و فرزندان کی ترقی ہوگی۔

خواص نمبر۵

ہرگاہ ستارگان رجعت میں ہوں۔ تو وقت دور اوسکے کے مولود کو اسراف
زیادہ ہو۔ و دوست و دشمن سے موجب جنگ کا ہو۔

خواص نمبر۶

ہرگاہ جو ستارہ وقت تولد کے نہ قوی ہو۔ نہ ضعیف ہو۔ تو وہ اپنے
دور میں وہی تاثیر کریگا۔ جیساکہ اوس کی خاصیت ہے۔

خواص نمبر۷

ہرگاہ جو ستارہ وقت تولد کے خانہ ہشتم میں ہو۔ اوس کا بھی وہی حال ہے
جو اوس کے دور میں ہے۔

خواص نمبر۸

اگر خانہ ہشتم میں ستارگان چند ہوں۔ تو جو اوس میں قوی ہوگا۔ اون کا
عمل ہوگا۔ یعنی وہی ستارہ حاکم خانہ مذکور کا ہے۔ یعنی آفتاب سے آگ ماہتاب
سے پانی مریخ سے اسلحہ عطارد سے تپ مشتری سے بیماری شکم۔ زہرہ سے جائے
خوف وباہوس زحل سے مرگ مفاجات۔

خواص نمبر۹

ہرگاہ برج منقلب خانہ ہشتم میں رہا ہو وقت تولد کے۔ تو دوسرے
ملک یا قریئہ میں جاکر فوت ہوگا۔

خواص نمبر۱۰

ہرگاہ برج ثابت خانہ ہشتم میں رہا ہو۔ تو اپنے خانہ اور وطن میں فوت ہوگا

خواص نمبر۱۱

اگر برج ذوجسدین میں رہا ہو۔ تو اپنے گھر کے قریب مولود فوت ہوگا۔

خواص نمبر۱۲

ہرگاہ وقت تولد کے جو ستارہ قوی ہوکے خانہ نحس میں رہا ہوگا جب اوسکا دور آویگا - وہ اپنے دور میں بھی قوی ہوگا - تو بلاشک اوسکا اثر ظہور میں آویگا

طریق تحریر کرنے تولد نامہ یعنی جنم پترہ کا

منجم کو لازم ہے - کہ جب ارادہ تحریر تولد نامہ کا کرے تب ایک تقویم پیدائشی یعنی اظہار طلوع طالع و اظہار سیر ستارگان اور نچھتر و جوگ وغیرہ کا کرکے ساتھ شرح تمام کے لکھے - اور بموجب شمار ایام کے ہر ایک امر کو حاصل کرے - جیسا کہ ایک نمونہ تولد نامہ کا لکھا جاتا ہے - اوسی مطابق ہر مولود کا تولد نامہ موافق اوسکے زائچہ کے تحریر کرے -

نمونہ تولد نامہ یا جنم پترہ

اوم پرماتمنے نمہ یا - بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ایشور کی کرپا سے یا بفضل خداوند تعالٰے واقعہ تاریخ ماہ فلاں سمت فلاں شاکھا فلاں مطابق تاریخ و ماہ و سمت بکرمی و سنہ ہجری و انگریزی فلاں وکر نکا نچھتر گذشتہ ۵ گھڑی و ۲۵ پل - اندر جوگ گذشتہ ۱۰ گھڑی و ۳۵ پل کو نبھ سنگرانت گذشتہ درجہ ۱۶ - باقی درجہ ۱۴ - دنمان گذشتہ ۲۰ گھڑی و ۳۳ پل خواہ رات جیسا موقع ہو شوکل پکش خواہ کرشن پکش مہض لگن - دوسرے پایہ یعنی چرن نچھتر مذکور میں برکھ راس میں مسمی فلاں - بن فلاں کے فرزند ارجمند تولد ہوکے ساتھ حرف یے ادلین کے نامزد ہوا - یعنی مثل نام اسحاق و اسمعیل و امام بخش وغیرہ واسطے مسلمانان و نام آنندرام امرت و آسرے وغیرہ واسطے ہندوان کے ہوگا -
بعد اسکے تقویم ستارگان لکھے -

برج	آفتاب ۱	ماہتاب ۱۱	مریخ ۰	عطارد ۱	مشتری ۴	زہرہ ۱۱	زحل ۹	راس ۳	ذنب ۹	لگن ۲
درجہ	۱۶	۲	۱۶	۱۸	۱۴	۱۲	۴	۹	۹	۱۷
گھڑی	۱۴	۱۱	۴۵	۵	۱۸	۱۰	۳۷	۵۹	۵۹	۱۱
پل	۱	۱۰	۴۰	۱۲	۱۰	۱۵	۵	۴۵	۴۵	۳۳
سیر روزانہ	۶۰ ۱۴	۸۵۱ ۱۹	۲۹ ۴۶	۳۹ ۳۳	۵ ۵	۶۲ ۸	۶ ۵۷	۳ ۱۱	۳ ۱۱	:

زائچہ شمسی	زائچہ قمری
مریخ ۱ ، قمر ۲ ، ۳ ، راس ۴ ، مشتری ۵ ، ۶ ، ۷ ، ۸ ، ۹ ، ذنب زحل ۱۰ ، آفتاب عطارد ۱۱ ، زہرہ ۱۲	مریخ ۱ ، قمر ۲ ، ۳ ، راس ۴ ، مشتری ۵ ، ۶ ، ۷ ، ۸ ، ۹ ، زحل ذنب ۱۰ ، آفتاب عطارد ۱۱ ، زہرہ ۱۲

بعد مرتب کرنے دونو زائچہ کے احکام لگن و ستارگان کا لکھنا چاہیئے - اور
منسوبات بروج یعنی خانہ ہائے زائچہ و شرف ستارگان مالک خانہ وغیرہ مطابق
صراحت مندرجہ کتاب ہذا لکھے بعد اوسکے احکام نچھتر و جوگ و کرن و تتھ و
تاریخ و روز و نوانسہ وغیرہ درج تولد نامہ کرکے از روئے حساب مندرجہ
فصل دہم باب دوم کے عمر مولود حاصل کرکے موافق قاعدہ فصل یازدہم کے
دور ستارگان نکال کے اوس کی انتر دشا کو تاریخوار بقید روز و گھڑی و پل
کے قایم کرکے خاصیت و احکام روزانہ صحیح و درست تحریر کرے - پس لازم ہے کہ
اسی مطابق ابتدائی تاریخ تولد سے لغایت آخیر عمر جو جو واقعات شدنی ہونگے -
سب درج تولد نامہ کے ہوگا - اور بموجب حساب کے جو کچھ دشا مع اوسکی انتر دشا
کے مطابق فصل آئندہ کے نکال کے اوسکی بھی حالات کو لکھے - اور جو جو اوقات کہ نیک
و بد و کشٹ وغیرہ مولود کو ہونیوالا ہوگا - وہ سب نمایاں ہو جائیگا - حتی کہ تاریخ
و روز و وقت موت کا بھی واضح و آشکار ہو جائیگا - اور واضح ہو کہ جبکہ کسی مولود
کے ستارگان سعد بالکل ضعیف ہونگے - اور ہبوط و وبال با خانہ دشمن میں واقع
ہونگے - اور ستارگان نحس بالکل زور آور ہوکے خانہ ہائے مخالف میں واقع ہو
اوسی روز و وقت اختتام زندگانی کا ہوگا - ماسوائے اسکے مرگ مفاجات
خلاف دور و خاصیت ستارگان کے عمل میں آتی ہے - یعنی باوصف ہونے

ستارگان سعد قوی و ستارگان نحس ضعیف یکایک قتل خواہ غرق یا سوختگی آتش یا وبائو وغیرہ میں انسان فوت ہوتا ہے۔ اسکا علم خدا کو ہے +

فصل یازدہم

اندر بیان جوگنی دشا کے

منجمان ہندی علاوہ دو ر ستارگان و ہفتر دشا یعنی دور در دور کے آٹھ دشا جوگنی کے نامزدگی ہیں۔ اور ان دشاؤں کو ساتھ ستارگان کے نسبت دیا ہے اور بروج و منازل پر گردش ہوتی ہے۔ تمام جوگنی دشا مد منزل جس سے تعلق ہے و تعداد ایام جوگنی دشا کے چھتیس ۳۶ برس کا ایک دور کامل ہے۔ اور ایسی چھتیس ۳۶ برس میں آٹھ دشا کی گردش ہوتی ہے۔ بعد چھتیس ۳۶ برس کے پھر دوسری گردش بہتر برس تک تینی دور کے ایکسو آٹھ برس جو عمر طبعی ہے ہونگے۔ اسمائی جوگنی دشا یہ ہیں۔

(۱) منگلا

یہ دشا ماہتاب سے متعلق ہے۔ اور نچھتر۔ چترا و سرون کا مالک ہے جو شخص ان نچھتروں میں پیدا ہوگا۔ پہلے منگل دشا اوس کو ہوگی۔ اور ایکسال اوس کی تعداد ہے۔ بعد اس کے

(۲) پنگلا

یہ دشا آفتاب سے تعلق ہے۔ اور پوربپھ و سواتی و دہنشٹا نچھتر کی پیدائش میں پہلے پنگلا دشا ہوگا۔ اور دو سال تک یہ دشا رہتا ہے بعد اس کے

(۳) دہنیا

یہ دشا عطارد سے تعلق ہے اور پوکھ و بیساکھا و شت بکھا نچھتر کا مالک ہے جو شخص ان نچھتروں میں پیدا ہوگا اوس کو پہلے دہنیا دشا ہوگا اور تین برس تک یہ دشا رہتا ہے۔ بعد اس کے

(۴) بھرامری دشا

یہ دشا مریخ سے نسبت ہے اور نچھتر اشونی اشلیکھا۔ انورادہا۔ پوربا بھادرپد کا مالک ہے
جو کوئی ان نچھتروں میں تولد ہوگا۔ اوس کو پہلے بھرامری دشا ہوگا اور چار برس اسکی تعداد ہے

(۵) بھدرکا دشا

یہ دشا مشتری سے منسوب ہے اور بھرنی مگھا۔ جیشٹھا۔ اوترا بھادرپد کا مالک ہے
جو شخص ان نچھتروں میں پیدا ہوگا۔ اوسکو پہلے بھدرکا دشا ہوگا۔ اور پانچ برس
تک رہتا ہے۔

(۶) اولکا دشا

یہ دشا زحل سے منسوب ہے۔ اور کرتکا۔ پوربا۔ مول و ریوتی نچھتر کا مالک
ہے۔ اس کی پیدائش میں پہلے اولکا دشا ہوگا۔ اور چھہ برس تک یہ دشا رہتا ہے

(۷) سدہا دشا

یہ دشا زہرہ سے منسوب ہے۔ اور روہنی و اوترا و پوربا کہاڈ نچھتر کا مالک ہے
جو کوئی اسمیں پیدا ہوگا اوسکو اول سدہا دشا ہوگا۔ اور سات برس تک یہ دشا رہتا ہے

(۸) سنکٹا دشا

اس دشا کو راس و ذنب یعنی راہو و کیتو سے نسبت ہے۔ اور مرگشرا و سہت
و اوترا کہاڈا نچھتر کا مالک ہے۔ جو کوئی ان نچھتر میں پیدا ہوگا اوسکو پہلے یہ دور ہوگا
اور آٹھ برس تک یہ دشا رہتا ہے۔ اور ہر ایک دشا میں بھی انتر دشا ہوتے ہیں۔
صورت یہ ہے۔ کہ جس دشا میں انتر دشا نکالنا منظور ہو۔ اوسکے ایام کو ۳۶ حصہ
مساوی کرکے ہر دشا پر موافق اسدی حساب مذکور الصدر کے تقسیم کر دیوے۔ تو ہر ایک
دشا میں آٹھ انتر دشا ہوتے ہیں۔ اور انتر دشا میں پہلے اوسی دشا کا عمل ہوگا جیسا
دشا ہے۔ مثلاً منگلا دشا میں اول منگلا دشا پنگلا میں پہلے پنگلا اسی طرح آٹھوں
دشا ہونگے۔

(۱) خاصیت منگلا دشا

خوشی و خرمی و خندان و فرخناک و فرخ روزی و جملہ امور و مقصد
حاصل ہو۔ و سفر نیک و مبارک و منفعت ہے

(۲) خاصیت پنگلا دشا

میانہ حالی و پریشانی و رنج وغیرہ

(۳) خاصیت دہنیا دشا

سعد و خوشی و خورمی و روزگار موافق و کد خدائی وغیرہ ہو۔

(۴) خاصیت بہرامری دشا

نحوست و پریشانی و خصومت طبیت و جنگ و جدل پیش آوے و زخم آہن و سوختگی آتش ہو۔

(۵) خاصیت بہدرکا دشا

مبارک و فرخندگی و فرزند و روزی ہووے۔

(۶) خاصیت اولکا دشا

نحس ہے۔ پریشانی خاطر و سستی و رنجوری و پختگی جسم و جنگ و جدل ہو۔ مگر فتح مندی ہو۔ و زمین کی بابت تکرار پیش آوے۔

(۷) خاصیت سدہا دشا

سعد ہے۔ عیش و طرب حاصل ہو۔ و ماں باپ کو آسائش ہو۔ و زوجہ صاحب جمال نصیب ہو۔

(۸) خاصیت سنگہٹا دشا

منحوس ہے۔ پریشانی خاطر و زبونی احوال و سستی و کاہل و نامردی پیش آوے و روزی کم ہو +

باب سوم

اندر احکام ازدواج کے اور یہ باب مشتمل ہے تین فصل پر

فصل اوّل

اندر موافقت کرنے زوج و زوجہ کے

اور موافقت کرنا دو زوج و زوجہ کا آٹھ قاعدہ پر ہے۔

قاعدہ اول موافقت راس میں

اگر راس زوجہ سے بارھویں راس زوج ہو تو موافق ہے۔ ایسے حال میں اگر ازدواج ہو۔ تو طرفین مفلس رہینگی۔ اگر راس مرد سے راس عورت آٹھویں ہو۔ تو ہمیشہ باخود با جنگ و جدل ہو۔ اگر راس مرد سے راس عورت پانچویں ہو۔ تو ماں اور باپ طرفین کو باعث ضرر و نقصان کا ہے۔ اگر راس مرد سے راس زن خواہ راس زن سے راس مرد پانچویں ہو۔ تو نہایت نحس ہے۔ ایسی صورت میں مابین طرفین ہمیشہ قصہ و تکرار رہے گا۔ اگر راس مرد سے بارہویں راس زن و راس زن سے دوسری راس مرد ہو۔ تو باعث مفلسی کا ہے۔ اگر راس مرد سے آٹھویں راس زن و راس زن سے چھٹویں راس مرد ہو تو خوف مرگ یکے بادیگرے کا ہے پس یہ سب صورت کو لحاظ کر کے اوس سے پرہیز کرنا بہتر ہے۔ اور ماسوائے صورت ہائے مذکورہ بالا کے نیک و مبارک ہے۔

قاعدہ دوم موافقت برگ

برگ کے یہ معنے ہیں۔ کہ حرف اولین ہر نام کا ایک برگ ہے و برگ حیوان کو کہتے ہیں۔ حرف آ ای او۔ ای۔ گڑ۔ ڈل یعنی گرڑ برگ۔ وکہ کہ وگ گھ بی چہ چھ۔ جہ۔ جھ۔ سنگھ برگ تہ تھ و دہ دھ ناگ۔ برگ ٹہ ٹھ۔ ڈ۔ ڈھ۔ سگ برگ پہ۔ پھ۔ بہ۔ بھ۔ مو۔ موش برگ جہ۔ تہ۔ و ہاتھی برگ۔ سہ۔ کہ سہ۔ یہ مینڈا برگ ہے۔ پس بموجب تشریح مرقومہ بالا کے برگ مرد و زن مخالف نہ ہوں۔ جیسے ایک گرڑول دوسرا ناگ وغیرہ باہم دشمنی نہ رکھتے ہیں تو موافق ہے۔ اور جو باہم دشمن ہوں۔ تو غیر موافق ہے۔ مثلاً مرد گرڑول وزن سانپ برگ ہو تو نحس ہے۔ خواہ عورت اگر بلی و مرد موش برگ ہو۔ علیٰ ہذا القیاس سب برگ اسی مطابق قیاس کر لیوے۔ اور برگ ہائے مخالف یہ ہیں۔ گرڑول ساتھ ناگ کے گربہ ساتھ موش کے سنگھ ساتھ ہاتھی کے ناگ ساتھ موش کے۔ سگ ساتھ مینڈے کے اور جو برگ غیر مخالف ہوں۔ خواہ مرد و زن دونوں ایک برگ ہوں۔ تو بہتر و مناسب ہے۔ و عندالضرورت اگر مرد زبردست برگ زن زبردست برگ ہو۔ تو مضائقہ نہیں ہے +

قاعدہ سوم موافقت ناڑی

ناڑی نام نچھتروں کے خانہ کا ہے۔ یعنی نو نو نچھتر کی ایک ایک ناڑی ہوتی ہے جملہ ستائیس نچھتر کے تین ناڑی ہوئی۔ اور حساب اسکا یوں ہے۔ اشونی۔ آدرا۔ پورنبس اوترا۔ ہست جیشٹا۔ مول۔ شت بکھا۔ پوربا بہادرپد۔ یہ نو نچھتر اول ناڑی ہیں۔ اور بہرنی۔ مرگشرا۔ پوکھ۔ پوربا۔ چترا۔ انورادہا۔ پوربا کہاڈہ دہنشٹا۔ اوترا بہادرپد۔ یہ نو نچھتر ناڑی دوم کے ہیں۔ کرتکا۔ روہنی۔ اشلیکہا۔ مگھا۔ سواتی۔ بیساکھا۔ اوترا کہاڈا۔ سرو ریوتی یہ نو نچھتر ناڑی سوم کے ہیں۔ جیسا جدول ذیل سے نمایاں ہے۔

ناڑی اول	اشونی	آدرا	پونربس	اوترا	ہست	جیشٹا	مول	[illegible]	[illegible]
ر دوم	بہرنی	مرگشرا	پوکھہ	پوربا	چترا	انورادہا	پوربا کہاڈا	[illegible]	[illegible]
ر سوم	کرتکا	روہنی	اشلیکھا	مگھا	سواتی	بیساکھا	اوترا کہاڈا	[illegible]	[illegible]

ہرگاہ نچھتر پیدائشی مرد کا اور نچھتر پیدائشی زن کا ایک ناڑی میں پڑے تو نحس ہے - ایسے حال میں ہرگز ازدواج بچنا ہے - و اگر نچھتر پیدائشی مرد و زن ایک ہے - اس وجہ سے ایک ناڑی ہوئی - تو بھی مناسب ہے کہ ایک چرن نہ ہو - و اگر چرن مختلف ہے - تو مضائقہ نہیں ہے - اور نہایت نحس ہے - کہ ناڑی طرفین مختلف ہو نہ بلکہ مقابلہ بھی نہ ہو -

قاعدہ چہارم موافقت گن

انسان کی قسم تین ہیں - ان اقسام کا نام گن مقرر ہے - یعنی گن اول دیوتا گن دوم راکھشش گن سوم مانوکھ ہے - اور بموجب حساب نچھتر ہائے پیدائشی یہ گن ہوتے ہیں - چنانچہ جو انسان آشونی و مرگشیر او پونربس اور پوکھ و ہست و سواتی و انورادہا و سرون و ریوتی کی پیدائش ہونگے وہ دیوتا گن ہیں اور جو نچھتر بھرنی و روہنی و آردا و پوربا و اوترا و پوربا کھاڈا و اوترا کھاڈا و پوربا بھادرپد و اوترا بھادرپد کی پیدائش ہیں - وہ مانوکھ گن ہیں - اور جو نچھتر کرتکا اشلیکھا و مگھا و چترا و بساکھا و جیشٹا و مول و دھنشٹا و ستبھکھا کی پیدائش کی ہیں - وہ راکھس گن ہیں پس واسطے موافقت ازدواج راکھس گن کو مانوکھ گن سے ہرگز درست نہیں - اس سے پرہیز آوسا ہے - اور بحالت گن واحد طرفین کے نہایت مبارک و بہتر ہے - سوائے مذکور الصدر کے یعنی سوائے مانوکھ و راکھس کے اور گن کو ساتھ ایک دوسرے کے روا ہے -

قاعدہ پنجم موافقت برن

برن انسان کے چار ہیں - اول برہمن - دوم چھتری سوم ویش چہارم شودر یہ چار بعل برن باعتبار راس کے ہوتے ہیں - چنانچہ میکھ اور سنگھ اور دہن راس کے آدمی چھتری - اور کرک برچھک مین راس برہمن مھتن و کنیاں و کونبھ راس ویش - اور برکھ و تولا و مکر راس شودر برن ہوتے ہیں - ہرگاہ طرفین برن واحد ہوں - خواہ مرد برہمن و زن چھتری و ویش و شودر ہو یا مرد چھتری

وزن ویش و شودر ہو یا مرد ویش ہو۔ وزن شودر ہو۔ تو یہ جوگ مناسب و مبارک ہوگا۔ اور جو زن چھتری ہو۔ و مرد ویش ہو خواہ مرد شودر ہو وزن ویش ہو۔ و مرد چھتری ہو۔ تو بھی مضایقہ نہیں ہے۔ اور بحالت ہونے زن براہمن مرد چھتری کی بھی درست ہے۔ مگر جو زن برہمن ہو اور مرد ویش و شودر ہو۔ تو بُرا ہے۔ غرضیکہ ہر طرح سے مرد اگر عمدہ برن ہو۔ تو بہتر ہے۔

قاعدہ ششم موافقت جونی

جونی کہتے ہیں حیوانات کو اور انسان کو باعتبار نچھتر پیدائشی کی حیوانات سے نسبت دیتے ہیں۔ چنانچہ اشونی و شت بِکھا نچھتر کی پیدائش سے گھوڑا۔ اور ریوتی و بھرنی کو ہاتھی۔ پوکھ و کرتکا کو چھاگ و روہنی و مرگشرا کو سانپ اور مول کتا اور پوربا کھاڈ چوہا و پورنبس و اشلیکھا بلی ہرسہ اوترا مادہ گاؤ و سواتی۔ و ہست گاؤ بیش جیشٹا و انوراد ہا مرگ۔ چترا و بیساکھا شیر سرون و پوربا کھاڈا بندر۔ پوربا بھادرپد و دھنشٹا سنگھ جونی ہوتے ہیں۔ پس لازم ہے۔ کہ مابین مرد و زن کے جونی باہم مخالف کہ یکے با دیگرے دشمنی رکھتے ہوں اوسکو موافق تصور نہ کرے۔ و غیر موافق جونی کو نسبت مقرر کرے۔

قاعدہ ہفتم موافقت تاراجوگ

تاراجوگ کی یہ صفت ہے۔ کہ جس نچھتر میں پیدائش مرد ہو اوسکو ابتدائی نچھتر اشونی سے شمار کرکے علیحدہ لکھے۔ اور نچھتر پیدائشی زن اول نچھتر اشونی سے شمار کرکے دونو کو باہم ضرب دیوے اور نو سے تقسیم کرے باقی جو رہے اوسکو ملاحظہ کرے۔ اگر طاق باقی رہے۔ تو موافق نہیں ہے۔ ایسے حال میں ازدواج درست نہیں ہے۔ اور جو جفت باقی رہے۔ خواہ برابر قسمت پذیر ہو جاوے یعنی بلا کسر قسمت ہو۔ تو مناسب و مستحسن ہے ازدواج مبارک ہے۔

قاعدہ ہشتم موافقت گرہ منتری

گرہ مشتری کے یہ معنے ہیں کہ ستارہ مرد و عورت باہم دوست ہوں تو بہتر و مناسب ہے۔ اور جو مخالف ہوں تو موافق نہیں ہے۔ نسبت نہ کرے۔ اور ستارہ مرد و عورت کا اس طرح پر معلوم کرے۔ کہ جس راس کی پیدایش انسان کی ہے اوس راس کا ستارہ جسکو مالک برج کہتے ہیں۔ خواہ مالک نچھتر اور وہ صحیح ہو کہ جملہ ستارگان ہر ایک راس کے خواہ ہر ایک نچھتر کے مالک ہوتے ہیں۔ جیسا کہ باب اول کے ساتویں فصل میں مذکور ہے۔

فصل دوم

اندر تقرر کرنے ایام و ساعت بیاہ نکاح کے۔

نکاح و بیاہ کے واسطے لگن میتھن و کنیاں و تولا مبارک ہے۔ و ہر گاہ مشتری خواہ زہرہ احراق میں ہو۔ یا مشتری انتیچار ہو۔ تو نکاح و بیاہ کرنا نہ چاہئے۔ اور اس مقام میں انتیچار اوس کو کہتے ہیں۔ کہ جب مشتری ایک برج یعنی راس سے برج ماقبل میں جاوے۔ اور اس میں چندے قیام کرکے پھر برج اولین میں واپس آوے۔ اور اوس میں کچھ روز ٹھکر برج ماقبل مذکور میں جاوے۔ اوس کو انتیچار کہتے ہیں اور انتیچار دوسرے طور پر یہ ہے۔ کہ مشتری ایک برج سے آگے دوسرے برج میں جاوے۔ اور کچھ روز اوس میں مقیم رہے۔ اور وہاں سے واپس آکے چند ماہ میں برج اولین کو لوٹ کے برج دوم میں جاوے اور اسمیں رکر پھر لوٹ آوے۔ اور پھر آگے بڑھے۔ اسیطرح آگے و پیچھے ہوتا جاوے یعنی پہلے درجے رجعت و استقامت کرتے ہوئے جاوے۔ پس یہ دونوں قسم کے انتیچار محض نحس ہے۔ ہرگز ایسے وقت میں شادی و بیاہ وغیرہ کرنا درست نہیں ہے۔ بلکہ ایسے سال میں پرہیز بہتر و اولی ہے۔

تو عدیگر

ماہ کیسہ یعنی لوند کا مہینہ اور نتھ و نچھتر قمر جو بان ہو خواہ نتھ و نچھتر جسمیں کسی

ناکح یا منکوحہ کی پیدائیش ہوئی ہو۔ اوس میں بیاہ و نکاح نہ چاہیئے۔ اور نچھتر چودش و
اماوس و کرن بھدرہ میں نکاح و بیاہ درست نہیں ہے۔

نوع دیگر

اشونی نچھتر سے تا نچھتر جس میں قمر ہو۔ شمار کرکے بعدہ نچھتر اشونی سے تا
نچھتر آفتاب جس میں سورج ہو۔ اوسکو شمار کرے اور دونوں کو جمع کرکے بعد طرح
دینے ۲۷ کے اگر باقی میزان کا۔ ۴ یا ۶ ۔ ۸ ۔ یا ۱۰ یا ۱۱ خواہ ۱۸ یا ۱۹ یا ۲۷ ہو۔ تو
اوس نچھتر میں نکاح کرنا منع ہے۔

دس دوکھ

یعنی دس قسم نحوست سے وقت شادی و بیاہ وغیرہ کے پرہیز کرنا واجبات
سے ہے۔ اور اسامی دس دوکھ کے یہ ہیں۔ لات ۱ و پات ۲ و بیدہ ۳ و جست ۴ و جام ۵
سر و ایکرہ ۶ و انکار کل و دگدیا ۸ و بان ۹ و بجر ۱۰ اور معرفت اور خاصیت ان کی یہ ہیں۔

معرفت و خاصیت لات

جس نچھتر میں آفتاب ہو۔ اوسی بارہویں نچھتر کو لات آفتاب ہے اور جس نچھتر
میں مریخ ہو۔ اوسی تیسرے نچھتر کو لات مریخ ہے اور جس نچھتر میں مشتری ہو اوسی چھٹویں
نچھتر کو لات مشتری ہے۔ اور جس نچھتر میں زحل ہو۔ اوسی تیسرے نچھتر کو لات
زحل ہے۔ اور جس نچھتر میں قمر ہو اوسکے پیچھے آٹھویں نچھتر کو لات قمر ہے۔ اور جس نچھتر
میں زہرہ ہو۔ اوسکے پیچھے پانچویں نچھتر کو لات زہرہ ہے۔ اور جس نچھتر میں راس ہو
اوسکے پیچھے کے نویں نچھتر کو لات راس کا ہوگا۔ اور جس نچھتر میں عطارد ہو اوسکے پیچھے کے
دسویں نچھتر کو لات عطارد ہے۔ پس اس رو سے آفتاب و مریخ و مشتری و زحل
آگے و قمر و عطارد و زہرہ و راس اپنے پیچھے کو لات مارتے ہیں لات ستارگان نحس
نہایت منحوس ہے۔ اگر اس میں نکاح ہو۔ اوس کے گھر میں فقر پیدا ہوگا و ہمیشہ
مفلسی و تنگی رہے گی اور حتی الوسع لات ستارگان سعد سے بھی پرہیز لازم ہے
اگر ضرورت کو استعمال کرلیویں۔ تو مضایقہ نہیں ہے۔

معرفت و خاصیت پات

جس نچھتر میں آفتاب ہو۔ اوسے اشونی قرار دیکر جس نچھتر میں کار شادی و بیاہ

وغیرہ کرنا منظور ہو۔ شمار کرے۔ اگر نچھتر مطلوب سرون و ریوتی و اشلیکھا و مگھا
و چیترا و انورادہا ٹھیرے۔ تو وہ نچھتر بات ہے۔ مثلاً آفتاب سرون نچھتر میں ہے
اوسکو اشونی قرار دیا۔ و دہنشٹا کو بھرنی و شت بکھا کو کرتکا وغیرہ آخر تک قرار دیا
اور نچھتر سواتی میں کار نکاح وغیرہ ضرور ہے۔ پس اس رو سے نچھتر سواتی کا اشلیکھا
ہوگا۔ پس معلوم ہوا۔ کہ سواتی میں بات ہے۔ نکاح وغیرہ امور اسمیں ناروا ہے
اور واسطے تسہیل کے قاعدہ یہ ہے۔ کہ جس نچھتر میں آفتاب ہو۔ اوسی نویں ۹ اور
دسویں اور چودہویں ۱۴ و سترہویں ۱۷ و بائیسویں ۲۲ و ستائیسویں ۲۷ نچھتر کو بات ہوگا۔ اگر بات
میں نکاح وغیرہ کرے۔ تو ہمیشہ بداحوال رہیگا۔

معرفت بیدہ

چاہیئے کہ خطوط متوازی مطابق مرقومہ ذیل کے لکھے اور ہر ایک خط کے سرے پر
نچھتر ونکو لکھے اور جس جس نچھتر میں جو ستارہ ہو۔ اوسکو نچھتر مقابل سے ملاحظہ کرے
بدیں شکل جدول

بھرنی
اشونی
ریوتی
اوترابہادرپد
پورباہادرپد
شت بکھا
دہنشٹا
سرون

پس جس منزل میں نکاح کرنا منظور ہے۔ اگر ساتھ مول ستارہ کے مقابل ایک خط کے بچھتر مقصود پڑے تو اوس ستارہ کو دیکھے اوس میں نکاح کرنا مناسب نہیں ہے۔ اگر منزل نکاح مقابل آفتاب کے ہو۔ تو عورت بیوہ ہو اگر مقابل مریخ کے ہو۔ تو اقربا فوت ہو۔ اگر مقابل عطارد کے تو اولاد نہ ہو۔ یا مرے اگر مقابل مشتری کے ہو۔ تو فقیر ہو۔ اور اگر مقابل زہرہ کے ہو تو دختر اکثر پیدا ہوں۔ پسر نہ ہوں۔ و اگر مقابل زحل کے ہو۔ تو فقیر ہو۔ و اگر مقابل ماہتاب کے ہو۔ تو فقیر ہو۔ اگر مقابل راس کے ہو۔ تو بدکار ہو۔ و اگر مقابل ذنب کے ہو تو خود کام ہو۔ کسی کا کہنا خیال میں نہ لاوے ۔

معرفت خبیث

جس بچھتر میں ستارگان نحس ہوں۔ مثلاً آفتاب و مریخ و زحل و راس و ذنب اوسے خبیث کہتے ہیں۔ اوس میں بیاہ و نکاح نہ کرنا چاہیئے اگر کرے۔ تو زن بدکار ہو۔ و خواہ بدزبان ہو۔ و باہم اتفاق کم رہے ۔

معرفت حجام سر

جس بچھتر میں کوئی کام مثل بیاہ و نکاح کیا چاہے۔ تو اتنا دریافت کر لیوے کہ اوس بچھتر کی چودہویں منزل میں ایک خواہ دو یا تین ستارہ خواہ کل ستارہ نحس واقع نہ ہو۔ کہ اس کو حجام سر کہتے ہیں۔ و اگر لگن وقت مطلوب سے ساتویں برج میں کوئی ستارہ سعد خواہ نحس واقع ہو۔ تو وہ بھی حجام سر ہے بحالت حجام سر کے بیاہ و نکاح کرنا مناسب نہیں ہے۔ اگر کرے تو فرزند کو ضرر ہے۔ اور اولاد زندہ نہ رہے ۔

معرفت ایکرہ

جس بچھتر میں آفتاب ہو اوسی پانچویں[۵] خواہ ساتویں[۷] و نویں[۹] و دسویں[۱۰] و چودہویں[۱۴] و پندرہویں[۱۵] و اٹھارہویں[۱۸] و اونیسویں[۱۹] و اکیسویں[۲۱] و بائیسویں[۲۲] و چوبیسویں[۲۴] و پچیسویں[۲۵] بچھتر کو ایکرہ ہے ایکرہ کے بچھتر میں شادی و نکاح و بیاہ منع ہے۔ اگر کرے تو درمیان طرفین کے ہمیشہ خصومت رہے ۔

معرفت ایکارگل

چنانچہ۔ تیرہ خط متوازی دہنی سے بائیں کو کھینچے۔ و ایک خط درمیان
میں طول کا اوپر سے نیچے تک کھینچے۔ اسکو ریکھا جوگ کہتے ہیں۔ اور نو جوگ مفصلہ
ذیل کو ساتھ نچھتر کے منسوب کیا ہے۔ یعنی بیاگھات جوگ کو پونرلس نچھتر
سے اور مول جوگ مرگشرا سے و برکھ جوگ کو مگھا سے و ودتی پات جوگ کو اشلیکھا
سے و لشکنبھ جوگ کو اشونی سے و گنڈ جوگ کو مول نچھتر سے و اتگنڈ جوگ کو
انورادہا نچھتر سے و بجر جوگ کو پوکھ نچھتر سے و بید سرت جوگ کو چترا نچھتر سے
نسبت ہے۔ جس روز یہ نو جوگ واقع ہوں۔ چاہیئے کہ جو نچھتر کہ اوس جوگ سے
منسوب ہے۔ اوس کو خط طول ریکھا جوڑ سے ابتدائی کرے۔ اور جو نچھتر کہ
اوسکے بعد ہے۔ اوسکو خط عرضی میں داہنی جانب قایم کرے اور تیرہ نچھتر تک لکھ
جاوے۔ اور اوسی ترتیب سے نیچے سے اوپر تک تیرہ نچھتر دہنے طرف کو لکھے اور اس لوکے نچھتر یعنی پندرہواں
مقابل خط عرضی تحتانی کی نچھتر جو طول پڑے و ستائیسواں نچھتر اوپر کی خط عرضی میں ختم ہووا اور
مقابل نچھتر اول کے نیچے خالی رہیگا اب جس نچھتر میں نکاح و بیاہ کرنا منظور ہوا اور وہ نچھتر مقابل
ایک خط یعنی جوگ مذکورہ بالا کے پڑے تو وکھ ایکارگل ہے اوسمیں نکاح و بیاہ وغیرہ
کرنا منع ہے مثلاً بیاگھات جوگ ہے کہ جسکا پونرلس نچھتر مالک ہے اوپر ریکھا جوڑ کے قایم کیا
و بائیں طرف خط عرضی میں پوکھ و اشلیکھا تیرہ نچھتر تک و پھر تیرہ نچھتر دہنی طرف قایم ہوئے
اور آفتاب نچھتر سرن میں ہے مقابل سرون کے مول نچھتر واقع ہے تو معلوم ہوا کہ ایکارگل قول ہے
جسمیں بیاہ و نکاح نکرے جو کریگا تو اندر عرصہ قلیل کے منجملہ طرفین مرد یا عورت فوت ہونگی اور شکل ریکھا ہے

[illegible]		پونرلس بیاگھات نچھتر	پوکھ / اشلیکھا
[illegible]		بیاگھات	مگھا
[illegible]		برکھ	پوربا
[illegible]			اوترا
[illegible]			ہست
[illegible]			چترا
[illegible]		بیدسرت	سواتی
[illegible]			بیساکھا
[illegible]			انورادہا
[illegible]		اتگنڈ	جیشٹھ
[illegible]			مول
[illegible]			پوربا کھاڈ

معرفت دگدہا

ہرگاہ آفتاب دہن یا مین راس کا ہو۔ تو تتھ دوج واگر آفتاب برکھ یا کونبھ راس کا ہو۔ تو تتھ چوتھ واگر آفتاب میکھ یا کرک راس کا ہو۔ تو تتھ چھٹ واگر آفتاب متھن خواہ کنیاں راس کا ہو۔ تو تتھ اشٹمی واگر آفتاب سنگھ یا برچھک راس کا ہو۔ تو تتھ دسمی واگر آفتاب تولا یا مکر راس کا ہو۔ تو تتھ دوادشی کو دوگدھا ہوگا۔ ان تاریخ میں بحالت دوگدھا کے شادی کرنا ممنوع ہے۔ بلکہ دوسرا کام خوشی کا نہ کرے ورنہ درصورت تاریخہائے دگدہا میں نکاح کرے۔ تو طرفین سے کوئی مرے واگر نہ مرے تو زحمت بے اندازہ پیش آوے۔

معرفت بان

روز سنکرات سے تا یوم مطلوب تک شمار کرکے جسقدر روز گذرے ہوں پانچ جگہ لکھے اول جگہ میں پندرہ عدد اور ملاکے نو نو طرح دیوے۔ اگر پانچ باقی رہے۔ تو روگ بان ہے۔ اس میں شادی و نکاح کرنے سے طرفین میں کوئی بیمار ہوگا۔

دیگر

بعدہ دوسری جگہ کے عدد میں بارہ افزود کرکے نو نو طرح دیوے اگر پانچ بچے۔ تو اگن بان ہے۔ اس میں اگر نکاح کرے۔ تو طرفین سے کوئی آگ میں جلے گا۔

دیگر

بعدہ تیسری جگہ عدد میں ۱۰ عدد اور اضافہ کرکے نو نو طرح دیوے اگر پانچ باقی رہے۔ تو بہبت بان ہے۔ اس میں نکاح کرنیسے طرفیں میں کسیکو بسبب آسیب دیو وغیرہ کے زحمت ہو۔

دیگر

بعدہ چوتھی جگہ کے عدد میں آٹھ اور افزود کرکے نو نو طرح دیوے۔ اگر پانچ باقی رہے۔ تو چور بان ہے۔ اس میں نکاح کرنے سے چوری مال طرفیں میں سے کسی

دیگر

بعد اس کے پانچویں محل کے عدد میں چار عدد اور ملا کے نو نو طرح دیوے اگر پانچ باقی رہے۔ تو مرت بان ہے۔ اس میں نکاح کرنے سے شوہر خواہ زوجہ فوت ہوگا۔

معرفت بحر

جس شخص کو نکاح کرنا ہو۔ تو دریافت کرے کہ ایام روشنی و تاریکی ماہ سے کسقدر روز گذرے ہیں۔ بعدہ اشونی نچھتر سے تا نچھتر یوم نکاح کسقدر گذرے ہیں۔ دونوں کو جمع کرکے نو۹ عدد اور اضافہ کرے اور سات سات طرح دیوے اگر تین باقی بچے۔ تو بروز نکاح کے پانی برسے۔ و اگر پانچ باقی رہے۔ تو ہوا تند چلے۔ و اگر کچھ باقی نہ رہے تو کچھ نہ کچھ آفت بعد نکاح کے پیش آویگی۔ واضح ہو کہ نحوست دس دو کھہ کے دس ملک میں اکثر اخذ کرتے ہیں نحوست لات کو ملک مالوہ میں و نحوست پات کو ملک چھتر میں و نحوست ایکارگل کو ملک کشمیر میں و نحوست بیدہ کو ملک بنگالہ میں و تمام نحوست ہندوستان اختیار کرتے ہیں یعنی کل دو کھہ ہائے ہندوستانی اختیار کرتے ہیں۔ اور یہ بھی ضرور ہے۔ کہ حتی الوسع سب نحوست سے پرہیز کرے۔ لیکن ایسے ساعت بہت کم یاب ہونگے۔ کہ ہر طرح کے نحوست سے صاف ہو۔ تاہم مناسب ہے۔ کہ جو نہایت سخت نحوست ہو۔ اوس سے پرہیز کرے اور جو ستارہ ہائے و ساعت حسب دلخواہ ہو و ضعیف نہ ہو۔ تو نکاح کرے اور جسقدر زیادہ کاوش و وسواس ہوگا۔ زیادہ پریشانی خاطر ہوگی بلکہ خدا پہ راضی برضا سب سے بہتر ہے۔

بیان ساعت سعد

واسطے شادی بیاہ کے ایام جو مقرر ہیں اوسکو لگن کہتے ہیں اور لگن کے دو ایام ہیں ایک برج ابتدائی سنگرانت مکر سے لغایت سنگرانت کرک چھ۶ ماہ آفتاب شمالی کہلاتا ہے۔ اوسکو اوترائن سنگرانت کہتے ہیں۔ یہ ایام شادی کیواسطے مبارک ہیں۔ مگر ایک مہینہ جب تک آفتاب برج حوت میں رہتا ہے اور اوسکو گھر ماس کہتے ہیں۔ اکثر ہندیان اوس سے اجتناب کرتے ہیں اور بعد اوسکے

ابتدائی سنگرانت کرک کے تا سنگرانت مکر آفتاب جنوبی ہوتا ہے - کجس کو دکشنائن
سنگرانت کہتے ہیں اس چھ مہینے میں شادی و نکاح اکثر ہندیان نہیں کرتے -
مگر ابتدائی ماہ اگہن سے شادی موکلاوہ بیشتر عمل میں لاتے ہیں اور اندر ایں
سنگرانت کے لگن پچھتروں کے نام سے نامزد ہیں چنانچہ لگن ریوتی پچھترا و پنرو
اونترا وار و ہنی و مول و سواتی و مرگشرا و مگھا و انورادہا و ہست گیارہ پچھترا
کے لگن جب ایام مذکورہ میں ہوں اور تاریخ و منکوحہ کا راس و ستارہ وغیرہ موافق
ہووے - تب اوس لگن میں شادی و نکاح کرنا مبارک ہے - اور شکل پکشن ماہ
کنوار کے دوادشی سے لغایت شوکل پکش ماہ کاتک دسمی تک کو ہرسن کہتے
ہیں - اس میں بھی شادی وغیرہ بہت منع ہے - علاوہ اس کے ستارگان
خمسہ پچھترہ یعنی مریخ و عطارد و مشتری و زہرہ و زحل جب بکری وانچال
ہوں - تب بھی شادی نہ چاہیئے - اور جب زہرہ بیمار یا ضعیف یا طفل ہو اوس
وقت میں بھی شادی بیاہ نہ کرے - ضعیف زہرہ بیمار یہ ہے - کہ آٹھ ماہ
تیرہ روز پورب جانب کو زہرہ طلوع ہوتا ہے - اوسمیں پندرہ روز آخری ایام ضعیفی
مخصوص ہیں اور بعضے سات روز و بعضے دس روز و اکثر پندرہ یوم ضعیفی زہرہ قرار دیتے
ہیں اور بعد اوسکے دو ماہ پندرہ یوم اوس جانب بیمار رہکے آٹھ ماہ تیرہ روز پچھم طرف طلوع
ہوتا ہے اور اول میں پندرہ روز اول و پندرہ روز آخری ضعیف رہتا ہے - اسکے
بعد تین روز دکھن جانب غروب ہوکے پھر طرف پورب کے پیدا یعنی طلوع ہوتا
ہے - اوسمیں پندرہ روز اولین طفل کہلاتا ہے اور ماسوائے زہرہ کے مشتری بھی جب بیمار
یا طفل خواہ ضعیف ہوتا ہے خواہ سنگھ یا مکر راس کا ہو یا آفتاب کے ساتھ ہو گر اسمیں ہو
یا جس برج میں ہو وہاں سے لوٹ کے پیچھے آوے تو ان دنوں میں بھی شادی و بیاہ ممنوع ہے -
کیفیت مشتری کی یہ ہے کہ جب سنگھ یا مکر راس کا ہوتا ہے تب دریائے گنگ سے اوتر اور دریائے
سالگرام سے مشرق رہتا ہے اسمیں شادی و بیاہ منع ہے - اور جانب دکھن اور پچھم دریائے گنگ و
سالگرام سے دو ماہ ابتدائی آمد مشتری برج سنگھ میں شادی بیاہ موقوف کر کے بعد گذرنے اوسکے
شادی بیاہ کرتے ہیں اور جب مکر راس میں رہے اوسوقت مطلق شادی بیاہ کرنا نہ چاہیے اور جب مشتری ایک
مقام سے پیچھے کو لوٹ آتا ہے اور پھر آگے کو جاتا ہے تب ٹھہر خانہ تک اسی حالت میں ۲۸ یوم بچا سکے

کام شادی کا کرتے ہیں اور جب تک مشتری کو آفتاب سے قران رہے یعنی است ہو تب تک بالکل کام شادی کا کرنا منع ہے۔ الا جو آفتاب و مشتری ہمقران ہو کے برج حمل میں یعنی میکھ راس ہو۔ تو دس روز بیچ کے کام شادی کا کرے۔ تو مضایقہ نہیں ہے۔ اور جس طرح زہرہ اول و آخر ایام طفل و ضعیف ہوتا ہے۔ اوسی طرح مشتری بھی ہوتا ہے۔ اور نامبارک ہے اور شادی و نکاح میں مرد کو آفتاب سے و عورت کو مشتری سے قوت ہوتی ہے۔ واگر آفتاب خانہ اول یا چہارم یا پنجم یا ہفتم یا دوازدہم بیں مرد کے خانہ راس قمر سے ہو۔ تو وہ ایام ناقص ہیں اور مشتری جو خانہ اول یا سوم یا چہارم یا پنجم یا ہشتم یا دوازدہم بیں عورت کی راس قمر سے ہو۔ تو نامناسب ہے۔ اور چوتھے آٹھویں بارہویں مشتری عورت کو نہایت نادرست ہے۔

نوع دیگر

احوال دیگر ستارہ کہ دوم و چہارم و ششم و ہشتم و نہم مبارک ہے۔ اور اول و سوم و پنجم و ہفتم نہایت بد ہے۔ اس سے کہ ابتدائی پچھتر تولد سے اوس پچھتر تک جس میں شادی کرنا منظور ہو۔ شمار کر کے نو نو طرح دے کر باقی کو دریافت کرے۔ اگر ایک باقی ہو۔ تو جنم دد باقی رہے۔ تو سمپت تین باقی رہے۔ سمت اور چار بچے۔ تو چھم پانچ بچے۔ تو اولاد اور چھ باقی رہے۔ تو سادھک سات باقی رہے۔ تو عقل آٹھ باقی رہے۔ تو دوست اور نو باقی یعنی کچھ نہ رہے۔ تو اٹ مستر ہے۔

چندر گھات

میکھ راس کو میکھ کے چندرمال اور برکھ راس کو پانچویں چندرمال و مثھن راس کو نویں و کرک راس کو دوسرے و سنگھ راس کو چھٹویں و کنیاں راس کو دسویں تولا راس کو تیسرے و برچھک راس کو ساتویں۔ دھن راس کو چوتھے۔ و مکر راس کو آٹھویں و کونبھ راس کو گیارہویں و مین راس کو بارہویں چندرمال گھاتک ہے اس میں شادی و بیاہ نہ کرے۔

اوپھرہ

جب بروز یکشنبہ کی تاریخ چہارم و نہم ہو۔ یا بروز دوشنبہ تاریخ دوم و ہفتم ہو۔ خواہ بروز سہ شنبہ تاریخ دوم و ششم ہو۔ خواہ بروز چہارشنبہ تاریخ سوم و پنجم ہو۔ یا بروز پنجشنبہ تاریخ ہفتم و ہشتم ہو و بروز جمعہ تاریخ سوم و چہارم ہو۔ اور بروز شنبہ تاریخ

اول و شیم و ہشتم ہو۔ تو نحس ہے۔ شادی وغیرہ کوئی کام نہ کرے۔

نوع دیگر

بروز یکشنبہ تتھ پڑوا وکھشٹی وایکادشی ناموافق وبروز جمعہ کو مبارک وبروز منگل ناموافق۔ و دوتیا اشٹمی و دوادشی بروز جمعہ و دوشنبہ ناموافق وبروز چہارشنبہ نہایت نیک ہے۔ وترتیا و اشٹمی و تردوشی بروز چہارشنبہ ناموافق ہے۔ وبروز منگل بہت نیک ہے۔ وچوتھ ونومی و چتردشی بروز پنجشنبہ نحس وبروز شنبہ نیک ہے۔ وپنچمی ودسمی وپورنماشی بروز شنبہ ناقص وبروز پنجشنبہ نیک ہے۔

ماس دگدہا

سنگرانت دہن و مکھن و دتیا تتھ وسنگرانت برکھ وکونبھ مین چوتھ تتھ وسنگرانت میکھ وکرک میں کھشٹی تتھ وسنگرانت کنیاں و مکھن میں اشٹمی تتھ وسنگرانت برچھک و سنگھ میں دسمی تتھ وسنگرانت تولد و مکر میں دوادشی تتھ واسطے شادی ونکاح کے منع ہیں

جوالا مکھی

کہ ہر کام خوشی کے لئے ناقص ہے۔ ہرگاہ پڑوا تتھ و مول نچھتر ایک ساتھ واقع ہو۔ و یا پنچمی تتھ و بھرنی نچھتر و کھشٹی تتھ کرتکا نچھتر نومی تتھ و روہنی نچھتر و دسمی تتھ اشلیکھا نچھتر یہ سب جوگ جوالا مکھی کے ہیں۔ واسطے شادی و نکاح کے ناقص ہیں

کوکب جوگ

سپتمی اتوار کو کھشٹی۔ دوشنبہ کو پنچمی منگل کو چوتھ چہارشنبہ کو ترتیا بروز پنجشنبہ دوتیا جمعہ کو پڑوا سنیچر کو یہ سب جوگ واسطے شادی بیاہ کے ناقص ہیں۔

رکھتا

تین تتھ ہے۔ چوتھ نومی چتردسی اسکو رکھتا کہتے ہیں۔ اس میں بھی کام شادی نہیں کرتے۔

تتھ کونبھ

کہ اماوس ہے پس لازم ہے۔ کہ ماہ و روز و لگن و نچھتر و ساعت و جوگ و شادی و بیدوانہ ماس دگدھا و جم گھنٹ و کومک جوگ و چندر گھات و دوپہر و تتھ رکتا و تتھ کونبھ و سنگرانت وغیرہ ماناسات و بہت جوگ و ستارہ نحس و جوالا مکھی کہ ان سب کا بیان پیشتر ہو چکا

ہے۔ ترک کرکے ماہ نیک و روز و نچھتر وغیرہ سعد و مبارک ہے۔ تجویز کرکے شادی بیاہ مقرر کرے۔
جیسا کہ سنگرانت مکر و کونبھ و میکھ و برکھ شادی وغیرہ کو نیک ہے۔ وسوائے روز سنیچر
و منگل کے باقی پانچ روز و تتھ دوتیا و ترتیا و پنچمی و ستمی و ایکادشی و ترودشی و نچھتر ہست
و مول و مرگشرا و ہرسہ اوترا و مگھا وغیرہ جیسا کہ قبل اس کے مذکور ہو چکا ہے۔ و لگن
وغیرہ جو جو کہ سابق الذکر ہیں۔ اوسی مطابق تاریخ و ساعت تجویز کرکے شادی کی جاوے۔

پنچ شلاکا

اس کا حساب شادی وغیرہ میں ضرور ہے۔ جیسا کہ بیان ہو چکا ہے۔
اسکا بھی لحاظ کرنا واجبات سے ہے۔

سپت شلاکا

ہرگاہ مقابل نچھتر لگن کے یعنی جس لگن میں شادی و نکاح کرے۔ اوس کے
مقابل میں آفتاب پڑے۔ تو سورج بیدھ لکھا ہے۔ اس میں نکاح بیاہ ہو۔ تو عورت بیوہ ہو۔ اگر مریخ مقابل ہو۔ تو منگل بیدہ ہے اس میں بیاہ ہو۔ تو کل چھین ہو۔ و اگر بدھ مقابل ہو۔ تو بدھ بیدہ ہے۔ اس میں

کرتکا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
بھرنی							مگھا
اشونی							پوربا
ریوتی							اوترا
اوترابھادرپد							ہست
پوربابھادرپد							چترا
شت بکھا							سواتی
دہنشٹا							بساکھا
[illegible]	ابھجت	اوتراکھاڑھا	پورباکھاڑھا	مول	جیشٹھ	انورادھا	

عورت بانجھ ہو۔ اگر مشتری بیدہ ہے۔ تو گور بیدہ ہے۔ اس میں بیاہ ہونے سے صاحب
بیدہ خود ہی ہو۔ و اگر زہرہ مقابل ہو۔ تو شکر بیدہ ہے۔ اس میں بیاہ نکاح کرنے والا
باولا ہو۔ و سنیچر بیدہ سے و قمر و راس و ذنب بیدہ سے زناکار و فاسق و خود رائی ہو۔

راس جگہ

ہرگاہ راس کے مقابل دوسری راس میں کوئی ستارہ نحس ہو۔ تو اوس راس کے لگن

ہیں شادی و بیاہ کرنا موجب ضرر و نقصان کا ہے۔

قمر در عقرب

قمر در عقرب کو برچھک کے چندرماں کہتے ہیں۔ ہر چند کہ قاعدہ نجوم و نزدیک پنڈتاں حال کے نحس نہیں ہے۔ بلکہ اوسکو وہ لوگ سعد جانتے ہیں۔ لیکن اکثر مشائخ و اہل اسلام خصوصاً مذہب اثنا عشر کے نزدیک قمر در عقرب کی حالت شادی میں و نکاح وغیرہ امور شادی و دیگر کاروبار دنیاوی کرنا نہایت بُرا و نحس ہے۔ جانتے ہیں۔ بہر حال اس سے اجتناب اولےٰ و افضل ہے۔

فصل سوم

بیچ دریافت کرنے ایام و ساعت واسطے انجام و آغاز کار خوشی کے

اس فصل میں وہ ساعات کا مذکور ہے۔ جو واسطے دیگر کام خوشی کے ضرور ہوتی ہے۔ بیان ہر ایک کا کیا جاتا ہے۔

موکلاوہ

موکلاوہ کو گونہ بھی کہتے ہیں۔ یعنی بعد بیاہ کے برتبہ اول زوجہ یعنی دلہن کو رخصت کرا لیجاتے ہیں۔ چنانچہ کتحدائی سے سال اول یا سوم یا پنجم میں اکثر گونہ ہوتا ہے۔ اور نچھتر پوکھ و ریوتی و پورلبیں و اونزا و مرگشرا و اوترادہا و اشونی و ہست و چترا و سواتی و دہنشٹا نہایت مستحسن و مبارک ہے۔ و لگن میکھ و برچھک و کونبہ سعد ہے۔ اور آفتاب و مشتری و زہرہ باہم ایک برج میں ہوں۔ اور زہرہ جس جانب کو گونہ جاوے۔ سامنے و دہنی طرف ہووے۔ اور ماہتاب مقابلہ و دہنی طرف ہووے اور منگل کے سوائے باقی چھ روز اختیار کرے۔

ستوانسہ

ستوانسہ یہ رسم اکثر ہے۔ کہ جب پانچواں خواہ ساتواں یا نواں مہینہ حمل کو ہوتا

ہے۔ تب یہ رسم لیعنی خوشی کرتے ہیں۔ پس اس کے واسطے روز یکشنبہ و سہ شنبہ و پنجشنبہ اور لگن میکھ و مخفن و سنگھ و تولا و دہن و کونبھ و کرشن پکش میں کرنا سعد و نیک ہے۔

موتراشی

لڑکے کی پیدائش کے بعد سر مونڈاتے ہیں۔ اسکو مونڈن کہتے ہیں۔ نچھتر ریوتی و اشونی و جیشٹا و پوکھ و پونربس و چترا و سواتی و مرگشرا و سرون و دہنشٹا و شت پکھا موتراشی کی واسطے نیک و مبارک ہے۔

کان چھیدن

بعد پیدائش لڑکے کا کان چھیدانے ہیں۔ اوس کے واسطے نچھتر پونربسو و دہنشٹا و انورادہا و پوکھ و اشونی و ہست و سرون و ہرسہ اونترا و روز دوشنبہ و چہارشنبہ و پنجشنبہ و جمعہ سعد و نیک ہے۔

اناج چکھانا طفل شیر خوار کو

شروع یعنی پہلے اناج چکھایا جاتا ہے۔ اوس کے واسطے نچھتر انورادہا و چترا و ریوتی و مرگشرا اور ہرسہ اونترا و سواتی و پونربس و سرون و دہنشٹا و شت پکھا و پوکھ و ہست و اشونی و ابجہت و روز جمعہ نیک و مبارک ہے۔

تیل ملنا

بچہ شیر خوارہ و جملہ انسان کو تیل کی مالش ہوتی ہے۔ اوس کے لیے بھی روز مقرر ہیں۔ چنانچہ روز یکشنبہ کو مالش کرے۔ تو زحمت ہو۔ دوشنبہ کو ملے۔ تو نیک ہے اور سہ شنبہ کو نحس عمر کوتاہ ہوتی ہے۔ چہارشنبہ کو ملے۔ تو دولت مند ہو۔ پنجشنبہ کو مالش کرے۔ تو نحس ہے۔ دولت کم ہو۔ و عقل زایل ہو۔ روز جمعہ کو ملے۔ تو پریشانی ہو۔ روز شنبہ کو ملے۔ تو مبارک ہے۔ خوشحال ہو۔

چوڑی و نتھ پہننا

عورت شوہردار کو چوڑی و نتھ وغیرہ سنگار کرنے کے واسطے نچھتر ریوتی و اشونی و دہنشٹا و ہست اور واسطے عورت رانڈ یعنی بے شوہر کے اور عورت کنواری یعنی نا کتخدا شدہ کیواسطے ہرسہ اونترا و روہنی و پونربس و پوکھ نچھتر نیک ہے

اورچوتھ ۱۴ وچتردشی و نومی ۹ اوردوشنبہ ومنگل نحس ہے۔

ختنہ ومکتب کرنیکے واسطے

روزیکشنبہ وچہارشنبہ وپنجشنبہ وجمعہ۔ لگن میکھ وبرکھ ومتھن وسنگھ وسنبلہ وتولا ودھن ومکر وکومبھ ونتھ دوج ۲ وپنچمی ۵ وستمی ۷ ونومی ۹ ودسمی ونصف اولین ایکادشی ۱۱ ودوادشی ۱۲ وتیرس ۱۳ وچتردسی ۱۴ شوکل پکش میں ونتھ پڑوا ونصف اول تیج ۳ ونصف اولین ستمی ۷ ونچھتر اشونی وروہنی ومرگشرا وپوکھ وہست والوراد ہا ومول وسرسہ اونترا وسرون ودہنشٹا وریوتی سعد ونیک ہے۔

ونتھ چوتھ ۴ ہر مہینے کے وماہ محرم کے گیارہویں ۱۱ و ۱۰ اور ۱۲ وماہ صفر کے پہلے وآٹھویں ودسویں وبیسویں وماہ ربیع الاول کے چوتھے ۴ وآٹھویں ودسویں ۱۰ وبیسویں ۲۰ وماہ ربیع الثانی کی پہلی ودوسری وچوتھی وگیارہویں ۱۱ واٹھائیسویں و ماہ جمادی الاول کی دسویں گیارہویں ۱۱ واٹھائیسویں ۲۸ وماہ جمادی الثانی کی دوسری ۲ وبارہویں ۱۲ وتیرہویں ۱۳ وماہ رجب کے گیارہویں ۱۱ وبارہویں ۱۲ و تیرہویں ۱۳ وماہ شعبان کی چوتھی ۴ وچھٹی ۶ وچودھویں ۱۴ وتیسویں وچھبیسویں ۲۶ وماہ رمضان کی آٹھویں ۸ وماہ شوال کی تیسویں ۳۰ وماہ ذی قعدہ کی دوسری ۲ وتیسری ۳ وچھٹویں ۶ ودسویں وآٹھائیسویں ۲۸ وماہ ذلحجہ کی چھٹویں ۶ و آٹھویں ۸ واٹھائیسویں تاریخ نحس اکبرہیں۔ اس میں ختنہ ومکتب کرنا نہ چاہئے۔ باقی سب تاریخ حسب موقعہ اور وقت کے روا ہے

گدی وتخت پر بیٹھنا۔

وقت خلافت کے نچھتر اشونی وروہنی وپوکھ وہست و چترا والوراد ہا وجیشٹا وسرسہ اونترا وشت بکھا وریوتی۔ وجوگ سوکرمال وشکل ولگن برکھ وسنگھ ودھن وکونبھ ومین سعد ومبارک ہے ٭

باب چہارم

بیچ ساعات واسطے کام ضروری سفر و بیان مہمتکا و غیرہ کے اور یہ باب مشتمل ہے گیارہ فصل میں

فصل اوّل

احکام سفر میں

سفر کرنے کے باب میں قواعد متعدد مقرر ہیں۔

قاعدہ اول

ماہتاب کے احکام سفر میں ضروری ہیں۔ پہلے یہ باب دریافت کرنا چاہیئے۔ کہ وقت جانے سفر کے ماہتاب کس جانب کو ہے۔ اگر ماہتاب مقابل اور دہنی جانب ہو۔ تو مبارک ہے۔ اور پیچھے و بائیں جانب ہو۔ تو نامبارک ہے۔ چنانچہ جب ماہتاب میکھ و سنگھ و دھن راس ہوگا۔ تو پورب کیطرف ماہتاب ہے۔ ایسے وقت پورب اور اگن جانب سفر کرنا مبارک ہے۔ اور پچھم و بائیں جانب سفر کرنا نحس و بد ہے۔ اور جب ماہتاب برکھ و کنیاں و مکر راس میں ہوگا۔ دکھن جانب ماہتاب ہے۔ ایسے وقت میں دکھن و نیرت جانب کو سفر جانا نیک ہے وا و تر و اگن جانب کو سفر کو جانا بد و ناقص ہے۔ اور جب ماہتاب متھن و تولا و کونبھ راس میں ہو۔ تب ماہتاب پچھم کو ہے۔ ایسے حال میں سفر پچھم جانب اگر جاوے۔ تو مبارک ہے۔ اور پورب و نیرت کو ناقص ہے۔ اور جب ماہتاب کرک و برچھک و مین راس میں ہو۔ تب ماہتاب شمالی ہے۔ ایسے وقت میں مسافر اوتر اور ایشا لکا سفر اگر کریگا۔ تو سعد ہے۔ اور دکھن جانب کا سفر نامبارک ہے

دوم وشاشول

دشاشول کا لحاظ روانگی سفر میں نہایت ضروری ہے - چنانچہ باعتبار یوم ہفت گانہ کے دشاشول ہوتا ہے - جس روز جس جانب کو دشاشول ہو - اوس روز اس طرف سفر کو جانا موجب ضرر و نقصان کا ہے - مثلاً روز سینچر و دوشنبہ پورب کو اور پنجشنبہ دکھن کو اور جمعہ و اتوار پچھم کو اور منگل و بدھ اوترا کو دشاشول ہے - نقشہ ہذا سے بخوبی حال ماہتاب و دشاشول کا رخ ہوگا - جدول گردش ماہتاب

جدول

نام راس جس میں ماہتاب ہو	سمت	پوشاک کا رنگ بہتر	خاصیت
مین	اوتر	″	″
کمبھ	پچھم	سیاہ	″
مکر	دکھن	سیاہ	موت کا ڈر
دھن	پورب	زرد	مبارک ہے
برچھک	اوتر	سرخ	جھگڑا ہو
تلا	پچھم	سفید	کامیاب ہو
کنیا	دکھن	زرد	مبارک ہے
سنگھ	پورب	سرخ	جھگڑا ہو
کرک	اوتر	سفید	کامیاب ہو
متھن	پچھم	زرد	مبارک ہو
برکھ	دکھن	سفید	کامیاب ہو
میکھ	پورب	سرخ	جھگڑا ہو

شرق در شنبہ دو شنبہ جمعہ یکشنبہ غرب	نقشہ دشاسول	سہ شنبہ چہار شنبہ اندر شمال و پنجشنبہ در جنوب	
پورب	دکھن	پچھم	اوتر
شنبہ و دو شنبہ	پنجشنبہ	جمعہ و یکشنبہ	سہ شنبہ و چہارشنبہ

سوم چندر گھاتک

چندر گھاتک ہے - ہر مرد و زن کے لئے سفر میں ضرر و نقصان کرتا ہے

اور مرد وعورت کی راس سے جب ماہتاب، درجہ مخالف میں واقع ہو۔ اوسکو گھاتک کہتے ہیں۔ مرد۔ مرد کی راس سے مثلاً مرد کنبھ راس ہے۔ تو چندرماں میکھ راس کا و برکھ راس کو چندرماں کنیاں راس کا و سنھ راس کو چندرماں کو نبھ راس کا و مرد کرک راس کو چندرماں سنگھ راس کا و مرد سنگھ راس کو چندرماں مکر راس کا و مرد کنیاں راس کو چندرماں برکھ راس کا و مرد تولا راس کو چندرماں دہن راس کا و مرد برچھک راس کو چندرماں برکھ راس کا و مرد دہن راس کو چندرماں مین راس کا و مرد مکر راس کو چندرماں سنگھ راس کا و مرد کونبھ راس کو چندرماں دہن راس کا و مرد مین راس کو چندرماں کو نبھ راس کا گھاتک ہے۔ یعنی نقصان کرنیوالا ہے۔ عورت مثلاً عورت میکھ راس کو چندرماں پہلے یعنی میکھ راس کا و عورت برکھ راس کو چندرماں آٹھویں یعنی دہن راس کا و عورت سنھ راس کو چندرماں ساتویں یعنی دہن راس کا و عورت کرک راس کو ماہتاب نویں یعنی مین راس کا و عورت سنگھ راس کو ماہتاب چھٹویں یعنی مکر راس کا و عورت کنیاں راس کو ماہتاب تیسرے یعنی برچھک راس کا و عورت تولا راس کو ماہتاب چوتھے یعنی مکر راس کا و عورت برچھک راس کو ماہتاب چوتھے یعنی کونبھ راس کا و عورت دہن راس کو ماہتاب دسویں یعنی کنیاں راس کا و عورت مکر راس کو قمر گیارہویں یعنی برچھک راس کا و عورت کونبھ راس کو ماہتاب پانچویں سنھ راس کا و عورت مین راس کو ماہتاب بارہویں کونبھ راس کا گھاتک ہے۔ یعنی نقصان دہندہ ہے۔

جوگنی

تاریخ ہندی جسکو تتھ کہتے ہیں۔ اوس کے اعتبار پر آٹھ سمت دور ہوتا ہے۔ چنانچہ تتھ پڑوا و نومی کو پورب جانب اور تتھ دوج و دسمی کو۔ اوتر سمت کو اور تتھ چھٹہ و چتردسی کو پچھم جانب اور تتھ پنچمی و تیرس کو دکھن جانب۔ و تتھ تیج و ایکادشی کو اگنی جانب اور تتھ چوتھ و دوادشی کو نیرت سمت کو و تتھ سپتمی و پورنماشی کو بائب طرف و تتھ امادس و اشٹمی کو ایشان کی طرف جوگنی ہوتی ہیں۔ وقت روانگی سفر کے جوگنی کو سامنے یعنی

جدہر کو جانا ہے۔ اوس طرف جوگنی نہ ہو۔ کیونکہ جوگنی کے مقابل مسافر کو سفر
کرنا اپنے مقام سے نہایت نامبارک ہے۔ کہ ایسی حالت میں کمال خطرہ ہے
بلکہ جوگنی کو پیچھے رکھ کے سفر کرے۔ تو مبارک و نیک و سفر فایدہ مند ہوگا۔
و بالفرض اگر ایسی ضرورت پیش آوے۔ کہ بغیر روانگی کے بموجب ہرج ہے
تو اوس وقت یہ سبیل کرے۔ کہ اسکا دفعیہ کر لیوے۔ یعنی اگر جوگنی پورب
خواہ دشاشول کا روز ہو۔ اور سفر پورب سمت کو کرنا ہے۔ تو وقت روانگی
سفر کے قند سیاہ کھا کے روانہ ہو۔ اور جو پچھم سمت کو جوگنی و روز دشاشول
ہو۔ تو خرما کھا کے روانہ ہو۔ واگر دکھن جانب کو جوگنی ہو۔ و دشاشول ہو۔
تو دہی کھا کے روانہ ہو۔ اور اگر اوتر جانب جوگنی اور روز دشاشول ہو۔ تو
دودھ کھا کے روانہ ہو۔ کچھ نقصان نہ ہوگا۔ اور صرف دشاشول کے نحوست
زائل کرنے کے واسطے بروز یکشنبہ کو پان کھا کے اور دوشنبہ کو آئینہ دیکھ کے
و سہ شنبہ کو کشنیز کھا کے۔ اور چہارشنبہ کو قند سیاہ کھا کے اور پنجشنبہ کو دہی کھا کے
و جمعہ کو رائی کھا کے و روز شنبہ کو بڑی کھا کے بلا وسواس روانہ ہو۔ کسی نوع کا
اندیشہ نہ ہوگا۔ و نحوست دشاشول زائل ہوگی۔ اور سفر کرنے کے واسطے مسافر
کو لازم ہے۔ کہ قبل ارادہ و روانہ سفر کے اپنی راس کو ساتھ ستارگان
کے ملاحظہ کر کے اوس کا سعد و نحس بھی دریافت کرے۔ جب اس سے اطمینان
ہو جاوے۔ بعدہ سعد و نحوست کو دریافت کر کے ساعت نیک و سعد
میں روانہ ہو۔ تو سفر میں ہر طرح کے خطرہ و ضرر سے خدا چاہے گا۔ تو
محفوظ رہے گا۔

پنجم چوپہرہ

ہر مہینے کی تاریخ میں چار پہر دن کے اور چار پہر رات کے ہوتے
ہیں۔ اوس میں کوئی پہر سعد و کوئی نحس ہوتا ہے۔ سفر کو اس
کا لحاظ و دریافت کر لینا بھی ضرور ہے۔ چنانچہ جدول ذیل سے
واضح ہے۔

جدول چوپہرہ

تاریخ ہر ماہ	چار پہر دن کے				چار پہر رات کے				تاریخ نحس و سعد
۱	سعد	نحس	سعد	نحس	نحس	نحس	سعد	سعد	سعد
۲	نحس	״	״	سعد	سعد	״	״	نحس	میانہ
۳ و ۲۳	״	״	نحس	״	״	״	نحس	سعد	نحس
۴ و ۲۲	״	سعد	سعد	نحس	نحس	״	سعد	نحس	میانہ
۵	سعد	״	״	״	سعد	سعد	نحس	״	سعد
۶	״	نحس	״	״	نحس	״	״	״	میانہ
۷ و ۲۹	״	سعد	״	״	سعد	سعد	״	״	سعد
۸	نحس	نحس	״	״	نحس	نحس	״	״	نحس
۹ و ۲۱	سعد	سعد	سعد	سعد	سعد	״	سعد	״	سعد
۱۰ و ۲۴	سعد	سعد	نحس	نحس	نحس	نحس	سعد	سعد	میانہ
۱۱ و ۲۵	سعد	سعد	سعد	״	سعد	سعد	سعد	سعد	سعد
۱۲	نحس	״	״	سعد	״	نحس	نحس	״	״
۱۳	نحس	نحس	نحس	نحس	نحس	سعد	نحس	نحس	نحس
۱۴	سعد	״	سعد	״	سعد	نحس	سعد	سعد	میانہ
۱۵ و ۲۶	سعد	سعد	نحس	نحس	سعد	سعد	نحس	نحس	میانہ
۱۶	نحس	سعد	سعد	نحس	نحس	سعد	״	سعد	میانہ
۱۷ و ۲۷	سعد	سعد	سعد	نحس	سعد	سعد	نحس	سعد	سعد
۱۸ و ۲۸	نحس	نحس	نحس	سعد	سعد	نحس	نحس	نحس	نحس
۱۹	سعد	سعد	نحس	سعد	نحس	سعد	سعد	سعد	سعد
۲۰ و ۳۰	سعد	نحس	نحس	سعد	نحس	نحس	״	״	میانہ

ششم مہورت گورکھ پترہ

گورکھ پترہ کو گورکھ ناتھ صاحب ایک نامی فقیر کہ بڑے سعد و علم حکمت و نجوم و کیمیاگری وغیرہ میں یکتا و کامل ہے۔ اور گورکھ پور شہر کے قریب جنگل میں رہتی تھی۔ چنانچہ بسبب کمالیت کے یہ شہر اون کے نام سے مشہور ہوا۔ ورنہ اصل نام اس شہر کا معظم آباد ہے۔ واسطے مسافروں کے نہایت مفید و کار آمد ہے۔ وہرچند کہ ہر ایک جنتری سالانہ میں صاحب مہتمم مطبع طبع فرماتے ہیں۔ وبنظر فایدہ عام کتاب ہذا میں بھی درج کیا۔ اور ترکیب دریافت کرنے کی اس طرح پر ہے۔ کہ یہ مہورت گورکھ پترہ میں دہنی طرف بارہ خانہ ہیں۔ کہ جس میں نام بارہو مہینے کا درج ہے۔ اور ماتحت ہر ایک مہینے کے تتھ ہائے پڑوا سے تا دوادشی لکھا ہے۔ وتیرس و چتردشی و پورنماشی و اماوس اس وجہ سے مترُوک کیا گیا ہے۔ کہ تیرس کا خواص بعینہ مانند خاصیت تیج کے ہے۔ تیج کی خاصیت ملاحظہ کی جاوے گی۔ وچتردشی خال مانند تتھ چوتھ کے ہے۔ وپورنماشی کا خواص مثل پنچمی کے ہے۔ اور اماوس کو سفر ممنوع ہے۔ اسلئے اوس کو بھی درج نہیں کیا۔ اور بائیں جانب چار خانہ جو ہیں۔ اس میں نام ہر ایک پہر کا جو دن کو واضح ہوتے ہیں۔ اور رات کا سفر قابل اعتبار نہیں ہے۔ اس واسطے رات کا ذکر نہیں کیا گیا۔ اور ہر ایک پہر کی بحث میں جو جو امر واقعات مسافر کو بباعث خاصیت پہروں کے ہونگے درج کیا گیا ہے۔

نقشہ مہورت

نقشہ مہورت گورکھ پترہ

تتھی و تتھی کے نام												دن کے چار پہر			
پوس	ماگھ	پھاگن	چیت	بیساکھ	جیٹھ	اساڑھ	ساون	بھادوں	کنوار	کاتک	اگہن	اول پہر	دوم پہر	سوم پہر	چہارم پہر
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	سکھ پاوے	بہتری حاصل ہو	سب کام پورے ہوں	ایسے انعام پاوے
۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	خوف عظیم پیدا ہو	فساد کراوے	دلمیں اندیشہ ہو	آرام سے گھر آوے
۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	فساد ناچاقی پیدا ہو	مراد دل برآوے	مراد دل برآوے	سُبکی ہو
۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳	مراد دل برآوے	سخن میں خامی ہو	بہت آرام پاوے	کسی چیز کا فائدہ ہو
۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳	۴	دوست سے فائدہ ہو	دوست سے ملاقات ہو	فساد کراوے	خیر و عافیت سے آوے
۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳	۴	۵	لڑائی و فساد ہو	فساد و ناچاقی سے	دوست سے ملاقات ہو	مراد دل برآوے
۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	مراد پوری ہو	آرام سے گھر آوے	آرام سے گھر آوے	آرام سے گھر آوے
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	خرابی ہو	ملاقات دوست سے ہو	خوف و خطر پیدا ہو	مراد کو پہنچکر آوے
۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	مراد دل برآوے	نصیب مدد کرے	دوست سے ملاقات ہو	بات بن بگڑے
۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	نیکبختی پاوے	بات ہلکی ہو	تعظیم و تکریم ہو	آرام پاوے
۱۱	۱۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	لڑائی کرے	ملاقات دوست سے ہو	اپنی بات بن بگڑے	فساد پیدا ہو
۱۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	لڑائی کرے	کسی مہربانی کرے	مراد دل برآوے	دوست سے ملاقات ہو

ہفتم چوگھڑیہ ساعت

ہرگاہ کسی ضرورت پر ساعت سعد نہ ملے اور سفر کو جانا ضروری ہے تو مطابق ساعت چوگھڑیہ کے عمل کرے۔ اور چوگھڑیہ ساعت کیلئے نقشہ مطابق ذیل ہے۔

نام روز	دن کی ۳۲ گھڑی اور اوس میں آٹھ چوگھڑیہ							
شنبہ	کال	شبھ	روگ	اوبیگ	چر	لابھ	امرت	کال
یکشنبہ	اوبیگ	چر	لابھ	امرت	کال	شبھ	روگ	اوبیگ
دوشنبہ	امرت	کال	شبھ	روگ	اوبیگ	چر	لابھ	امرت
سہ شنبہ	روگ	اوبیگ	چر	لابھ	امرت	کال	شبھ	روگ
چہارشنبہ	لابھ	امرت	کال	شبھ	روگ	اوبیگ	چر	لابھ
پنجشنبہ	شبھ	روگ	اوبیگ	چر	لابھ	امرت	کال	شبھ
جمعہ	چر	لابھ	امرت	کال	شبھ	روگ	اوبیگ	چر

نام روز	رات کی ۳۲ گھڑی جن میں آٹھ چوگھڑیہ							
شنبہ	کال	لابھ	اوبیگ	شبھ	امرت	چر	روگ	کال
یکشنبہ	اوبیگ	شبھ	امرت	چر	روگ	کال	لابھ	اوبیگ
دوشنبہ	امرت	چر	روگ	کال	لابھ	اوبیگ	شبھ	امرت
سہ شنبہ	روگ	کال	لابھ	اوبیگ	شبھ	امرت	چر	روگ
چہارشنبہ	لابھ	اوبیگ	شبھ	امرت	چر	روگ	کال	لابھ
پنجشنبہ	شبھ	امرت	چر	روگ	کال	لابھ	اوبیگ	شبھ
جمعہ	چر	روگ	کال	لابھ	اوبیگ	شبھ	امرت	چر

واضح ہو - کہ شبھ و لابھ و امرت جب چوگھڑیہ میں واقع ہو - بلا وسواس سفر کو روانہ ہو - اور کال بھوگ اُدبیگ چر چوگھڑیہ میں ہو - اوس میں سفر کو روانہ ہونا موجب خطرہ و اندیشہ کا ہے -

ہشتم نچھتر

نچھتر قمری کا موافق ہونا سفر میں ضرور ہے - مثلاً نچھتر اشونی و مرگشرا و پونرلبس و پکھ و ہست و چترا و سواتی و جیشٹا و دہنشٹا و شت بکھا و ریوتی واسطے سفر کے بہت سعد و مبارک ہے - بشرطیکہ ازروئے شمار راس کے خلاف نہ ہو -

نہم جوگ

جوگ بشکنبھ و پریت و انگنڈ و شول و گنڈ و بیاگھات و بجر و بتیپات و بید ہرت کے سوائے باقی سب جوگ سفر کو مناسب و موافق ہیں -

دہم رجال الغیب

ہرچند کہ رجال الغیب کسی قاعدہ نجوم سے نہیں و نہ کسی اہل منجم کا اسپر عمل ہے - الاکثر مشائخ سے عمل رجال الغیب جاری ہوا ہے - اور بہت اشخاص کا اوس پر عمل ہے - اسلئے اسکا بیان بھی مناسب مقرر ہوا -

واضح ہو - کہ رجال الغیب یعنی مردمان غیب ہر مہینے کی تاریخوں میں آٹھ سمت میں رہتے ہیں - اور دریافت کا طریقہ یوں ہے - کہ تاریخ یکم و نہم و شانزدہم و بست چہارم کو رجال الغیب سمت گوشہ مشرق و جنوب کہ جسکو کبرت و اگن کون کہتے ہیں - واقع ہوتا ہے - و تاریخ دوم و دہم و ہفدہم و بست پنجم کو رجال الغیب سمت گوشہ مغرب و جنوب کہ جسکو نرت کہتے ہیں - ہوتا ہے - و تاریخ سوم و یازدہم و پانزدہم و بست و ششم کو جانب جنوب یعنی دکھن کو ہوتا ہے - و تاریخ چہارم و دوازدہم

ونوزدہم[19] وبست ہفتم[27] کو جانب مغرب یعنی پچھم کے ہوتا ہے۔ وناڑیخ پنجم وبیز دہم[14]
وبستم[20] کو جانب گوشہ مغرب وشمال یعنی بایب کون وبھدرا کون کے واقع ہوتا ہے
وناڑیخ ششم[6] وبست یکم[21] وبست ہشتم[28] جانب گوشہ شمال ومشرق یعنی ایشان کون
کے واقع ہوتا ہے۔ وناڑیخ ہفتم[7] وچہاردہم[14] وبست دوم[22] وبست نہم[29] کو جانب
مشرق یعنی پورب واقع ہوتا ہے۔ وناڑیخ ہشتم[8] وپانزدہ[15] دہم وبست سوم[23]
وسیزدہم[13] کو جانب شمال یعنی اوتر کے واقع ہوتا ہے۔

فصل دوم

بیچ احکام آراستن خانہ

جب کوئی ارادہ مکان بنانے کا کرے۔ تو پہلے اوسکو لازم ہے کہ جس
زمین پر ارادہ تیاری مکان کا کیا چاہتا ہے۔ اوس کے قریب جو مکان مثل مسجد
یا خانقاہ وغیرہ یا کوئی شیوالہ ومنڈپ وٹھاکردوارہ خواہ کوئی چاہ پختہ قدیم
وغیرہ واقع ہو۔ اوس کی سمت سے شمار کرے اور راس ونچھتر مالک مکان سے
موافق کرکے جو زمین بہت سعد ونیک ومبارک ہو۔ تب اوس کو پیمائش
کرے۔ اور اس کے عرض وطول کو جمع کرکے ایک عدد اس میں سے منہا
کرے۔ باقی کو آٹھ سے تقسیم کرے۔ جو باقی رہے۔ اوسے دریافت کرے
اگر ایک باقی رہے۔ تو بہت مبارک ودو باقی رہے۔ تو نحس اگر تین باقی رہے
تو جمعیت خانہ ہو۔ وپانچ باقی رہے۔ تو فرزند ہو۔ سات باقی رہے۔ تو سب کام
راست ہوں۔ اور جو چہار وچھ وصفر باقی رہے۔ تو محض نامبارک ہے
بعدہ ساعت نیک بنیاد ڈالنے کی تحقیق کرکے ایام وروز وتاریخ ونچھتر وجوگ مگن
سعد ومبارک میں بنیاد ڈالے۔ اور نحوست ستارگان وغیرہ وایام وروز
نچھتر وجوگ وبدکیں جوگ وغیرہ جس کا حال بیچ باب

شادی بیان ہو چکا ہے۔ لحاظ کرکے اوسکو ترک کرے۔

بیان ساعت

مکان نیا بنانے کو ماہ اگہن و پھاگن و بیساکھ و ساون و نچھتر ہست و مول و مرگشرا و ہرستہ اوترا و مگھا و سواتی و ریوتی و روہنی و انورادہا و تتھ دوتیا و تیج و پنچمی و ستمی و تیرو دستی و ۱۳ لگن تولا یہ سب مبارک و سعد ہیں۔ علاوہ اس کے ایک تصویر گاؤ کی درست کرے۔ اور جس نچھتر میں آفتاب ہو۔ او سے ابتدا کرے۔ اور تین نچھتر سر پر و چار نچھتر اگلے پاؤں پر یعنے ایک ایک ہر ایک پاؤں پر و چار پشت پر و تین شکم پر دہنی طرف و چار شکم پر بائیں طرف و چار دم و تین نچھتر دہن پر یعنی مونہہ پر قایم کرے۔ اور جس روز بنیاد مکان کرنے والا ہو۔ اوس روز کے نچھتر کو دریافت کرے۔ کہ کس اعضا گاؤ پر پڑتا ہے۔ اگر اگلے پاؤں پر پڑے۔ تو فساد ہو اور جو پچھلے پاؤں پر واقع ہو۔ تو سب کام میں مجبوری ہو۔ اور جو لب پر واقع ہو۔ تو جمعیت دہنی شکم پر ہو۔ تو بہت فایدہ مند ہو۔ بائیں شکم پر ہو۔ تو سبب نقصان کا ہے اور جو دم پر واقع ہو۔ تو مالک اوسکا مریگا۔ اور جو دہن یعنی مونہہ پر واقع ہوے۔ تو مالک مکان بیمار ہو۔ و نقصان اوٹھاوے اور مکان اوسکے ملک دفعۃً سے خارج ہو جاوے۔

فصل سوم

بیچ بیان احکام و منسوبات یوم ہائے ہفتہ

ہفتہ میں سات روز ہیں۔ چنانچہ ہر ایک یوم کا بیان ہوتا ہے۔

یکشنبہ

نام رکھنے اور نیا کھانے اور مکتب کرنے اور ہر علم سیکھنے کا ابتدا کرنا اور زمین جوتنی اور نئی پوشاک سرخ پہننے اور ملاقات سلاطین وغیرہ کہ نا سعد و مبارک ہے۔ الا سفر مغرب کو اور خرید کرنے گھوڑے کو بدو نا قص و نحس ہے۔

دوشنبہ

مکلاوہ کرنا اور نام رکھنا و غسل صحت کرنا و زمین جوتنی و بنیوڈالنے و نقل و تحویل مکان کرنے و خرید و فروخت مال چوپایہ حجامت و سواری کو نیک ہے۔ و مبارک الاسفر پورب کو زبون ہے۔ و خرید خر کو ناقص ہے۔

سہ شنبہ

غسل صحت و نیا کھانے و نیا پہننے جامہ سرخ اور نقل تحویل و خرید و فروخت چوپایہ کو مبارک ہے۔ اور سفر اوتر و خرید گاؤ و میش کو بد ہے۔

چہارشنبہ

مکلاوہ کرنا و نام رکھنا و نیا کھانا و نیا پہننا اور نئی تعلیم اور زمین جوتنی اور نیو مکان کے ڈالنا اور تحویل و نقل مکان کرنا اور حجامت بنوانے اور خرید و فروخت چوپایہ اور سواری اور ملاقات امرا کو نیک و مبارک ہے۔ اور سفر اوتر کو اور خرید گائے کو زبون ہے۔

پنجشنبہ

مکلاوہ و نام رکھنے و نیا کھانے و نیا پہننے اور مکتب کرنے و زمین جوتنے و نیا مکان ڈالنے و نقل و تحویل مکان کرنے و سر منڈوانے کو نیک ہے الاسفر جنوب و خرید ہاتھی کو بد ہے۔

جمعہ

مکلاوہ کرنے و نام رکھنے و پوشاک پہننے و مکتب و دوسرے علم کو تعلیم ہونے و نیا کھانے و کھیت بونے و بنانے مکان و کرنے نقل مکان و حجامت و ملازمت امرا و سفر و سواری و خرید و فروخت چوپائے کے واسطے نیک و مبارک ہے لیکن سفر پچھم جانب کو و خرید و فروخت کرنا بکری کیواسطے نحس و بد ہے۔

شنبہ سنیچر

کو غسل صحت و بنانے مکان و نقل و تحویل مکان و خرید و فروخت و مکلاوہ و نیا کھانے و سواری اسپ و فیل کو نیک ہے۔ الاسفر پورب و خرید شتر کو بد ہے ✦

فصل چہارم

اندر احکام ہلال نو دیکھنے کے

ہلال نو ہر ایک برج میں یعنی راس میں دیکھنے کا احکام جدا جدا لکھے جاتے ہیں

ہلال نو اندر برج حمل

یعنی میکھ راس میں جب ہلال نو میکھ راس میں ملاحظہ کرے۔ تو ساتھ اوسکے دیکھنا چراغ و شعلہ آگ و شمع و آلات حرب و سلاح و صورت زنان و خواتین معظمہ و دختران ناکتخدا و صاحب جمال و گانے بجانے والیان و خدمتگاران خوبصورت و کنیزکان پاکیزہ و صاف تن و صاحب عصمت کا نہایت مبارک و نیک ہے۔

ہلال برج ثور

جب ہلال نو اندر برج ثور یعنی برکھ راس میں دیکھے تو ساتھ ہی اوس کے دیکھنا موضع فرح بخش و دلکشا و سبزہ زار و ہر قسم ترکاری سبز و میوہ و دیدار اہل طرب و اہل فرخ و زنان خوبرو و جملہ حسینیاں و جانوراں خوبصورت کا نیک ہے۔ و سعد ہے۔ و دیکھنا مردم لنگ و گربہ و مرومان نابینیان و بدصورت و زنان بیوہ و بدصورت کا نحس و بد ہے۔

ہلال برج جوزا

جب ماہ نو برج جوزا یعنی مِتھن راس میں ملاحظہ کریں۔ تو ساتھ اوس کے دیکھنا جمال عالم و فاضل و اکابر دین و شعرا و حکما و اہل کتب و اہل قلم و نجومی و آلات کتابت و سبزہ زار و میوہ ہر قسم کا نیک ہے۔ مگر صورت ترکان کی و سپاہیاں و شریراں و ناپاکاں کا دیکھنا نہ چاہیے و بد ہے۔

ہلال برج سرطان

جب ماہ نو برج سرطان یعنی کرک راس میں نظر آوے۔ تو دیکھنا صورت عالم و فاضل و حکما و اشیائے سفید رنگ و روشن و نقرہ و جواہر سفید و باغ و درخت میوہ دار

و سبزہ زار و دریا و آب رواں و دیدار زنان و دختران دوشیزہ خوبصورت کا بہتر و نیک ہے۔ مگر دیکھنا شکل و سیاہ چیز و بدنما کا بد ہے۔

ہلال برج اسد

جب ماہ نو برج اسد یعنی سنگھ راس میں ملاحظہ کریں تو بعد اسکے دیکھیں اسباب طلاء و نقرہ و جواہرات سفید و سرخ مثل لعل و یاقوت و مروارید و الماس بیش قیمت و آئینہ روشن و سبزہ و گل و دیدار سلاطین و بزرگان و اکابران و حکامان و رگ روشن کو مبارک ہے۔ اور خادمان و مردم سفلہ و عورت فاحشہ کا دیکھنا بد ہے۔

ہلال برج سنبلہ

جب ماہ نو برج سنبلہ یعنی کنیاں راس میں نظر کریں۔ تو بعد اس کے دیکھنا سبزہ و درختاں سبز و موضع فرح بخش و کتب متبرک و مردم خردمند و خوشنویس و علمائے دین و حکماء و شعرا و اہل نجم و ہنرمند کا مبارک و نیک ہے و دیکھنا اشیاء خبیث و بدشکل کا و تیرہ و سیاہ و خاکستر مردمان سفلہ و احمق کا زبون ہے۔

ہلال برج میزان

جب ماہ نو برج میزان یعنی تولا راس میں ملاحظہ کریں تو بعد ازاں دیکھنا کتاب و حدایث و آدینہ و آئینہ روشن و خوبصورت و محبوب و معشوق و چیزہائے سفید و دیدار اہل طرب و نشاط و زنان و مرد کا نیک ہے۔ اور دیکھنا اہل سلاح و لشکریان و دختران بدصورت و مکروہ و سیاہ کا منحوس و بد ہے۔

ہلال برج عقرب

جب ماہ نو برج عقرب یعنی برچھک راس میں ملاحظہ ہو۔ تو بعد اوسکے ملاحظہ کرنا صورت معشوق و محبوب و زر و نقرہ و جواہرات سرخ و چیزہائے سفید و روشن و دیدار اہل فرح و طرب و نازنیناں و امردان و مغنیاں کا نیک ہے و دیکھنا مردم زشت رو و مواضع تنگ و تاریک و سیاہ کا ناقص ہے۔

ہلال برج قوس

جب ماہ نو برج قوس میں یعنی دھن راس میں ملاحظہ کریں تو تب بعد اوسکے ملاحظہ کرنا کتب وحدیث و ادعیہ وچیز ہائے متبرک وجواہرات سرخ ودیدار بادشاہان ووزرا وامرأ وعقلأ وعلمأ و فضلأ واشراف وسادات عالم وخردمند وتجاران وہنرمند کا نیک وسعد ہے۔ دیکھنا صورت خادمان وغلامان وحرامیان وشریراں کا بد ہے۔

ہلال برج جدّی

جب ماہ نو برج جدّی یعنی مکر راس میں ملاحظہ کریں۔ بعد اوسکے ملاحظہ کرنا کشت و زراعت وسبزہ واشرفی وروپیہ وگوسفندان وگاوان کا نیک ساہے اور دیکھنا طفلان وخادمان وکنیزگان وبیماراں کا بد ہے۔

ہلال برج دلو

جب ماہ نو برج دلو یعنی کوبنجھ راس میں ملاحظہ فرماویں۔ بعد اوسکے پہلے ملاحظہ کرنا امرائے بادشاہ واکابر وبزرگان وعالمان و فاضلان وحکمأ ورئیسان وعاقلان ومنجمان واہل فراست کا نیک ہے دیکھنا حیوانات واسپان ودواب دستوران بارکش کا نافص ہے

ہلال برج حوت

جب ماہ نو برج حوت یعنی مین راس میں ملاحظہ فرماویں تب دیکھنا جمال بادشاہ وبزرگان وعالمان و عقلأ وحکما وسادات وکاغذ و دفتر ودختران وکتب متبرک و انگشتری زرد وجواہرات خوشرنگ کا مبارک ہے۔ مگر دیکھنا مردم زشت رو وسیاہ ومکروہ وتاریک کا بد ہے۔

بروج دوازدہ گانہ کا جو مذکور ہے۔ اس فصل میں کیا جاتا ہے۔ برج

مراد ہے ۔ طلوع برج یعنی لگن کہ جسکا ذکر باب اول میں کیا گیا ہے اب اوس کے احکام بیان ہوتے ہیں ۔

طالع حمل

میکھ لگن اس لگن میں ابتدا کرنا کسی مہم کا و ملاقات حاکم و طیاری لشکر و گھوڑے و اغنی کو و جامہ قطع کرانا و پوشاک نو پہننا و زیور بنوانے و کام اسپ و فیل و ہتھیار درست کرنے و شکار کھیلنے و حمام کرنے و سفر کرنیکو مبارک و سعد ہے ۔

طالع ثور برکھ لگن

میں مسند نشینی و ملاقات بادشاہان و نیا نام رکھنے و منصب پانے و نقل و تحویل کرنے و زیور بنانے و جامہ قطع کرانا و پوشاک نو پہننا و بیع و شراء جواہرات و نکاح کرنے کو نیک ہے ۔

طالع جوزا مپتھن لگن میں

واسطے شروع مہمات و ملاقات بادشاہان و جامہ نو قطع کرانا و پوشش کرانا و زیور طیار کرانا و صلاح کاری و کار نہر و حوض کہدانا و سفر و شکار کو جانا و مکتب کرنا و نکاح و بنانے مکان و نام رکھنے و نقل و تحویل کرنے و منصب دینے کو سعد و نیک ہے ۔

طالع سرطان کرک لگن میں

شروع مہمات و دیدار سلاطین و پارچہ قطع کرانا و پوشش کرنا و زیور بنوانا و نہر کہدانا و سفر و صلاح کاری کو نیک ہے ۔ و مبارک ۔

طالع اسد سنگھ لگن میں

تخت نشینی و دیدار بادشاہان و نیا مکان و نام رکھنے و منصب دینے و لینے و نقل و تحویل و زیور بنوانے و نکاح و ختنہ کرنے و حمام و فصد و شکار و کام اسپ و فیل و بیچنے جواہرات کو مبارک ہے ۔

طالع سنبلہ کنیاں لگن میں

شروع مہمات و دیدار ملوک و نو قطع و پوشش و زیور بنانے و نیا مکان

ونام رکھنے و منصب دینے و نقل و تحویل و تعلیم و تزویج و ختنہ کرنے و کام اسپ و فیل و سفر کو نیک ہے۔

طالع میزان تولا لگن میں

شروع مہمات و دیدار ملوک و جامہ نو و قطع پوشش کرنا و زیور بنوانا وصلاح کارہا و نکاح و شکار و سفر کو نیک ہے۔

طالع عقرب برچھیک لگن میں

اکثر کام خوشی نہیں چاہیئے۔ الا جنگ و جدل کرنا و مسہل لینے کو مناسب ہے

طالع قوس دہن لگن میں

شروع مہمات و تخت نشینی و ملاقات سلاطین و اکابر و بنیا مکان و نام رکھنے و تحویل و قطع بریدہ جامہ و پوشش و کام اسپ و فیل و تعلیم و نکاح و تطہیر و حمام و شکار و سفر کو نیک و مبارک ہے۔

طالع جدی یعنی مکر لگن میں

شروع مہمات و ملاقات سلاطین و نام رکھنا و منصب دینا و نقل و تحویل و زراعت و عمارت بنانا و کام اسپ و فیل و تطہیر کرنا و شکار و سفر کو نیک ہے۔

طالع دلو یعنی کونبھ لگن میں

شروع مہمات و تخت نشینی و دیدار سلاطین و اکابر و بزرگان و مشائخان و بنا مکان و نام رکھنا منصب دینا و قطع بریدہ و پوشش و نقل و تحویل و نکاح و حمام و شکار و سفر کو مبارک ہے

طالع حوت یعنی مین لگن میں

شروع مہمات و تخت نشینی و ملاقات سلاطین و اکابر و منصب دینا و لینا و جامہ نو قطع و بریدہ و پوشش و نقل و تحویل و نکاح و حمام و شکار و سفر کو مبارک ہے۔

فصل ششم

اندر اختیارات نیچھتر و تاریخ و تتھ

یعنی تاریخ ہندی و تاریخ مشہورہ دونوں واسطے انجام ہر امور کے مقدم ہے

بعد اس کے نچھتر و جوگ وغیرہ کا سعد و نحس دیکھتے ہیں۔ اور جب ہر طرح سے ساعت نیک کھڑی ہے۔ اوسکو ساعت سعد اکبر سمجھتے ہیں۔ سو یہ امر اتفاقی ہے۔ اور جب تتھی خواہ تاریخ بہتر ملے۔ اور نچھتر وغیرہ ناموافق ہوں۔ تب تتھی و تاریخ کو ترجیح ہے۔ اسی طرح نچھتر کو جوگ پر ترجیح ہے۔ اسلئے پہلے اس فصل میں تتھی کے احکام لکھے جاتے ہیں۔ اور تتھی شوکل پکش کی خاصیت اور تتھی کرشن پکش کی خاصیت جدا جدا ذکر کیے جاتے ہیں۔

خاصیت تتھی ہائے شوکل پکش

پڑوا

بدرجہ میانہ سعد ہے۔ اور سفر کو مانع ہے۔

دوج و تیج

قطع و برید و پوشش و سفر کو نیک ہے۔

چوتھ

نصف اول ہر کام کو نیک ہے اور نصف آخر بباعث بھدرا کے ناقص ہے

پنچمی

قطع و برید و پوشش جامہ نو و سفر وغیرہ کو نیک ہے۔

چھٹ

سفر کے سوائے سب کام کو نیک ہے۔

سپتمی

قطع و برید و پوشش جامہ نو و سفر وغیرہ کے اوٹو نیک ہے۔

اشٹمی

نصف اولین بباعث بھدرا ناقص و نصف آخری بجز سفر کے سب کام کو نیک ہے۔

نومی

سوائے سفر سب کام کو نیک ہے۔

دسمی ۱۰

جملہ امور کو مبارک ہے۔

ایکادشی ۱۱

نصف اولین سب کام کو نیک ہے۔ نصف آخری بسبب بھدرا کے ناقص ہے

دوادشی ۱۲ وترودشی ۱۳

سب کام کو نیک ہے۔

چتردشی

سوائے سفر کے جملہ امور کو نیک ہے۔

پورنماشی

نصف اول بباعث بھدرا ناقص و نصف ثانی میانہ ہے۔

خاصیت تتھ کرشن پکش

پڑوا

سب کام کو نیک ہے۔ اور سفر کو مانع ہے۔

دوج ۲

قطع برید و پوشش جامہ نو و سفر کو نیک ہے۔

تیج ۳

نصف اول سب کام کو نیک ہے۔ و نصف ثانی بباعث بھدرا ناقص ہے۔

چوتھ

سب کام کو نیک ہے۔

پنچمی ۵

سب کام و قطع برید و پوشش جامہ نو و سفر کو نیک ہے۔

چھٹ ۶

سوائے سفر کے اور سب کو میانہ ہے۔

ستمی

نصف اولین بباعث بہدرا ناقص و نصف ثانی سب کام کو نیک ہے۔

اشٹمی و نومی

سوائے سفر اور سب کام کو نیک ہے۔

دسمی

نصف اول سب کام کو مبارک ہے۔ و نصف ثانی بباعث بہدرا ناقص ہے۔

ایکادشی

جملہ امور کو نیک ہے۔

دوادشی و تیرس

سب کام کو مبارک ہے۔

چتردشی

نصف اول بباعث بہدرا ناقص و نصف ثانی میانہ ہے۔

اماوس

سب کام کو نیک ہے۔

احکام بہدرا

ہرگاہ ماہتاب میکھ یا برکھ خواہ کرک یا مکر راس کا ہو اور اسوقت میں بہدرا ہو۔ تو بہدرا بمقام سرگ پور ہوتا ہے۔ وہ بہدرا فائدہ مند ہے۔ ہرگاہ ماہتاب متھن وکنیاں و تولا و دہن راس کا ہو۔ وہ بہدرا پاتال میں ہے۔ یہ بھی فائدہ مند ہے۔ اور جب ماہتاب سنگھ یا برچھک خواہ کنبھ یا مین راس کا ہوگا۔ اوس وقت بہدرا مرت لوگ میں ہے۔ یہ بہدرا نہایت بد ہے۔ اس میں سراسر خطرہ ہے۔

احکام تاریخ ماہ عربی ہلالی

تاریخ یکم[1] و دوم[2] - چہارم[4] و ششم[6] و ہفتم[7] و ہشتم[8] و نہم[9] و دہم[10] و یازدہم[11] و دوازدہم[12] و چہاردہم[14] و پانزدہم[15] و ہفدہم[17] و نوزدہم[19] و بستم[20] و بست یکم[21] و بست دوم[22] و بست چہارم[24] و بست پنجم[25] و بست ششم[26] و بست ہفتم[27] و بست نہم[29] و سی ام[30] ہر ماہ میں عموماً سعد ہے اور تاریخ سوم[3] و پنجم[5] و سیزدہم[13] و شانزدہم[16] و ہشتدہم[18] و بست سوم[23] و بست ہشتم[28] ہر ماہ میں عموماً نحس ہے ٭

تواریخ نحس اکبر

بارہوں مہینے میں جو جو واقعات خلاف ہوتے گئے ہیں۔ اوسکو اکثر نحس جانتے ہیں

محرم

تاریخ غرہ سے ۱۰ تک واقع کربلا وشہادت امام حسین ؑ وبہت سے اہل بیت واقع ہوا ہے۔ اور تاریخ ۱۸ خواہ ۲۲ یا ۲۴ یا ۲۵ کو وفات زین العابدین ؑ بد ہے۔

صفر

غرہ سے ۱۳ تک تمام نحوست و ۱۷ کو شہادت امام موسیٰ و ۲۰ کو شہادت امام حسین ؑ واقع ہوئی ہے۔

ربیع الاول

یکم سے ۱۳ تک تعزیت و وفات رسالت پناہ و ۸ کو شہادت امام عسکری ؑ و ۲۷ کو وفات ابو طالب و امام جعفر صادق واقع ہوئی۔

ربیع الثانی

اس ماہ میں کوئی واقع نامبارک ظاہری نہیں ہے۔

جمادی الاول

اس ماہ میں کوئی واقعات صحیح دریافت نہیں ہوتا۔ الا بعض روایت سے وفات فاطمہ ؑ ۱۳ خواہ ۱۴۔ ماہ منقول ہے۔

جمادی الثانی

بعض روایت سے وفات حضرت سیدہ معلوم ہوتی ہے۔

رجب المرجب

تاریخ ۳ وفات امام علی ؑ و ۱۵ وفات امام جعفر صادق ؑ و ۲۵ وفات امام موسیٰ کاظم ؑ واقع ہے۔

شعبان

تاریخ ۴ تک عام لوگ نحس جانتے ہیں۔ الا تمام ماہ بلا واقعات معلوم ہوتا ہے

رمضان المبارک

تاریخ ۱۰ وفات خدیجہ کبریٰ و ۱۹ مجروحی مبر مبارک امیر المومنین و ۲۱ شہادت

حضرت ممدوح -

شوال

اس ماہ میں کوئی واقع نامبارک دریافت نہیں ہوتا -

ذیقعدہ

تاریخ ۱۱ وفات امام تقی و بعض روایت سے ۳۰ کو -

ذی الحجہ

تاریخ ۷ وفات حضرت امام محمدؑ باقر -

تاریخ ہائے نحس اکبر ہر ماہ بقول اہل منجم -

محرم - ۱۱ - ۴ و ۱۴ و ۲۴ - صفر - ۱ و ۸ و ۱۰ و ۲۰ - ربیع الاول ۴ و ۱۰ و ۲ ربیع الثانی - ۱ و ۲ و ۳ و ۱۱ و ۲۸ - جماد الاول - ۱۰ و ۱۱ و ۲۸ - جمادی الثانی - ۲ و ۱۲ و ۱۳ - شعبان - ۴ و ۱۴ و ۲۰ و ۲۶ - رمضان ۱۴ و ۲۰ و ۲۴ - شوال ۲ و ۶ و ۸ ذیقعد - ۵ و ۶ و ۱۰ و ۲۸ - ذی الحجہ ۸ و ۲۰ و ۲۸ - رجب - ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ - واضح ہو - کہ یہ تاریخ ہائے کمال نحس ہیں -

---

فصل ہفتم

اندر احکام پنجشنبہ کے

اشونی - مست نغیبی و ملازمت سلاطین و قطع برید و پوشش جامہ نو وداد و ستد و طیاری زیور و سواری و تعلیم نفس و افسون و بنا باغ و محل و آرائش مکان و سفر وغیرہ کو نیک و مناسب ہے -

بھرنی

زمین کھودنے و تیغ رکھنے و حمام کرنے و جنگ میں جانے و آگ جلانے و قتل دشمن زہر سے مناسب ہے - والا اس پنجشنبہ کو ہر کام کیواسطے ترک کرنا اولی ہے

کرتکا

نیو دکھنے و تخم ریزی و چاہ کھودنے و ملاقات دوستوں سے کرنیکو خوب ہے۔

روہنی مرگشرا

مسند نشینی و ملازمت سلاطین و قطع برید و پوشش جامہ و منصب و چاہ کنی و تعلیم موسیقی و سکہ زنی و شادی کتخدائی و زیور بنانے وغیرہ امور کو نیک ہے

آدرا

طیاری زیور و کار تیر و چاہ کنی و منصب و بنیاد و قصاص بہ بنا اس منزل میں خوب ہے۔

پونرسبس

قطع برید و پوشش جامہ نو و کار اسپ و فیل و بتخانہ تعمیر کرنا و زمین کھودنا و سر منڈانا و سفر کرنا اس نچھتر میں و جنگ میں جانا بہتر ہے۔

پوکھ

تخت نشینی و دیدار ملوک و کنواں کھودنے و منصب دینے و نقل و تحویل کرنے و قطع و پوشش جامہ نو و تعلیم علم موسیقی و جادو کرنے و علاج کرانے و سفر جانے کو سعد ہے۔ الا نکاح کرنیکو منع ہے۔

اشلیکھا

بنانے قلعہ و حصار و زمین کھودنے و مباشرت کرنے و جنگ میں جانے و جنگ کرنے اور دشمن کی کمی میں ہونے وغیرہ مانند اس کے بہتر ہے۔

مگھا

زمین کھودنے و بتخانہ بنانے و تزویج و کار آتش و حرب کرنے و دشمن کو زہر سے ہلاک کرنے کو خوب ہے۔

پوربا

سواری اسپ و فیل و خرید مراکب و درخت لگانے و معاملہ کرنے و مکر دفع دشمن کرنے و کار آتش کو نیک ہے۔

اوترا

واسطے ملاقات سلاطین و امرا و وزرا و کار اسپ و فیل و نیو ڈالنے و منصب دینے و نام رکھنے و نقل و تحویل و نو بُرید و پوشش و زرینہ بنانے و سکہ زنی و تزو بیج کو نیک ہے۔

ہست

تخت نشینی و ملازمت علماء و مشائخ و قطع بُرید و پوشش جامہ نو و زرینہ بنانے و کار اسپ و فیل و داد و ستد عمارت بنانے و درخت لگانے و تعلیم نقاشی و سفر کے واسطے نیک ہے۔

چیترا

تخت نشینی و بنیاء و نام رکھنے و منصب دینے و نقل و تحویل و قطع بُرید جامہ نو و پوشش نو و زراعت و استعمال مقویات سفر و غیرہ کو بہتر ہے۔

سواتی

قطع و برید و پوشش نو و تعلیم و تزو بیج و نقاشی سیکھنے و عمارت بنانے و سفر دریا و درخت لگانے و سر مونڈانے و افسون سیکھنے کو خوب ہے۔

بساکھا

قطع برید و پوشش جامہ نو و حاجت روائی و بنا ڈالنے و درخت لگانے و زیور طیار کرانے کو بہتر ہے۔

انورادہا

تخت نشینی و بنیاد و نام رکھنے و منصب دینے و نقل و تحویل کرنے و قطع برید و پوشش جامہ نو و تعلیم و تجارت و درخت لگانے و تزو بیج یارغ نصب کرنے کو نیک ہے۔

جیشٹا

تخت نشینی و تجارت و تعلیم نقاشی و افسون و زرینہ بنانے و حمام و سفر کرنیکو نیک ہے۔

مول

بتخانہ بنانے و کاریز و چاہ کھودانے و زراعت و عمارت و کھیت کٹوانے

و علم سیکھنے کے لئے بہتر ہے ۔

پوربا کھاڈا

فصد لینے و ناخون کٹانے و درخت کٹوانے و نیا مکان و نقل دشمن کیواسطے بد ہے ۔

اونرا کھاڈا

تخت نشینی و نقل و تحویل و ملاقات ملوک و نیا مکان و نام رکھنے و زراعت کرنے و عمارت تعمیر کرانے و سقف بنانے و منصب دینے و قطع و برید و پوشش جامہ نو و بالاخانہ تعمیر کرانے و تعلیم علم و زرینہ بنوانے و موتراشی و ناخن تراشوانے کے واسطے خوب ہے ۔

شرون

تخت نشینی و دیدار ملوک و وزیر و امیر و قطع برید و پوشش جامہ نو و عمارت و بالاخانہ بنوانے و بنیاد بلند کرنے و زراعت و صنعت و تعلیم و منصب دینے و نام رکھنے کے واسطے نیک ہے ۔

دہنشٹا

دیدار ملوک و امرا و وزرا و قطع برید و پوشش جامہ نو و کارہائے اسپ و فیل و زرینہ کرنے و بنیاد زراعت و عمارت و سفر و نصب کرنے درخت کے لئے بہتر ہے ۔

شت بکھا

تخت نشینی و منصب دینے و زراعت کرنے و عمارت بنانے و کار اسپ و فیل کرنے و زیور بنوانے و بنیاد ڈالنے نام رکھنے و سفر و درخت لگانے کیواسطے مبارک ہے

پوربا بہادرپد

علاج کروانے و چوپایہ بیچنے و بنیاد ڈالنے و کھیت بونے و کار نیر و چاہ کھودنے کے لئے نیک ہے ۔

اونرا بہادرپد

تخت نشینی و ملاقات سلاطین و نقل و تحویل و تعلیم کرنے و تزویج ہونے

و قطع برید و پوشش جامہ نوکرے و بالاخانہ طیار کرانے و نیا مکان ڈالنے و نام رکہنے و منصب دینے کو خوب ہے۔

ریوتی

تخت پر بیٹھنے و دیدار ملوک و اکابر کرنے و جامہ نو برید و پوشش کرنے و تعلیم و تجویز و بیو ۔ و نام رکہنے و منصب دینے و درخت لگانے و سفر کے جانیکو نیک ہے ۔ و بہتر ہے۔

پنچھتر واسطے غسل صحت کے

اشلیکھا و مگھا و پوربیں و دوہنی و شت پکھا و ریوتی - و نچھتر چوکفہ و نومی و چودس و روز اتوار و منگل مخصوص ہیں -

بیان پنچک پنچھتر

پانچ پنچھتر آخری یعنی دہنشٹا و شت پکھا و پوربا بہادر پد و اوترابہادر پد و ریوتی کو پنچک کہتے ہیں - ان پانچوں پنچھتر میں جب ماہتاب ہوگا - پنچک ہے اسمیں ہندوان مردہ کو جلانا و چھت کو ڈالنا و چارپائی بنوانا اور مینا اور چہاڑو و جدید کام میں لانا - کپڑہ بنانا پہننا و چھپر بندی کرنا جلانے کے لئے لکڑی جمع کرنا یہ سب کام بحالت پنچک کے منحوس جانکے نہیں کرتے ہیں -

---

فصل ہشتم

اندر بیان پنچھتر کشٹ

جسوقت کوئی شخص بیمار ہووے - تب یہ بات دیکہنی چاہیئے کہ جو چار چرن ہر پنچھتر کے ہوئے انہیں سے کس چرن پنچھتر میں بیماری ہوئی اور اسوقت چرن مذکور میں کسقدر گہڑیاں گذریں جب یہ معلوم ہو - کہ فلاں چرن پنچھتر میں بیمار ہوا ہے - تب اوس چرن میں کسقدر کشٹ ہوگا اور ہر چرن کا کشٹ ہر پنچھتر کا مختلف ہے چنانچہ کشٹ کا انتہا نشو درجہ ہے

سو جس چرن میں بیماری ہوگی۔ اوس میں بقدر قوت چرن کے اوسے کشٹ ہوگا چنانچہ
ہر ایک نچھتر کے ہر ایک چرن کا حال جدول سے دریافت ہوگا کہ کتنے درجہ تک کشٹ
ہے۔ اور اسکی سختی دور ہونیکو کیا تدبیر کیجاوے۔ پس جو تدبیر جدول کے آخری خانہ میں
لکھی ہے اوس مطابق عمل میں لائے مثلاً اشونی نچھتر کے اول چرن میں بیمار ہوا تو منجملہ
سَو درجہ کے نو درجہ و دوسرے چرن میں کچھ نہیں کشٹ ہے۔ اس وجہ سے دو خانے
خالی ہیں۔ اور تیسرے چرن میں منجملہ سَو درجہ کے ٢٢ درجہ اور چوتھے چرن میں منجملہ سَو
درجہ کے ٢١ درجہ کشٹ ہے۔ اور آخری خانہ میں واسطے زائل ہونے کشٹ
کے فقیر کو کھانا کھلانا مندرج ہے۔ اسی طرح ہر نچھتر کا حال کشٹ کا معلوم

جدول یہ ہے

نام نچھتر	نچھتر کے چرن				تدبیر دفع کشٹ
	اول	دوم	سوم	چہارم	
اشونی	٩/١٠٠	٠	٢٢/١٠٠	٢١/١٠٠	فقیر کو کھانا کھلا دے
بھرنی	٠	٤٠	٠	٢١	صدقہ گاؤ کرے
کرتکا	٦٠	١٢	٧	٢١	سونا صدقہ دیوے
روہنی	٢٥	٩	١١	٢٠	گھی " "
مرگشرا	٣	٧	٢٨	٧	تیل " "
آدرا	٠	٠	٠	٣	گائے " "
پونربس	٧	٨	٢٠	٢٧	پیتل صدقہ دیوے
پوکھ	٧	١٢	٢٠	٢٧	چاول خیرات کرے
اشلیکھا	٠	٠	٠	٤٠	گاؤ خیرات کرے
مگھا	٤٠	١٣	٢٧	٣٠	پارچہ فرش صدقہ دیوے
پوربا	٠	٨	١٧	١٤	گرسنہ کو کھلا دے
اوترا	١٥	٧	١٧	١٤	سیاہ تل خیرات کرے
ہست	١٥	٧	١٧	١٤	بکری خیرات کرے

نام نچھتر	نچھتر کے چرن				تدبیر دفع ہوئی کشٹ
	اول	دوم	سوم	چہارم	
چترا	۱۵	۱۸	۸	۸۲	دودھ صدقہ دیوے
سواتی	۸	۰	۱۷	۱۰	گاؤ صدقہ دیوے
بساکھا	۶۰	۱۵	۱۷	۰۴	سونا صدقہ کرے
انورادہا	۹	۰	۲۳	۱۱	گرہستی کو کھانا کھلاوے
جیشٹا	۱۵	۴۵	۱۲	۰۴	تل خیرات کرے
مول	۱۰	۶۰	۲۵	۱۴	نقرہ خیرات کرے
پورباکھاڈا	۲۰	۱۷	۲۵	۲۰	گائے صدقہ کرے
اوترا ''	۲۵	۱۷	۲۵	۱۵	محتاج کو کھانا دیوے
سروان	۱۵	۴۵	۱۲	۰۴	گہی صدقہ دیوے
دہنشٹا	۰	۰	۰	۰۴	گاؤمیش صدقہ دیوے
شت بکھا	۱۵	۱۰	۱۶	۰۴	ناریل صدقہ کرے
پوربابھادرپد	۰	۲۴	۳۰	۰	گھوڑا خیرات دیوے
اوترابھادرپد	۱۵	۰	۱۵	۲۲	ہرقسم کا غلہ خیرات کرے
ریوتی	۲۱	۲۴	۱۵	۰	نرگاؤ صدقہ دیوے

فصل نہم

دربیان احکام جوگ

وشکنبہ جوگ

زراعت کرنے اور ملاقات زنان کو بہتر ہے و تین گھڑی اولین کو مدہے۔
پریت جوگ و آیوکہمان جوگ و سوبہاگ جوگ

جملہ امورات کو نیک ہے۔

شوبہن جوگ

سب کام خصوصاً تجویز کرنے و نام رکھنے کو بہتر ہے۔

اتگنڈ جوگ

چھ گھڑی اولین جملہ کام کو بد ہے۔ و باقی واسطے حسب فصاص کو نیک ہے

سوکرمال جوگ

تخت نشینی و بیع زمین کو خوب ہے۔

دہرت جوگ

سات گھڑی اولین سب کام کو بد ہے۔ مابقی واسطے بنانے مکان و چشمہ و مقابرہ و سواری فیل کے لئے بہتر ہے۔

سول جوگ

پانچ گھڑی اولین ناقص ہے۔ واسطے کنواں و تالاب بنانیکے بہتر ہے

گنڈ جوگ

چھ گھڑی اولین ناقص و باقی تالاب و چاہ کے لئے بہتر ہے۔

برده جوگ

قطع بریدہ و پوشش جامہ نو کے واسطے بہتر ہے و تعلیم تجویز و کاروبار معاملہ کیواسطے مبارک و جائز ہے۔

دہرو جوگ

نو بریدہ و پوشش جامہ نو و تعلیم و تجویز کو بہتر ہے۔

بیاگہات جوگ

۹ گھڑی اولین نحس ہے باقی واسطے چوری کرنے وغیرہ امور ناشائستہ کے خوب ہے۔

ہرکھن جوگ

سب کام کیواسطے بہتر ہے۔

بجر جوگ

۳ گھڑی اولین بد ہے باقی کے لئے جائز ہے۔

سدھ جوگ

قطع برید و پوشش جامہ نو و استعمال عطریات کو بہتر ہے۔

بیتی پات جوگ

سوائے خیرایت وخلوت نشینی کے اور کام کو مناسب ہے۔

بریان جوگ

عطر لگانے و زیور پہنے کو نیک ہے۔

پرگھہ جوگ

نصف اولین ناقص ہے۔ ونصف آخرین سب کامونکو مناسب ہے

شیو جوگ

سب کام کو نیک ہے۔

سدہ جوگ

ملاقات بزرگان و بنائے حصار و شہر کو خوب ہے۔

سادہ جوگ

جملہ امور کو مناسب ہے۔

سوبھہ جوگ

کھیت بونے کو و زمین خریدنے کو بہتر ہے۔

شکل جوگ

ملاقات سلاطین و قطع برید و پوشش جامۂ نو کو بہتر ہے۔

برمہہ جوگ

سوائے بنانے تالاب و مکان کے دوسرے کاموں کو بہتر ہے۔

اندر جوگ

جملہ امور خصوصاً کام اسپ و فیل کو بہتر ہے۔

بیدہرت جوگ

صدقہ دینے و قتل دشمن زہر سے وخلوت نشینی کو بہتر ہے۔

فصل دہم

اندر بیان احکام و اختیارات قمر بالکواکب

واضح ہو۔ کہ منجمان و حکمائے متقدمین قاعدہ نظرات کواکب سانقہ قمر کے ہر ایک امر میں مقدم جانتے ہیں اور اوس پر عمل زیادہ رکھتے ہیں۔ و دریافت نظرات کا بملاحظہ قاعدہ باب اول کے بخوبی ظاہر ہوگا۔ وہ بھی تقویم سالیانہ میں درج ہوتے ہیں۔ اوس سے دریافت کر لینا ممکن ہے۔

قمر بالشمس

مقارنہ ماہتاب و آفتاب کا جملہ امور کو منع ہے اوس سے پرہیز افضل ہے

تسدیس

نو بریدہ و پوشش جامہ نو و سفر و ملاقات امرا و وزرا کے لئے بہتر ہے۔

تربیع

جملہ امور کو بد ہے۔

تثلیث

جملہ کاموں کو نیک ہے خصوصاً خاصیت بادشاہوں سے چاہنے کیلئے مقابلہ نحس کچھ کام نہ چاہیے

قمر بالمریخ

مقارنہ جمیع امور کو بد ہے۔ کوئی کام اس میں نہ چاہیے۔

تسدیس

ملاقات اکابر و امرا و وزرا و کار آتش و سپاہ جمع کرنے و لشکر آراستہ کرنے و جنگ میں جانے و سواری وغیرہ کو بہتر ہے۔

تربیع

سب کام کو نحس و منع ہے۔

تثلیث

سواری کرنے و حرب و لشکر آراستہ کرنے و فصد و حجامت و حمام و کار آتش وغیرہ کو نیک ہے

مقابلہ

تمام امور کیواسطے منع ہے الا صفی و سحر کیواسطے بلاکی دشمن اسمیں بہتر ہے۔

قمر با العطارد مقارنہ

کتابت کرنے و تعلیم علوم ستہ و نجوم و ملاقات وزرا کو نیک ہے۔

تسدیس

سب کام کو نیک ہے خصوصاً تعلیم علم و ملاقات وزرا و علما و حکما و طبابت و کتابت و معالجہ و تدبیرات و صلاح کاری و تعویذ لکھنے کو بہتر ہے۔

تربیع

اس میں کچھ کام نہ چاہئے مگر سحر و جادو و تعویذات وغیرہ کو مناسب ہے۔

تثلیث

سب کام کو خصوصاً ملاقات امرا و وزرا و اکابر و علاج و طبابت و تعویذات و صلاح کارہائے کو نیک ہے۔ مقابلہ بھی مطابق خاصیت تثلیث کے ہے۔

قمر با المشتری۔ مقارنہ

سب کام کو نیک ہے خصوصاً ملاقات امرا وغیرہ کے اور تسدیس بھی سعد ہے

تربیع

دعوے شرعی کو نیک کرے۔ اور دوسرے امور کے لیے میانہ ہے۔

تثلیث

سب کام کیواسطے خصوصاً واسطے دعا کرنے و رفع حاجت کے لیے بہت سعد ہے

مقابلہ

نیک ہے بحث علوم و دعوی شرعی و دوسرے کام کو میانہ ہے۔

قمر بالزہرہ۔ مقارنہ

سب کام کو خصوصاً جامہ نو قطع و پوشش و عیش و طرب و نکاح و زفاف و مقاربت زنان و سفر وغیرہ کیواسطے نیک ہے

تسدیس

جامہ نو قطع و پوشش کرنے و سفر کو مبارک ہے۔

تربیع

جملہ مہمات خصوصاً تعلیم علم موسیقی و عطر و خوشبو ملنے و زینت کرنیکو بہتر ہے

تثلیث

نکاح و زفاف و جماع و عیش و طرب کرنے و جامہ نو قطع و پوشش کرنے و سفر کو مبارک ہے

مقابلہ

سب کام کو خصوصاً ملاقات و صحبت زنان کے لئے مبارک ہے۔

قمر بالزحل۔ مقارنہ

نحس ہے کوئی کام سوائے نہر و کاریز کھودنے کے نہ چاہیئے۔

تسدیس

ملاقات بادشاہان و امراء وغیرہ و زراعت و عمارت کو نیک ہے۔

تربیع

سب کام کے لئے بد ہے۔

تثلیث

سعد طلب علم اکابر سے و زراعت کرنے و بنیا نام رکھنے و کاریز و چاہ کھودنے کو نیک ہے۔

مقابلہ

سب کام کو ناقص ہے۔

قمر بالراس

سب کام کو مناسب ہے خصوصاً بنیاد خیرات و استجابت دعا کو۔

قمر الذنب

سب کام کو زبون ہے۔

قمر تحت الشعاع

سب کام کو بد ہے مگر دفینہ کرنے و راز پوشیدہ ہونیکو بہتر ہے۔

قمر خروج تحت الشعاع

بجز کار دنیا کے بنانے اور سب کام کو نیک ہے۔

استقبال قمر

شدید النحس ہے۔ کوئی کار نہ چاہیئے۔

شرف قمر

تمام امورات کو نیک ہے۔ خصوصاً زراعت کرنے و عمارت بنانے و نقش و تعویذ کندنے کو نیک ہے۔

احکام قمر بالبروج بروز نوروز یعنی ابتداء سال

اگر قمر بروز سال نو برج حمل میں ہو تو ملوک اور سلاطین کو خوشی ہو اور بیماری و قحط سے ہر ایک رنجیدہ رہیں مگر عورتوں کے لیئے خوشی و خورمی ساتھ فسق و فجور و غیرت کے ہو۔ اگر قمر بروز سال نو برج جوزا میں ہو۔ تو بیماری زیادہ ہو۔ و کثرت باراں ہو۔ اگر قمر بروز نوروز کے برج سرطان میں ہو۔ تو بادشاہ سفر کرے۔ اور رعیت خوش رہیں۔ لیکن قحط اور گرسنگی اور کمی باراں ہو۔ اگر قمر بروز نوروز برج اسد میں ہو۔ تو ایک بادشاہ دوسرے بادشاہ سے خوف کر کے صلح کرے۔ و حال رعیت کا اچھا اور حال چوپایہ جانوران کا ناقص ہو اور میوہ زیادہ ہو۔ اگر قمر بروز نوروز برج سنبلہ میں ہو تو حال مرداں اور جانوران بہتر اور حال مزارعاں بھی بہت اچھا ہو۔ اگر قمر بروز نوروز برج میزان میں ہو تو آفت اور خوف و وبا و موت بکثرت ہو اور غلہ خراب ہو۔ اگر قمر بروز نوروز برج عقرب میں ہو تو لڑائی و جنگ درمیان مرداں میں بکثرت اور بیماری و موت کی زیادتی اور چشموں کا پانی کم ہو۔ اگر قمر بروز نوروز برج قوس میں ہو تو حال بادشاہاں کا متغیر و حال اشرافوں کا بہتر اور نیک سیرت لوگوں کو رنج ہو اور ہوا بد اور فساد اور بیماری زیادہ ہو۔ اگر قمر بروز تحویل آفتاب برج حمل یعنی بروز نوروز برج جدی میں ہو تو فراخی و ارزانی اور ہوا خوب اور قیمت روغن و شراب میں ترقی ہو۔ اگر قمر بروز نوروز برج دلو میں ہو۔ تو ہوا چلے اور رنج بکثرت آدمی و زمینداران و مقدمان خوشحال ہوں۔ اگر قمر بروز نوروز برج حوت میں ہو۔ تو اراذل قوم میں کثرت بیماری و شریف لوگوں کو صحت و تندرستی ہو ہوا اور باراں زیادہ ہوں غلہ ارزاں ہوگا اور پرند جانوروں کا حال بد ہوگا۔ و ہو کہ جو کیفیت بابت ہر ایک راس کے بیان ہوئی ہو وہ بابت تمام سال کے تصور کرنا چاہیئے۔

فصل یازدہم

بیچ حالات مشتری و زہرہ کے -

جب مشتری خواہ زہرہ ڈوب جاوے اوسوقت میں کوئی کام خوشی مثل
باولی وچاہ وتالاب کھودنے وباغ نصب کرنے و دیوالہ وبنا بہت وشادیانہ و آمدو
رفت عورات دان جگ و گئودان بید خوانی سانڈہ چھوڑنا نام طفل رکھنا مرید ہونا
نو پوشاک قطع کرانا - مونڈن وختنہ کرنا وتیرتھ جانا و ملاقات ملوک و مسند نشین
راج تلک چو مانند کے برت شادی مکان بنانا مکان نقل و تحویل نکاح شادی بیاہ
وغیرہ کارہائے کو مشتری و زہرہ ڈوبے پر کرنا منع ہے - اور قران مشتری و زہرہ کو
قران السعدین کہتے ہیں - جب دونوں کا قران ہو - تب جو کام خوشی کا کرے -
بہت مناسب ہے اور اسی طور سے احکام تسدیس وتربیع وتثلیث ومقابلہ حسب
قاعدہ مندرجہ باب اول کتاب ہذا کے واضح ہوگا + فقط

خاتمہ کتاب

اندر بیان متفرقات مثل شگون وغیرہ کے

شگون کہتے ہیں فال کو اور واسطے دریافت شائقین کے استحکام بیان
شگون و فال کا کیا جاتا ہے -

شگون دریافت حال چوری کے

جب کسی کا کچھ مال چوری یا گم ہوجاوے - خواہ کسی کا غلام یا لونڈی
بھاگ جاوے یا کوئی جانور کو کوئی چورا لے جاوے - خواہ جانور گم ہوجاوے - تو
اوسکو دریافت کرنا اس شگون کے مطابق نہایت سہل ہے چاہیے کہ اس نقش پر
کسی شخص اجنبی و نابالغ سے انگشت رکھاوے جو عدد پر وہ انگشت رکھے اوسکو

فی نفسہ ضرب دیکر آٹھ سے قسمت کرے اگر ایک باقی رہے۔ تو پورب اور دو باقی رہے
تو گوشہ پورب و شمال و تین باقی رہے۔ تو پچھم و چار باقی رہے تو گوشہ پچھم و دکھن
و پانچ باقی رہے تو اوتر و چھ باقی رہے۔ تو گوشہ پورب و دکھن و سات باقی رہے
تو دکھن و برابر تقسیم ہو جاوے۔ تو گوشہ اوتر و پچھم جانب۔ پس انہیں جانب
میں سے گم و چوری رفتہ وغیرہ اپنے مقام سے گئی ہیں۔ بعد اوسکے جسقدر عدد خارج
از قسمت ہو اوسکو دو حصہ کرے اگر برابر دو حصہ بلا کسر ہو جائے۔ تو اشیائے گمشدہ
و چوری رفتہ دستیاب ہوگی و ہرگاہ عدد طاق بچ جاوے تو اشیائے مذکورہ کے
ملنے کی امید کم جانو۔ اور عدد قسمت خارج کو ساتھ باقی قسمت کے ضرب دیکر
دو سے تقسیم کرے خارج اگر طاق ہو۔ تو چور مرد و اگر خفیف ہے۔ تو
عورت یا عورت کی سازش سے چوری ہوئی۔ و اگر عدد باقی قسمت نہ گان سے
ایک خواہ دو خواہ تین رہے۔ تو چور کم سن و نابالغ۔ اور چار پانچ چھے
تو جوان و سات و آٹھ و صفر باقی رہے۔ تو بوڑھا ہے۔ بعد اسکے
عدد خارج قسمت نو گان کو ساتھ باقی قسمت کے ضرب دیکر ۲۸ سے تقسیم کرے باقی جو بچے اوسکو
نقش مذکورہ میں ملاحظہ کرے جو حرف عدد مندرجہ نقشہ میں ہو وہ حرف اول نام اوس شخص
کا ہے جسنے چوری کی ہے۔ یعنی چور کا نام اوسی حرف سے دریافت کریں اور لقب مثلاً شیخ
و سید و بابو و پانڈے دوبے وغیرہ کا لحاظ نہیں ہوگا نام اصلی پر اعتبار کیا جاویگا۔
اور خارج قسمت ۲۸ گانہ سے اگر بعد چار چار عدد کے اگر ایک باقی رہے تو مال بہت نزدیک
اپنے مقام سے ہے۔ اور دو باقی رہے تو کسی قدر فاصلہ پر اندر محلہ خواہ موضع کے ہوگا۔
اور تین باقی رہے۔ تو ایک محلہ خواہ موضع سے منتقل ہو کے دوسرے محلہ خواہ موضع
میں گیا ہے اور بلا کسر چار گانہ طرح ہو جاوے تو مال بہت دور دراز یا پار منتقل ہوا

نقش مذکورہ بالا یہ ہے

ا ۱	ق	ص ۱۴	ع ۱۹	ل ۲۳	و ۲۶	ی ۱۸
د ۸	ب	د ۹	ض ۱۵	ف ۲۰	م ۲۴	ھ ۲۷
ص ۱۴	ذ ۹	ث ۳	ز ۱۰	ط ۱۷	ق ۲۱	ن ۲۵
ع ۱۹	ض ۱۵	ز ۱۰	خ ۴	ز ۱۱	ظ ۱۸	ک ۲۲
ل ۲۳	ف ۲۰	ط ۱۷	ذ ۱۱	خ ۵	س ۱۲	غ ۱۸
و ۲۶	م ۲۴	ق ۲۱	ظ ۱۸	س ۱۲	ج ۴	ش ۱۳
ی ۲۸	ھ ۲۷	ن ۲۵	ک ۲۲	غ ۱۸	ش ۱۳	ح ۷

نوع دیگر شگون عطسہ

واضح ہو کہ ثمرہ چھینک دو طرح پر شمار کرتے ہیں اول یہ کہ جب کسی امر کیواسطے کوئی ارادہ کرے۔ اور اوس وقت چھینک اگر جانب پورب وپچھم وبائب واوتر وایشان کے ہو۔ تو مبارک ہے۔ ارادہ پورا ہوگا۔ واگر چھینک جانب اگن ودکھن ونیرت ہو۔ تو نامبارک ہے۔ ارادہ فسخ کرنا بہتر ہے۔ اور دہنے وپیچھے کے یعنی پشت کا چھینک مبارک اور بائیں ومقابل کے چھینک ناقص ہے۔ اور دنکو انسان وحیوان سب کی چھینک کا ثمرہ لیا جاتا ہے وران کی چھینک صرف قوم براہمن وعورت ومادہ گائے کو اخذ کرتے ہیں۔ دوسرے یہ کہ آٹھ سمت کے چھینک کا اسطور پر ہے باعتبار یوم کے جیسا کہ اس جدول میں مندرج ہے ؁

سمت	یکشنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہارشنبہ	پنجشنبہ	جمعہ	شنبہ
پورب وشا	دوستی ملاقات ہو	شرط کی جیت ہو	نقصان ہو	زر یا نفع ہو	نقصان ہو	عزت ومبارکباد ہو	نقصان ہو
اگنی وشا	کچھ فائدہ ہے	فائدہ ہو	کام سدھ ہو	نقصان ہو	دو دن بعد	اچھا پہل پاوے	زر یا نفع ہو
دکھن وشا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کام سدھ ہو	ایضاً	[illegible]	[illegible]
نیرت وشا	زر یا نفع ہو	[illegible]	ایضاً	طعام لذیذ کھاوے	خطرہ جان کا ہو	دوست سے ملاقات ہو	ایضاً
پچھم وشا	طعام لذیذ کھاوے	زر یا نفع ہو	مراد کو پہنچے	خطرہ جان کا ہو	[illegible]	زر یا نفع ہو	[illegible]
وایب وشا	[illegible]	دولت پاوے	دوست ملے	روپیہ ملے	زر یا نفع ہو	[illegible]	زر یا نفع ہو
اوتر وشا	[illegible]	[illegible]	مبارک ہے	روپیہ [illegible]	[illegible]	زر یا نفع ہو	[illegible]
ایشان کون	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اور بعض تجربہ کاران نے اس دوہرہ کو ثمرہ چھینک کے واسطے موزوں کیا ہے ٭

دوہرہ

پورب چھینکے گنجن منجن اگن کون دکھ ہوئے۔ دکھن نرہے کہ گئے نیرت منتر کاہان پچھیم کھوجن ملے اپارا۔ ہوئی جن کے بھدرا اونترا چھینکے ہوئی گئو تھا ایشان کون دھن ملے نوریتا ٭

شگون سفر

وقت روانگی سفر کے اگر شغال سامنے آجاوے۔ تو وے سفر پورا نہ ہوگا۔ یعنی جس کام کے واسطے سفر کو جاتا ہے۔ وہ کام راست آویگا اگر سانپ سامنے آجاوے۔ تو نقصان جان و مال منصور ہے۔ اور جو کوئی فقیر بیوا وجوگی سامنے آجاوے۔ تو نقصان مال ہوگا۔ اور جو وقت روانگی سفر کے بتلی یعنی لوغن فروش سے ملاقات ہوجاوے۔ تو کوئی عزیز و اقارب کا نقصان ہوگا۔ اور جو وقت جانے سفر کے کوئی عورت بیوہ سامنے آجاوے۔ تو مسافرت میں چوری وغیرہ الزام میں ملزم ہو۔ اور اگر آدمی یک چشم یعنی کانے سے ملاقات ہوجاوے۔ تو انواع طرح کے خطرہ پیش آوینگے پس جب یہ سب بدشگونی ظاہر ہو۔ تو مناسب ہے۔ کہ اوس روز ارادہ سفر کو موقوف کروے ٭

دفع نحوست بدشگونی

بدشگونی کے دفعہ ہونے کے لئے مناسب ہے۔ کہ اگر سنیچر کو سفر کرے۔ تو مچھلی کھا کر۔ اتوار کو پان کھا کے بروز پیر کو الائچی کھا کے بروز منگل دھنیا کھا کے بروز بدھ دہی کھا کے بروز جمعرات قند سیاہ کھا کے بروز جمعہ شیر و شکر کھا کے سفر کرے۔ تو جملہ نحوست بدشگونی زائل ہوگی ٭

شگون ہر امر کو

جب کسی طرح کا کوئی کام پیش آوے تو مناسب ہے کہ کام کے عدد حروف بحساب ابجد جمع کرکے ساتھ عدد یوم ہائے ہفتہ اور اعداد پہروں کے خواہ رات کے جس پہر میں

کام کرنا ہے سب کو جمع کر کے عامل کے نام کے حروف کے عددوں کو بحساب ابجد جمع کر کے ضرب دیوے۔ اور نو سے قسمت کرے۔ جسقدر باقی رہے اوسکو ملاحظہ کرے۔ اگر ایک اور پانچ و سات باقی رہے۔ مقصود بوجہ احسن انجام ہوگا اور اگر تین باقی رہے۔ تو کار مطلوب پذیری انجام ہوگا۔ و اگر عدد ۲ و ۴ و ۶ و ۸ باقی بچے۔ تو کام راست نہ ہوگا۔ اور ہر گاہ کچھ نہ بچے۔ تو اوس کام میں موجب ضرر و نقصان متصور ہے +

شگون آواز زاغ

آواز زاغ کا شگون تجربہ کاروں نے لکھا ہے۔ کہ چار پہروں کے حساب پر ہر سمت کا خواص جدا جدا ہے۔

اول پہر

مین زاغ مغرب خواہ مشرق کی طرف آواز دیوے۔ تو دوستوں سے ملاقات ہو۔ کوئی چیز گمشدہ دستیاب یا کوئی عورت حسین ملے۔ یا کچھ خوشی کی خبر ملے و دشمن دریغ ہو۔ و بینہ بہ سے۔ اگر شمال یا گوشہ شمال و مشرق میں زاغ بولے۔ تو آگ لگے۔ یا کوئی اور مصیبت پیش آوے۔ اگر جانب گوشہ مغرب و شمال کے زاغ آواز دیوے۔ تو کچھ فائدہ ہو۔ و آرزو بر آوے۔ اگر بجانب جنوب زاغ بولے۔ خبر بد سنے۔ اگر درمیان مغرب و جنوب کے بولے۔ تو دوست سے ملاقات ہو۔ اگر مابین مشرق و جنوب کے آواز زاغ کرے۔ تو بیماری نصیب ہو۔

دوئم پہر

میں اگر زاغ جانب مشرق بولے۔ مہمان آوے۔ یا چوری یا بیعزتی ہو۔ اگر مشرق و جنوب کے درمیان بولے۔ لڑائی ہو۔ اگر جنوب میں بولے۔ یار کی خبر آوے یا ملاقات دوست سے ہو۔ اگر درمیان جنوب و مغرب کے بولے۔ تو بیمار کو تندرستی و تندرست کو بیماری ہو۔ اگر مغرب میں بولے۔ تو بیمار کو صحت و ملاقات دوست ہو۔ یا دوست کی خبر ملے۔ اگر مغرب و شمال کے درمیان میں بولے۔ تو چور پڑیں یا کوئی عزیز ملے۔ خواہ کسی عورت سے موافقت ہو۔ یا کھانا لذیذ گوشت

وغیرہ میسر ہو۔ اگر شمال جانب بولے تو زر دستیاب ہو۔ و ملاقات دوست و فتحیابی دشمن پر پاوے۔ اگر مابین مشرق و شمال زاغ بولے۔ تو چوروں کا خوف ہو۔

سوم پہر

میں اگر مشرق میں زاغ بولے۔ مینہ برسے یا چور کا خوف ہووے دشمن پر فتح پاوے۔ اگر مابین مشرق وجنوب کے بولے۔ تو آگ لگے۔ یا لڑائی ہو۔ خواہ بُری باتیں سنے۔ اور کہیں جاوے۔ تو برائی ملے۔ اگر جنوب میں بولے۔ تو لڑائی ہو۔ یا خبر بد سنے۔ اگر گوشہ غرب و جنوب میں بولے تو بیماری ہو۔ یا کوئی جانور خوش الحان ملے یا مینہ برسے۔ اگر غرب میں بولے۔ تو خبر خوش سنے یا مٹھائی کھاوے یا دشمن دفع ہو۔ یا بیمار ہو۔ یا نیا نوکر رکھے اور کہیں جاوے تو کام ہو جاوے۔ اگر غرب و شمال میں بولے۔ تو ابر ہو۔ و ہوا تند چلے۔ یا بُری باتیں سنے۔ اگر جانب شمال سے آواز ہو۔ تو خوشخبری سنے۔ اگر جانب گوشہ شمال و مشرق بولے۔ تو بیماری سے صحت پاوے۔ اگر اوپر سے آواز آوے تو کچھ کھانے کو ملے۔

چہارم پہر

میں زاغ جانب مشرق بولے۔ زر ملے۔ یا حاکم ہو۔ اگر مشرق و جنوب کے مابین بولے۔ تو کچھ بہتری ہو۔ یا دوستوں سے ملاقات ہو یا بیمار ہو۔ اگر جنوب میں بولے۔ تو دشمن کا خوف ہو۔ یا بیماری ہو۔ اگر مابین جنوب و مغرب کے بولے۔ تو برائی ہو۔ یا دوست ملے۔ یا کہیں سے خوف ہو۔ یا چوروں سے لڑائی ہو۔ اگر غرب میں بولے تو وصل دوست ہو اور اوس سے کچھ فایدہ ہو۔ اگر مابین غرب و شمال کے بولے۔ تو کوئی عورت سے موافقت ہو۔ یا مینہ برسے اور سفر میں فتح و فیروزی ہوگی واپس آوے۔ اگر شمال میں بولے تو عورت خوبصورت سے ملاقات ہو۔ یا سفر پیش آوے۔ اگر شمال و مشرق کے درمیان میں بولے۔ تو دوستوں سے ملاقات ہو۔ یا کوئی اچھی چیز ہاتھ لگے۔ اگر کہیں کو جاتے وقت بولے۔ تو بیماری ہو۔ و ہلاکت

کو پونچے - اگر کسی لکڑی پر بیٹھ کے بولے - تو اچھی بات ہو - یا دشمن دفع ہو
و بیماری دور ہو - اگر اوپر بولے - کچھ فایدہ حاصل ہو - کوئی خبر ملے ؛

شگون درباب روبکاری حاکم پر جاکے سرخروی سے پھر آوے

واضح ہو کہ سب روزگار پیشہ ہر وقت اپنے حاکم کی خوشنودی بجال
خود چاہتے ہیں - اور بمقتضائے بشریت کبھی ایسی خطا سرزد ہوتی ہے - کہ جسکے
روبکاری کے واسطے حاکم کے روبرو کھڑے ہوکر جوابدہی کرنا پڑتی ہے -
اوس وقت غفار وستار سے آرزو مند ہوتا ہے - کہ بکامیابی و رضامندی
حاکم سے رخصت نصیب ہو - ایسے وقت کے واسطے یہ ترکیب نہایت
مجرب ہے - وہ یہ ہے - کہ جب کبھی بحالت غضب حاکم طلب فرمایئے
وقت روانگی اول اوس طرف کا قدم اوٹھا کر جاوے - کہ جس طرف کے
ناک سے دم جاری ہے - خواہ چپ ہو - لیکن جسوقت حاکم کے سامنے
پونچے - اوس وقت اگر دم چپ جاری ہو - تو حاکم کی جانب راست کھڑا
ہو - اگر دم راست جاری ہو - تو جانب چپ کھڑا ہوکر جوابدہی کرے -
غرضیکہ حاکم کو دم کی طرف رکھے خدا نے چاہا - تو فتحیابی کے ساتھ
پھر آوے ؛

دریافت کرنا حادثات ہر موسم

واضح ہو - کہ جب ہوا دکھن و پورب چلے - باعث باراں ہے -
مہینے مارچ و اپریل و مئی میں اگر ابر سیاہ و غلیظ پچھم خواہ دکھن سے
اوٹھے - اور بعد زوال اگر جم جاوے - تو ضرور خوف بجلی کا ہے -
خواہ ژالہ گرے - اور تار ابر پاشندہ وقت طلوع باعث عدم باراں
ہے - صبح کے وقت برسے - اور پھر ابر دوپہر سے قبل دور ہوجاوے
سہ پہر کو خوب برسے گا - اگر باراں بعد زوال بھی رہے - تو
رات کو برسیگا - سرما میں تارا ابر باعث عدم بارش ہے - و اگر ابر
ہو - اور تارا منع نہ ہو - بارش ہوگی - اگر بارش قبل طلوع آفتاب
ہوگی - ... بعد زوال ... ہوگا ... گرنے ... ہوں

سے اُوٹھے مطلع صاف رہے - بڑا ہالہ اگر گرد ماہ اور قوس صُبح کو پہاڑ پر پڑے - تو برسے گا - ابابیل کا قریب تر پرواز باعث باراں ہے - اگر دور پرواز کرے - مطلع صاف رہے - اگر کبوتر خلاف معمول بدیر آشیانے میں جاوے - دُوسرے دن برسے - دور کے کوہ صبح کو صاف رہے مطلع صاف رہے - اگر گرما و بہار میں صُبح کو نسبت روز گذشتہ کے زیادہ گرمی ہو - وقت شام طوفان آوے گا - ہمیشہ تار ابر کا موسم صاف میں زمین کچھار پڑ رہنا موجب تعفن ہے و وباؤ مرض تپ ہے - گاؤ کا جمع ہو کر چپ رہنا دلالت طوفان سخت ہے +

سلک دُر

مخزن مسمریزم

ایسا کوئی بشر نظر نہیں آتا جو یوگ کے نام سے بے بہرہ ہو خداشناسی و طاقت تسخیر اور کشف و کرامات یہ سب بذریعہ یوگ ہی سے حاصل ہو سکتی ہیں ہم نے پبلک کی خواہشات کو پورا کرنیکی خاطر شائع کرایا ہے کیونکہ جدھر نظر اُٹھتی ہے کثیر تعداد تسخیر کے شائقین کی نظر آتی ہے اور چاروں طرف سے یہی صدا ہمارے کانوں تک سنائی دے رہی ہیں اس کتاب کے مطالعہ سے تمام خواہشات پوری ہو جاینگی اسمیں مسمریزم کے تمام حالات بذریعہ یوگ مفصل طور پر درج ہیں عامل و معمول ہر دو کے طریق و شناخت معمول کو روشن ضمیر کرکے پوشیدہ واقعات کا معلوم کرنا علم غیب کا جاننا اور کسی کو مطیع کرنا معشوق کو فریفتہ و شیدا کرنا۔ وغیرہ وغیرہ۔ قیمت (عہ)

ہپناٹزم

کون شخص ہے۔ جو تسخیر کا خواہاں نہیں۔ پس پبلک کو ضرورت محسوس ہوتی دیکھکر ایک بزرگ کے سینہ کا جوہر ہپناٹزم طریق سے اس کتاب میں قلمبند کر دیا گیا ہے جو لاکھوں روپے خرچ کرنے پر بھی دستیاب ہونا محال تھا ہمزاد کو بس میں کرکے ہر ایک شخص اپنا مطلب حل کر سکتا ہے ہپناٹزم کی بے نظیر کتاب ہے اسکے ذریعہ سے دوست کو قابو میں کرنا اور اپنے پر فریفتہ و شیفتہ کرنا دور دراز مقامات سے بذریعہ کشش طلب کرنا کسی ایک جگہ سے تحفہ جات منگوانا۔ غیب کی بات جاننا ہر ایک مرض کا علاج دفینہ معلوم کرنا وغیرہ وغیرہ۔ الغرض اسکے مطالعہ سے انسان پورا کراماتی اور دلی کامل ہو سکتا ہے اسکو بہت جلد منگوا کر ملاحظہ فرمایئے۔ قیمت (۸)

جوہر آدم

یہ کتاب حکیم بھولا خانصاحب کی تصنیف کردہ ہے اسمیں حالات بابا آدم طریقہ حبس دم اور سحر و طلسم عملیات تنتر جنتر وغیرہ درج ہیں۔ کچھ حصہ کوک شاستر کا نہایت خوش اسلوبی سے دکھایا گیا ہے حب و تسخیر کے خواہشمندوں کیواسطے عجیب کتاب ہے۔ اور قابل دید ہے۔ قیمت صرف (۸)

ہمزاد کو قبضہ میں لانیوالی کتاب اثر جادو و تسخیر ہمزاد

ہمزاد کسی دیو۔ جن۔ بھوت۔ پریت کا نام نہیں ہے جو انسان کو اذیت پہنچا سکے بلکہ اُسکو قبضہ میں لانیسے انسان ہر خطرہ سے محفوظ رہتا ہے آپ کتاب بضرور منگوایئے۔ اور ہمزاد کو قابو میں لاکر مشکل کام انجام دیجیئے ہر ایک کے دل کے حالات دریافت کر لیجئے جسکو چاہو مطیع کر لیجئے۔ اور ساتھ ہی مسمریزم کے بھی ماہر بن جایئے جلد طلب فرمایئے۔ قیمت صرف (۸)

فارس کا جادو و عملیات نادرہ

یہ کتاب مصنف صاحب سید اکرام حسین صاحب کے اپنے مجرب نسخہ۔ تعویذات و عملیات کا مجموعہ ہے۔ جو آزمائے گا۔ مجرب پائے گا۔ مصنف موصوف نے اپنے بزرگوں کے وقت کی ایک پرانی فارسی کتاب کو بعد تجربہ اُردو میں ترجمہ کیا ہے۔ بذریعہ عملیات دُوسرے کو قابو میں لانا اور صدہا امراض کا علاج۔ فالنامہ۔ سیارہ۔ نحس و نظر بد۔ جن۔ دیو۔ پری۔ خبیث۔ شیطان وغیرہ وغیرہ از روئے حدیث درج ہیں۔ قیمت صرف (۸)

پتہ:- حکیم رام کشن جنرل ایجنٹ کٹرہ مارکشاں لوہاری دروازہ لاہور